نقشِ سلیمانی
مولف
خواجہ محمد اشرف علی لکھنوی

نقش سلیمانی

مؤلفہ

مجمع فیوض سبحانی منبع علوم روحانی مولوی خواجہ محمد افضل علی

لکھنوی ادامہ اللہ القوی

سابقاً

حسب اجازت مؤلف اس مطبع مین ہو چکا ہے

اب

بعد نظر ثانی حضرت مؤلف موصوف واخذ حق تالیف

وتکمیل ضابطۂ ترصیف بصحت منیف

پانچویں مرتبہ

مطبع ثمر ہند لکھنو مین چھپا

سنہ ۱۸۷۶ ع

انہ من سلیمان و انہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
بتوفیق ربانی یہ نسخہ لاثانی بحصول مطالب کی نشانی کارنامہ صلاح و فلاح دو جہانی
١٢٩٥
نقش سلیمانی
مؤلفہ برگزیدہ بارگاہ یزدانی مولوی خواجہ محمد اشرف علی لکھنوی سلمہ اللہ القوی
مطبع نامی ہند لکھنؤ میں نقش کی زیب نگین طبع ہوا

فہرستِ نقشِ سلیمانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشرف سخن وبہترین کلام حمد وثنائی الٰہی ہے کہ جسکی قلم و قدرت مین از ماہ تا بماہی ہے سبحان اللہ کیسا خالق کہ جسنے آسمان کو ایسا رفیع و مرتفع بنایا در صحن فلک کو کوکب دری سے مرصع فرمایا جسنے اگاہ او ٹھاکر دیکھا بیساختہ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ہے زبان پر لایا آس وادی مدحت مین شبدیز قلم تیز خرام لنگ عقل دریافت معرفت حقیقت مین دنگ سیح ہے قطرے سے تعریف دریا محال زبان ذرہ توصیف خورشید مین لال لو حبّش اللہ ایسا سرور کائنات اشرف المخلوقات کہ جسکے ظہور پر نور سے عالم کا ایجاد ہوا اوسکی شان ہدایت نشان مین لولاک ارشاد ہوا صدقے مین اوسکے بنی آدم نے خلعت لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ پایا طفیل مین اوسکے احکم الحاکمین سے خطاب مستطاب لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ انسان خاکی بنیان کے حق مین آیا صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم بعد حمد ونعت کے خاکپائے فقراء کفش بردار علماء مسکین بعید فقیر ابو سلیمان ظہیر الدین احمد المدعو بہ محمد اشرف علی لکھنوی خلف اصغر حضرت مولوی محمد اکبر زرقما اللہ شفاعۃ شفیع المحشر رقم طراز ہے طراز کا یہ پرداز ہے کہ ابتدائے سن شعور سے عملیات کا شوق رہا تعویذ کنندہ کا ذوق رہا جن بزرگ کو اس فن مین اوستاد کامل پایا کچھہ نہ کچھہ اونسے حاصل کیا اور بموجب ارشاد بزرگان طریقت اکثر اسماکی زکات دی آپ ایسے شغلو نہین صرف

اوقات کی جسں عمل اور نسخی کو ازمایا اور سریع النفع پایا ایک بیاض مین الطور یادگار ترقیم کیا اہل حاجت کو
تعلیم کیا خدا کے فضل سے اونکا حاصل مدعا ہوا اس ہیچمدان کو تجربہ دوبارہ ہوا اسی طرح جسسے یہ ذخیرہ
فراہم ہوا بزرگون کا جلوہ گر گرم ہوا ائندہ بہاگتا تہا نام سے تالیف کے گہبراتا تہا ذکر سی تصنیف سے
چنانچہ وہ سب چیزین پریشان پڑین تہین جمع نہین ہوین تہین اندنون تین چار صاحبون نے
کچہ نقش کچہ شعبدے کچہ نسخے جمع کر کے چہپوائے اپنی اوستادیون کے نقشے جمائے جو کہ کل چیزونمین
ترکیب کو دخل تمام ہے بلاترکیب دعا اور دوا بے اثر اور کام ہے مثلاً اگر کوئی شخص نماز خلاف
وقت مع شرایط ادا کرے نماز صحیح نہین ہوتی و یا نماز وقت پر پڑہے ہے لیکن خلاف ترتیب مقررہ
پڑہے تو بہی درست نہین ہوگی اسی طرح جسسے عملیات اور نسخجات بے ترکیب فائدہ نہین دیتے
ہین مؤلف ایسے عملیات اور نسخہ جات کے مفت الزام لیتے ہین جب اس فقیر نے یہ دیکہا
کہ مفت مین بندگان خدا بٹکتے ہین اور بعد امتحان کتاب کو زمین پر پٹکتے ہین دلمین خیال آیا کہ
ایک رسالہ لکہیے جسمین صحت تمام کے ساتہ عمل اور شرح و بسیط کے ساتہ پڑہنے کی ترکیب اور تعویذات
لکہنے کی اوقات اور ساعات لکہی جاوین تا کہ شایقین فائدہ تمام پائین اوس سی نفع خاص و عام اوٹہاوین
چنانچہ مولف نے نہایت جستجو اور بغایت لگاپو سے چند مسایل ضروریہ اور امور لابدیہ کو لکہا کتب معتبرہ
اور اقوال صحیحہ سے اکٹہا کیا اور اوسکا نقش سلیمانی نام رکہا صحت اور نظر ثانی مین اہتمام کیا جب
پسندیدۂ خاص و عام ہوا معروف انام ہوا اکثر شایقین ہنر مین نے بشوق و ذوق تمام اسکے چہپوانے پر
ایسا اصرار کیا کہ مؤلف نے چار ناچار اقرار کیا امید کہ عالمین با تمکین اور ناظرین ہنر بین اگر کسی جا
سہو اور خطا پائین بمقتضای اَلْاِنْسَانُ یُسَاوِیْ السَّہْوَ وَالنِّسْیَانَ اس ہیچمدان کو طعن و
طنز سے معاف فرمائین اور اگر فایدہ اوٹہائین دعای خیر زبان پر لائین ؎ گر دم ہمین
امید این نامہ سیاہ * کین نقش و نگار یادگار ہست مرا * اور یہ رسالہ مختصر مشتمل ہے
اوپر چہ باب کے

باب اول شامل اوپر تین فصلون کے

فصل اول قواعد عامہ مین ای عزیز جان اس بات کو جان کہ دعا اور دوا بلکہ ہر شی مین ایک ترکیب ہوتی ہے

اور اس چیز کو مع ترکیب ادا کرتے ہین وہ چیز تمام اور مراد کو پہونچتی ہے اور نا تمام رہتی ہی فایدہ سمجھکر کرتے
ہین آخر کوئی ترکیبی سے سراسر نقصان اوٹھاتے ہین خصوصاً عمل پڑہنے مین خود ہی الٹی ترکیبی سے پڑہتے
ہین تعویذ لکھنے مین خانے بنائی اسلوبی سے ہندسی بہرتے ہین نادانی سے مشقت بیقاعدہ کرتے ہین
جب فائدہ نہین اوٹھاتے بیکار عمل کو بدنام کرتے ہین پس لازم ہے کہ جب کسی شئی کی کرنیکا ارادہ
ہو دل سی امادہ ہو اول اوس علم کے کچھ قاعدی سیکہے پہر اوسکو شروع کری لہذا فقیر نے چند قاعدی
جو کہ عاملین اس فن کی مقرر کئے ہین اور اپنے پیران طریقت سی سُنے ہین مختصراً لکھتا ہے عامل جب ان
قاعدونکو لحاظ رکہیگا انشاء اللہ تعالے سوائے فائدے کی کبہی نقصان نپائیگا **قاعدہ** اس امر کو
قبولیت دعا اور اعمال مین بڑی تاثیر ہے اکل حلال اور صدق مقال اور وقت پڑہنے کی رجوع
قلب کرے اور وسواس شیطانی او خیالات لایعنی کو دل سے سلب کری اور ابتدا سی انتہا تک
اپنی مطلب کو دہیان رکہی ورنہ کچہ فائدہ نہوگا بقول حضرت مولوی معنوی ؎ بر زبان تسبیح و در دل
گاو خر ؛ اینچنین تسبیح کے دارد اثر ؛ **قاعدہ** جو عمل اور وظیفہ کہ ایام معدود تک واسطی کسی مطلب کے پڑہی
ترک حیوانات وغیرہ ضرور کری یعنی کہانا ان چیزونکا چہوڑ دی جیسی گوشت گاو اور مچہلی اور انڈا کسی جانور کا ہو
اور بہتر یہ ہی کہ ہینگ اور لہسن اور پیاز خام وغیرہ کو بہی نہ کہائے ان چیزونکی ترک سی امید قوی اجابت ہے
اور کہانے سی تاثیر اوراد مین نقصان اور قباحت **قاعدہ** جواہر خمسہ وغیرہ مین لکہا ہے کہ عملیات
کی پڑہنی مین تقرر وقت بہت ضرور ہے مثلاً اگر کوئی شخص کسی عمل کو قسم جلالی و یا جمالی سے پہلے روز
جسوقت شروع کرے تا اختتام ختم اوسوقت کا التزام رکہے اختلاف زمان سے سراسر نقصان
ہے **قاعدہ** تعین مکان بہی اسمین بہت ضرور ہو اختلاف مکان بلا عذر ہرگز جائز نہین ایک ہے
مصلے پر پڑہا کری جہان پہلے روز اتفاق ہو **قاعدہ** شروع کرنا عمل کا عروج مین بہتر ہی زوال ماہ سے
قاعدہ جب عمل پڑہنے کو بیٹہی تو الحمد اور آیۃ الکرسی اور چار قل تین تین بار پڑہ کر اپنی ہاتہہ کی اونگلیون پر دم
کر کے اپنی گرد حصار باندہ کر بیٹہی **قاعدہ** جو اسم یا دعا پڑہے اگر حرف سر اسم و دعا کا اور حرف سر
نام پڑہنے والیکا آتشی ہو مراد جلد بر آوی حروف آتشی اور آبی سے عداوت ہے اور حروف آتشی
اور بادی سزاوار اور یہی حروف آبی اور خاکی کی عداوت ہی چاہئے کہ جو کوئی اسم یا عمل شروع کری
حرف سر اسم درست کر کے پڑہی تا جلدی اثر ہووے باد و بر آبر باد آب میانہ آب خاک سزاوار ارلعبہ

عناصر خاک رنگ زرد حضرت جبرئیل باد رنگ سبز حضرت اسرافیل آب رنگ نیلہ حضرت میکائیل آتش رنگ سپید و زرد حضرت عزرائیل ۱۲ **قاعدہ** جب کسی عمل کی زکات دے چکے تو چاہئے کہ ہر روز سات یا بارہ مرتبہ یا اس سے زیادہ اوسکو بلاناغہ پڑھ لیا کرے **قاعدہ** اعمال مین اجازت صاحب عمل ضرور ہے ورنہ اسکے کرنے مین نقصان اور فتور رہے لہذا فقیر عفا اللہ عنہ نے اعمال مندرجہ رسالہ ہذا کا اذن عام دیا **قاعدہ** عامل کو دریافت کرنا کیفیت برجون اور ستارون اور اونکی ساعتون وغیرہ کی بہی درکار ہے اسواسطے کچہ اونکا مختصر مختصر حال لکھا جاتا ہے

فصل ۲

برجون کے بیان مین تفسیر فتح العزیز اور مقصود العاشقین وغیرہما مین لکھا ہے کہ حقیقت برج کی یہ ہے کہ بسبب گردش آفتاب کے آسمان مین دایرہ پیدا ہوتا ہے اور اسی کو دائرۃ البروج کہتے ہین آفتاب اوس دایرہ کو مدت ایک سال مین طی کرتا ہے اور اوسکو برابر بارہ حصون پر تقسیم کیا ہے اور ہر قسم کا برج نام رکہا ہے اور ہر برج کو موافق اوس صورتکے جو کہ بسبب اجتماع ستارون کے جیسی شکل پیدا ہوئی ہے اوس شکل پر اوس برج کا نام رکہا اور برجکو اہل ہند راس کہتے ہین بارہ برج یہ ہین **حمل** ہندی میکہ ماہ بیساکہ کو کہتے ہین بصورت مینڈہے کے دو شاخ رکہتا ہے سر اوسکا بجانب مغرب اور دم مشرق کیطرف ہے پشت بشمال اور پا بجنوب اور منہ پیچہے پہرا ہوا کہ گویا کسی چیز کو دیکہتا ہے خانہ مریخ شرقی آتشی سرخ وبال زہرہ شرف آفتاب ۱۹ درجہ پر ہبوط زحل مذکر منقلب موکل اوسکا سراطاطیل حرف ا ع ل ہے **ثور** ہندی برکہ ماہ جیٹہ کو کہتے ہین بصورت گاو سر اوسکا بجانب مشرق اور دم بطرف مغرب خانہ زہرہ جنوبی خاکی سفید وبال مریخ شرف قمر ۳ درجہ پر مونث ثابت موکل حرزائیل حرف ب و ہے **جوزا** ہندی متہن ماہ اساڑہ کو کہتے ہین بشکل دو لڑکے برہنہ باہم ملے ہوئے کہ سر بجانب شمال اور مشرق اور پیر اوسکے طرف جنوب اور مغرب کے خانہ عطارد غربی بادی زرد وبال مشتری شرف راس ہبوط ذنب مذکر ذوجسدین موکل اہو السرائیل ۲ حرف ف ق ک **سرطان** ہندی کرک ماہ ساون کو کہتے ہین بصورت جانور دریائی ہندی جیسے کیکڑا اور گیگنٹا ہے خانہ قمر شمالی آبی سپید وبال زحل شرف مشتری ہبوط مریخ مونث منقلب موکل قیفائیل ۲ حرف ہ ح **اسد** ہندی سنگہہ

ماہ بہادون کو کہتے ہین بشکل جانور صحرائی کہ فارسی مین اوسکو شیر کہتے ہین ہی خانہ شمس شرقی آتشی سرخ وبال زحل مذکر ثابت موکل جرکائیل حرف م ت **سنبلہ** ہندی کنیان ماہ کنوار یعنی آسن کو کہتے ہین بصورت دختر کے ہی دامن لٹکائے ہوی اور سر اوسکا طرف مغرب وشمال اور پیر اوسکی بجانب مشرق وجنوب بائیان ہاتہ لٹکای ہوئے اور داہنا ہاتہ برابر کاندہی کے اوٹہای ہوی اور اوسی ہاتہ مین بالی کسی درخت کی لیے ہوئے خانہ عطارد جنوبی خاکی سبز زرد بعضی سیاہ وبال مشتری شرف عطارد ہبوط زہرہ مونث ذوجسدین موکل اسمائیل حروف پ ت **میزان** ہندی تلا ماہ کاتک کو کہتے ہین بصورت ترازو کے ہے خانہ زہرہ غربی بادی سپید وبال مریخ شرف زحل ہبوط آفتاب مذکر منقلب موکل فہم الخائیل حرف ر ت ط **عقرب** ہندی برچہک ماہ اگہن کو کہتے ہین بصورت بچہو کے ہے خانہ مریخ شمالی آبی سرخ وبال زہرہ ہبوط قمر مونث ثابت موکل صدصائیل حرف ن ظ ص ز د **قوس** ہندی دہن ماہ پوس کو کہتے ہین بصورت ایک مرد کے تیر کمان ہاتہ مین لئے ہوئے خانہ مشتری شرقی آتشی زرد وبال عطارد شرف ذنب ہبوط راس مذکر ذوجسدین موکل صلحنائیل حرف ف **جدی** ہندی مکر ماہ ماگہہ کو کہتے ہین بصورت بکری کے ہے خانہ زحل جنوبی خاکی سیاہ وبال قمر شرف مریخ ہبوط مشتری مونث منقلب موکل سمکائیل حرف ح خ **دلو** ہندی کنبہ ماہ پہاگن کو کہتے ہین شکل ایک مرد کی ہے کہ ڈول ہاتہ مین لیکر ٹیڑہا کرکے پانی زمین پر گراتا ہے خانہ زحل غربی بادی زرد وبال آفتاب مذکر ثابت موکل سخازائیل حرف س ش ص ش ع **حوت** ہندی مین ماہ چیت کو کہتے ہین بصورت دو مچہلیون ملین ہوئین کے ہی خانہ مشتری شمالی آبی سرخ وبال وہبوط عطارد شرف زہرہ مونث ذوجسدین موکل قفہائیل حرف ج د بروج اور ماہ ہندی کو فقیر راقم الحروف نی نظم کیا ہے تاکہ دریافت کرنا ان دونون کا آسان ہو ۵ حمل بیساکہہ ہی ای نکتہ پرداز ؛ مقرر ثور کو کہہ جیٹہ ہمراز ؛ اساڑہ ہندی مین جوزا کو کہینگے ؛ مگر سرطان کو ساون بیان لینگی ؛ اسد بہادون ہی آسن سنبلہ ہی ؛ کہ میزان کاتک آب بی فاصلہ ہے ؛ کہو عقرب کو اگہن قوس کو پوس ؛ جدی کو ماگہہ کہہ بی روی افسوس لکہہ اشرف دلو کو پہاگن مقرر ؛ کہ کہتی حوت کو ہین چیت اکثر ؛ کسی شاعر نے برجونکی طبع کو نظم کیا ہے ۵ حمل ہست آتشی وشیر و کمان ؛ ثور خاکی جدی و خوشہ بدان

طبع جوزا ودلو بلیہ ہوا + دان توخرچنگ وحوت وعقرب آبی ابونصر فراہی نے ستارونکی خانونکو نظم
کیا ہی ۵ حمل وعقرب است بابہرام + قوس وحوت است مشتری را بر ام + ثور و میزان جای
زہرا است + مرزحل است جدی و دلو مقام + تیر جوزا و خوشہ سنبلہ سرطان خانہ آفتاب شیر ام خان جو
کہ اللہ تعالی نے ہر برج اور ستارے کو نیکی و بدی اور سعادت اور نحوست مین اثر جداگانہ عنایت فرمایا ہی اور حکم انکا
اس عالم مین جاری ہوتا ہی لہذا عاملونکی نزدیک برج دوازدہ گانہ تین قسم کے ہین ثابت منقلب وذو جسدین
جب آفتاب برج ثابت مین آوے عمل محبت وکشایش رزق وغیرہ کا اور منقلب مین بلا کی دشمن
وغیرہ کا اور ذوجسدین مین دلوکا پڑہنا مقرر ہے اور حب کا عمل منقلب مین ہرگز شروع نکریے
کہ وہ منعکس ہوگا یعنی اولٹی تاثیر ہوگی اور یہی حال بارہو مہینونکا ہی اور اسکی تعین ازروی شمسی
ہی فقیر مولف عفی عنہ نے ایک دائرہ اسواسطے آسانی فہم ناظرین رسالہ ہذا کی بنایا جسکے مطالعہ سے بارہون برجونکی کیفیت حاصل ہو

دائرۃ البروج یہ ہے

فصل ۳ طالع کے بیانمین + جانو کہ اس فنمین استخراج کرنا طالع کا بھی واسطے حب وغیرہ کے ضرور ہے اسکا مفصل احوال بڑی بڑی کتابون مین بخوبی لکھا ہے اس رسالہ مختصر مین طول کی گنجایش نہین لہذا یہ ایک قاعدہ مختصر عام فہم لکھتا ہون جس شخص کا طالع دریافت کرنا منظور ہو پس اعداد اوسکے نام کے اور اوسکے مان کے نام کے لیکر ایک جا جمع کرے پھر اوس مجموع سے بارہ ۱۲ بارہ ۱۲ کو طرح دے جو کچھ باقی رہے پھر برجون پر تقسیم کرے جو عدد کہ بعد اوسکے باقی رہے وہی طالع اوس شخص کا ہے مثلاً :
اگر ایک عدد باقی رہے طالع برج حمل ہے اگر دو باقی رہین برج ثور ہے اور تین باقی رہین برج جوزا ہے اور چار باقی رہین برج سرطان ہے اور پانچ باقی رہین برج اسد ہے اور چھہ باقی رہین برج سنبلہ ہے اور سات باقی رہین برج میزان ہے اگر آٹھہ باقی رہین برج عقرب ہے اگر نو بچین قوس ہے اور دس بچین جدی ہے اور گیارہ بچین دلو ہے اور بارہ بچین حوت ہے مثال اوسکی یہ ہے نام سائل کا مراد عدد اوسکے دو سو پینتالیس ۲۴۵ ہین اور نام مادر سائل کا الٰہی عدد اوسکے چھیالیس ۴۶ ہین جملہ دو سو اکیانوے ۲۹۱ ہوئے پس بعد طرح دینے کے تین عدد باقی رہے اب معلوم ہوا کہ طالع اوس شخص کا برج جوزا ہے +

باب دوسرا اسمین چھہ فصلین ہین

فصل اول ستارونکے بیانمین + عجائب المخلوقات اور مقصود العاشقین وغیرہما مین لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بیشمار ستارے پیدا کیے ہین کہ شمار انکا سوای خدا کے اور کوئی نہین جانتا ہے وہ سب ثابت ہین یعنی انکو بذات خود حرکت نہین ہے ایسے جڑے ہین کہ جیسے نگینہ انگوٹھی مین + مگر نگینہ وار بارہ نہین ہوتا ہے اور ستارے وابار ہین اسی سبب سے انکو ثوابت کہتے ہین مگر انمین سے سات ستارونکو متحرک کیا ہے یعنی سوای حرکت سماوی کے وہ خود بھی متحرک ہین اور اسیواسطے انکو اہل عرب سبع سیارہ کہتے ہین اونکی حرکات سے طرح طرح کی تاثیرات عالم مین ظاہر ہوتی ہین اور وہ اکثر خیر و شر مین مؤثر ہوتی ہین اور ہر ایک ستارہ ایک وقت پر حکومت کرتا ہے اور سعد و نحوست مین حکم علیحدہ رکھتا ہے اور پھر ایک ستارہ کا ایک آسمان مین مقام ہے اور وہ آسمان اوسی کے نام سے مشہور ہے اور وہ ستارے یہ ہین قمر لبفارسی ماہ ہندی چاند اور چندرمان اور رسوم بصورت مرد بر از قد دو توبانہ کاندہون پر رکھی ہوئی ہالہ گرد چہرہ رنگ سبز نزد بعضے آبی فلک اول عامل روز دوشنبہ موکل لعوائیل اقلیم ہفتم عطارد بفارسی تیر ہندی بدھ بصورت

۱۴۴ ہتمند ہم ۱ ۸ نقش سلیمانی

پیر مرد دراز ریش ہاتھہ مین قلم زانو پر کاغذ رکہی ہوئے گویا کوئی چیز لکہتا ہی رنگ فیروزی فلک دوم عامل روز چہارشنبہ موکل اسماعیل اقلیم دوم زہرہ فارسی ناہید ہندی شُکر بصورت عورت ہاتھہ مین کوئی باجہ لئی ہوئے رنگ سپید فلک سوم عامل روز جمعہ موکل امیمون اقلیم سوم شمس فارسی خورشید ہندی سورج وایت بشکل مرد میانہ قد ہالہ گرد چہرہ داہنی اور بائین صورت شیر کی دونو ہاتہ اونپر رکہی ہو رنگ طلائی فلک چہارم عامل روز یکشنبہ موکل کلائیل اقلیم چہارم مریخ فارسی بہرام ہندی منگل بصورت مرد لشکری ایک ہاتہ مین تلوار دوسرے ہاتہ مین کٹا ہوا سر لئے ہو رنگ سرخ فلک پنجم عامل روز سہ شنبہ موکل بحرائیل اقلیم پنجم مشتری فارسی برجیس ہندی برہسپت بشکل مرد پیر مسن ہاتہ مین کتاب لئے ہوئی رنگ زرد و نزد بعضے صندلی فلک ششم عامل روز پنجشنبہ موکل مہائیل اقلیم ششم زحل فارسی کیوان ہندی سنیچر بصورت مرد دراز موچہہ ہاتہ دو ہاتھو نسے عصا پیچھے کو دی لگائے ہوئے اور دو ہاتھو نمین ڈالے کسی میوہ کی لیے ہوئے اور دو ہاتھو نمین چوکی دم لیے ہو رنگ سیاہ فلک ہفتم عامل روز شنبہ موکل ارقائیل اقلیم ہفتم سبع سیارہ کی نام کسی شاعر نے نظم کئے ہین اسماء عربی سے قمر است وعطارد و زہرہ ❊ شمس و مریخ و مشتری و زحل ❊ فارسی مین انکی نام یہ ہین سے کو اکبہ ماہ و تیر و ناہید دان ❊ چو خورشید و بہرام و برجیس و کیوان ❊ اقالیم ساتون ستارونکے ہین نظم سے دریافت کرے سے ہند را حاکم زحل شد ملک چین را مشتری ❊ ملک ترکستان را مریخ کرد شمس آمد در خراسان زہرہ در ماء النہر ❊ روم عطارد و قمر بلغار را شد برتری ❊ مولف عفی عنہ نے ایک دائرہ بنایا ہی نام اسکا دائرۃ النجوم رکہا ہی کہ جسکے دیکھنے سے کیفیت نجوم معلوم ہو اور جہل معدوم ہو

دائرۃ النجوم یہ ہے

فصل ۲ دن اور رات کی ساعتونکی بیانمین :: جاننا چاہیے کہ خالق جلشانہٗ نے اپنی ہر مخلوق
مین تاثیرین بخشین ہین اور اونکی تاثیرات ہمیشہ ظہور مین آتی ہین چنانچہ جب کوئی ستارہ کسی وقت کا
حاکم ہوتا ہی اپنی ایک تاثیر دکھاتا ہی اسواسطے عاملون نے ازروی اونکی خواص و تاثیرات کے عمل پڑہنا
اور تعویذ کا لکھنا اختیار کیا ہے اور زمانۂ سابق سے تا ایندم اسپر عاملونکا اتفاق رہا ہے
لہذا ایک نقشہ دریافت کرنے ساعت کا کہ بطور دہوپ گہڑی کی ہی اور دوسرا کہ بطریق جدول
کے ہے درج کتاب ہذا ہے

نقشہ دریافت ساعت بطور دہوپ گہڑی

جب آفتاب نکلے ایک لکڑی بارہ انگل کی ہموار زمین پر روبرو آفتاب کے کہڑی کرے اوسکے سایہ
کو دیکھکر اس نقشہ سے ساعت معلوم کرے

حصۂ اول صبح			حصۂ دوم بعد میانہ روز		
۱	۲۴ انگل	ساعت ۱	۱	۶- انگل	ساعت ۷
۲	۲۰	۲	۲	۱۰	۸
۳	۱۶	۳	۳	۱۸	۹
۴	۱۲	۴	۴	۲۰	۱۰
۵	۸	۵	۵	۳۶	۱۱
۶	۴	۶	۶	۴۰	۱۲

اور یہ جدول ساعت نامہ کہ جسکے دیکھنے سے رات اور دنکی ساعتونکی کیفیت معلوم ہوتی
ہے اسکو حضرت ابو المعاشر بلخی نے تالیف کیا تہا اور بسبب کثرت نقلونکے اکثر جا
تفاوت ہو گیا تہا پہر حکیم ابو الاشعری نے درست کیا کہ آجتک مروج ہے اب فقیر مؤلف
عفی عنہ نے کتاب مقصود العاشقین اور دیگر بیاضہائی معتبرہ سی صحیح کیا ہی مخفی نرہے کہ ساعت
ہر ستارہ کی ایک گہنٹہ کی ہوتی ہی اور قول صحیح یہ ہے اس حساب سی شمار کرے واللہ اعلم

جدول ساعت نامہ یہ ہے

شب و روز	پاس اول			پاس دوم			پاس سوم			پاس چہارم		
	گہنٹہ ۱	گہنٹہ ۲	گہنٹہ ۳	گہنٹہ ۴	گہنٹہ ۵	گہنٹہ ۶	گہنٹہ ۷	گہنٹہ ۸	گہنٹہ ۹	گہنٹہ ۱۰	گہنٹہ ۱۱	گہنٹہ ۱۲
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمش	زہرہ
روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہر	عطارد	قمر	زحل	مشتری

فصل ۳ ستارونکی سعد و نحس اور اونکی ساعتونمین تعویذات لکھنے کے بیان مین جانو کہ
مشتری سعد اکبر ہے اسکی ساعتمین تعویذ محبت اور حاضر ہونے غائب و رفع بیماری لکھا جاوے
اور زہرہ سعد اصغر ہی اسکی ساعت مین تعویذ الفت اور زبان بندی اور خواب بندی لکھنا چاہیے
اور عطارد مشترک ہے اسکی ساعتمین تعویذ محبت اور خواب بندی اور زبان بندی اور تیغ بندی وغیرہ لکھا جاوے
اور شمس سعد ہے اسکی ساعت مین بھی تعویذ محبت اور شفاے امراض لکھو اور قمر
بھی سعد کہتے ہین اسکی ساعت مین بھی تعویذ محبت اور اخلاص اور شفای امراض لکھتے ہین اور
زحل نحس اکبر ہی اسکی ساعت مین تعویذ ہلاکی اعدا لکھنا چاہیے اور مریخ نحس اصغر ہے اسکی ساعتونمین تعویذ عداوت

ہلاکی دشمن کے لئے لکھے لیکن طالب کو چاہیے کہ وقت سعد کے کام کرے اور وقت نحس کے کوئی کار جدید نکرے کہ انجام کو نہ پہونچے گا نیک ساعتمین جو کام ہوگا اوسکا اچھا انجام ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

فصل ۴ بخورات کے بیان مین ۞ جواہر خمسہ اور مقصود العاشقین مین لکھا ہے کہ عامل عمل پڑھنے اور تعویذ لکھنے مین ان بخورات کا دھیان ضرور رکھے موافق ہر ستارے کی بخور جلاوے بخورات **مشتری** عود اور مشک اور کافور اور جو دانہ اور صندل سرخ اور شکر بخورات **زہرہ** عود اور عنبر اور مشک اور صندل سفید اور کافور اور اسپند بخورات **عطارد** عود اور کافور اور صندل سرخ اور قرنفل بخورات **شمس** عود اور مشک اور دارچینی بخورات **قمر** عود اور کافور اور شہد وغیرہ بخورات **زحل** عود اور لوبان اور رال بخورات **مریخ** عود اور لوبان اور وقت لکھنے تعویذ اور جلانے پلیتہ کے بیل گرد جلاوے اور یہ بخورات بحکم ستارۂ عاشق اور بحکم ستارۂ معشوق کے کرے اگر ستارۂ عاشق اور معشوق کا ایک ہی ہو تو ایک ہی بخور جلادے اور بخورات تعویذ مغضبات رائی اور رال ہے اور واسطے پلیتہ جن اور بھوت وغیرہ کے گوگل اور ہینگ اور سرسون اور پیپل گرد ہے اور بخور دھونی کو کہتے ہین ۞

فصل ۵ ستارونکی فالنامہ مین یہ فالنامہ لکھدیا جب کسی شخص کو کچھ کیفیت اپنی دریافت کرنی منظور ہو تو اول آنکھہ بند کرکے کلمہ پڑھے پھر انگلی کو ایک خانہ پر رکھے پھر اپنا حال اشعار مرقومہ سے دریافت کرے یہ فالنامہ بہت عمدہ اور بسبب مناسبت مقام کے آزمودہ ہے

زحل
مشتری
مریخ
شمس
زہرہ
عطارد
قمر

زحل پر گر پڑی انگشت لیکن حال	تو سن لے طالع اختر کا احوال	کوئی تیرا مخالف ہے سو رو	خبر اوسکی تجھے ہو یا نہین ہو
مکدر طبع بھی ہے رہتا ہے گاہی	وہ کم ہاتھہ آئی جسکو وہ چاہے	مقرر جی بھی گھبراتا ہے اکثر	کہین چلنیکا دھیان آتا ہے اکثر
تو جسکا دوست ہووے وہ نہین ہے بات	کرے ہے دشمنی کی تجھسے کچھ بات	کسی نے کر کے کچھ اقرار تجھسے	گیا الفانہ وعدہ یار تجھسے
رہیگا چند روز احوال اسطور	پھر اسکے بعد نقشہ ہوگا کچھ اور	کہ یعنی ہاتھہ کچھ آئیگی دولت	مرض ہو کچھ تو ہوگی اوس سے صحت
تلاش ہے کر رہین ہے حیران	تو قعفسی تیرا دل ہے گا شادان	کسی سے گر ہوئی ہے کچھ لڑائی	مہلت صاف ہووے جا صفائی
اگر ہے خواہش محبوب فرزند	بدیر اس سے ترا دل ہوگا خرسند	غرض اس سے ہے احسان تو کچھ	تک اک عرصہ سے ہاتھہ آئیگا کچھ

بروز شنبہ دیکھو تو سبل اور ماتم
یقین ہے یہ گذرے اگر خوش اوقات
الم جو کچھ ہے وہ جاتا رہیگا
یقین ہے ہاتھ آویگا مقصد
اگرچہ ہوگی اب کچھ سستی تیری کم
پیادہ پا سے گر ہی سفر آتی
اگر انگشت تیری تا بیکدو
نحوست در کہتی ہین انسکہ ایام
اگر اندیشہ ہے دلکو ذرا ت
لباس سرخ سے دل ہوگا خوش تنہا
نہ تیری جان کو کچھ آتی رنج تنگی
پڑی اب شمس پر گر تیری انگشت
مگر شدت پہ جسدم آگئی ہو یہ
کہیں سے خوشدلی کا آئے پیغام
جو اہے پاک بھی دل ہے و شادمان
پسر کی دلمیں کچھ خواہش اگر ہو
یہ سنگی روز یکشنبہ ملیگا کہ
سواری کو جو چاہے تیز رہی
کسی نقصان سے غمگین ہے کچھ دل
کوئی حاجت سرا ہو یا کہ عورت
اگرچہ گشت اب تو جو کہے گا
بروز جمعہ کام اپنا کیا کر
مگر اندک توقف سے ہو ہر کام

تصدق ہی اور پرکی کی خوشی نت
کسی اہل دل سے ہو ملاقات
نہ رنج تنگدستی تو سہے گا
لباس زعفرانی یا کہ پر زر
پکڑ آئینگے وہ سبند مردم
تو پھر ہاتھ آئیگی اچھی سواری
سوم رنج آوے چون مہ نو
بگڑ جاتا ہے ہونے ہر کام
غرض ہے نادرستی ایسے اوقات
بقسم یاقوت یا اور کچھ لعل
جو کچھ تشویش ہے جاتی رہیگی
پھر اسان تم جو ناتو نہیں دہرا انگشت
نحوست کام مین کر جائی یہ
جو بگڑی ہون سنور جاوینگے ایام
بقسم لعل و یاقوت اور مرجان
تو فخر خاندان پیدا پسر ہوا
گیہوں اور دودہ تو صدقہ دیا کر
ملیگی خنک گھوڑے یا کہ لڑکی
تو ہوگا نفع افزون اوس سے حاصل
کہ ہو ویگا کوئی امر دستیاب
تو پھر دولت سے تیرا گھر بھریگا
کہ صدقہ مونگ اور رغیز دیا کر
درستی پر مہلت ہوئین ایام

پڑی گر مشتری پر تیری انگشت
جو تجھسے دوست ہو ملتی تیرا
اگر اولاد کی ہووے تمنا
غم دوری ہے یا ہے اور کچھ غم
اگر جھگڑا کچھ آپسمین ہوا ہے
بروز پنجشنبہ صدقہ کر کے
بدنمین بھی رہے گرمی سی اکثر
درون سینہ دل رہتا ہے بیتاب
کسی سے دل بھی چاہیگا کہ لڑے
اگرچہ چندے ابھی تشویش سی ہے
عدس کی دال تو اور گوشت شیندو
کہ سلطان لکھا کب ہے یہ خورشید
تعلق گر طبیعت کو کہیں ہو
مخالف یا بمفلسی ہووے اگر
لڑے کوئی ز راہ تندخوئی
جو آپس مین ہی معنوی لڑائی
بہ زہرہ اب جو انگشت لگائی
اگر غم دلسے ہی جاتا رہے گا
جو ہے امراض سے کچھ تجکو آزار
مقرر اوس سے ہوگا نفع حاصل
مطالب جو کہ ہین سب ہونگے حاصل
عطارد پر پڑی گر تیری انگشت
طبیعت میں جو ہو شک پر ہی بن

تو رزق آئیگا تیرے ہاتھ انگشت
مقرر وہ کرے پھر گھر مین پیدا
پسر ہووے سعادتمند بیدار
تو پھر کچھ غم نہ کہا ہوئیگا خرم
تو ہوگی صلح خطرہ تجکو کیا ہے
چنے کی دال تو اور جو بدے
عدو خونخوار ہے کوئی مقرر
بوضع انم اسے ہی کم خور و خواب
نہین کوئی تو آپ سی بگڑے
پھر اسکی بعد تجکو خوشدلی ہے
دیا مشکل کو کرتا ہو نہ رنجور
خدا چاہے تو بر آوے امید
تو معشوق اپنا اگر خشمگین ہو
خدا چاہے تو ہو سب دفع یکبار
اور اوس پر فتح ہو یا سر خرو ہے
مطلب صاف ہو جا صفائے
گیا پردیس مین ہو وہ گھر آئے
خوشی کی بات کوئی آ کہے گا
تو صحت اوس سے تو پائیگا یکبار
کر اب شادی نہ غمگین رکھ اپنا دل
منور ہوگا شراست منزل
در علم آئیگا تو ہاتھ یک مشت
تو ہووے وصل اوس سے انگشت الله

اگر آنا رہے تو غم نہ کہا تو — کہ صحت اوس سے ہووی کر دوا تو
کہ تجہے مرد قابل مہرباں ہو — کہ جسکے گہر مین دولت بہی عیاں ہو
اگر ہے خواہش محبوب تجکو — ملیگا وہ بہر اسلوب تجکو
دیا کر فاختائی پارچہ اور — بروز چارشنبہ مونگ فی الفور
سریع السیر ہے از بس ستارا — بزودی کام دل ہوا آشکارا
مخالف جلد ہوگا دفع تیرا — رہیگا وہ نہ غم جس غم نے گہیرا
اگر نزلہ اگر ہے تاب تجکو — بجا ہے احتیاط اب تجکو
اگرچہ آجکل دلکو نہین کل — ولی کل ہوگی تجکو آج ہی کل
ملیگا مہ لقا فرزند کوئے — کہی ہے تجکو تو یہ خوب کوئی

اگرچہ چند روز ایام ہین سخت — ولی ہوئیگا رخشان کوکب بخت
بلا کر تاتہہ وہ پکڑیگا تیرا — غلط یہ سمجہو کہنا تم نہ میرا
جو کچہ دل مین ہے تیرے اور مطلب — توقف سی وہ حاصل ہوئینگی سب
قمر ہے گر تری انگشت آئے — تو تجکو عیش اور عشرت دکہائے
نصیبو نمین ہو یکباری عمارت — تعجب کیا کہ ہو جاوی وزارت
کسی درویش کا شاید ہو آنا — بتادی وہ تجہے چاندی بنانا
کرے سودا اگر تو نفع ہووے — مگر دریا مین کچہ اپنا ہی کہووے
اگر ہے آرزو فرزند ہوگا — تو اوس فرزند سے خورسند ہوگا
یہ سن لے تو دوشنبہ کو منگا کر — برنج اور کوڑیاں صدقہ دیا کر

فصل ۶ مہینے قمری اور تاریخون نحس اور قمر در عقرب کے بیان مین ؛ کاملین اس فن نے عملیات یہ ہا مہینے مین مثل مہینون شمسی کے قمری مہینونکی بہی رعایت رکہی ہے چنانچہ مہینے کے تین تین عشرے مقرر کئے ہین پہلا عشرہ واسطے کشایش رزق و فتوحکے دوسرا عشرہ بنا بر محبت اور تسخیر کے تیسرا عشرہ بجہت عداوت کے اور ان دنونکو بہی عامل لحاظ رکے بنا بر وسعت رزق و تسخیر و شفای مریض کے دن پیر کا واسطے دوستی و محبت و ترقی دولت کے دن جمعرات و جمعہ کا اور بجہت ہلاکی اعدا کے دن ہفتے اور اتوار اور منگل کا اور واسطے زبان بندی وغیرہ کے دن اتوار اور بدہ کا اور ان تاریخونکا بہی خیال رکہے شرح سفر السعادت اور کتاب سنن الہدیٰ مین لکہا ہے کہ حضرت ابن عباس رض سے منقول ہے کہ ہر مہینے مین سات دن نحس ہوتے ہین چنانچہ ون ایام کو کسی شاعر نے ابیات فارسی مین نظم کیا ہے **ابیات**
ہفت روز ی نحس باشد ہر مہی ؛ زو حذر کن تا نیابی ہیچ رنج ؛ سہ و پنج و سیزدہ با شانزدہ ؛ بست و یک با بست و چار و بست و پنج ؛ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ عاقل اندنو نمین کوئی کام جدید نکرے اگر کریگا کام انجام کو نہ پہونچیگا واللہ اعلم اور ہر کار جدید مین قمر در عقرب کا دہیان ضرور چاہیے کسی شاعر نے اس حساب کو نظم مین منظوم کیا ہے مؤلف نے بلفظہ مرقوم کیا ہے **ابیات** عقرب اندر ہر مہے دو نیم روز آرد گران ؛ ہر کہ کار سے نو کند بیند در خطر و زیان
یازدہ اندر اسارہ و ہشت اندر سادن است ؛ انکشش یہ بہادون سہ بہ آسن یک یہ کاتک میتحان

بست و ہشت آمد ۲۸ باگمن بست و شش آمد ہوس ۲۶	بست و سہ ۲۳ در ماکمہ آمد بست یک ہپاگن بدان ۲۱
ہژدہ ۱۸ اندر حبیت بشمر شانزدہ ۱۶ بیا کمہ گیر	سیزدہ ۱۳ در جہیطہ گیر و این بمیدانی بدان ؂

باب تیسری مین دو فصلین ہین

فصل اوّل معانی اور اعداد ابجد کے بیان مین ؂ اکثر رسائل معتبرہ مین لکھا ہی کہ عامل حساب جمل کو دریافت کرے کہ واسطے بنانے نقش کے بہت ضرور ہی اور بغیر دریافت اعداد حروف اکثر امور مین دقت واقع ہوتی ہے لہذا اعداد رقم ہوے اولاً معانی ابجد دریافت کرنا چاہئے منتخب اللغات اور غیاث اللغات مین لکھا ہے کہ مرامر نام ایک مرد کا تھا کہ خط لکھنا اوس سے ایجاد ہوا اور یہہ آٹھ کلمے ابجد ہوز وغیرہ نام اوسکے اٹھون بیٹون کی ہین اور رسالہ ضوابط اعظم مین ان آٹھون کلمون کی معانی یہ لکھے ہین ابجد آغاز کیا ہوز ملا حطی واقف ہوا کلمن سخنگو ہوا سعفص اوسنی سیکھا قرشت ترتیب کیا ثخذ لگاہ رکھا ضظغ تمام کیا اونزدیک اہل لغت کی اور یہی معانی ان الفاظ کے ہین اس رسالہ مختصر مین تھوڑے سے لکھدیے یہ جدول ابجد علم جفر سے ہی اسکے سات کلمے ہین اور ہر کلمہ چہار حرف ہی اور ہر ایک کلمہ سبعہ سیارہ سی متعلق ہی اور اسمین سات حرف آتشی اور سات بادی اور سات آبی اور سات خاکی ہین ان حروف مین سی جو حرف جس شخص کے سر اسم پڑہی اوس نام کا تعلق اوس ستارہ سے ہوگا اور موافق اسکے بخور جلادی بہت جلد اثر ظاہر ہوگا

سبعہ سیارہ	زحل ابجد	مشتری ہوزح	مریخ طیکل	شمس منسع	زہرہ فصقر	عطارد شتثخ	قمر ذضظغ
آتشی	ا ۱	ہ ۵	ط ۹	م ۴۰	ف ۸۰	ش ۳۰۰	ذ ۷۰۰
بادی	ب ۲	و ۶	ی ۱۰	ن ۵۰	ص ۹۰	ت ۴۰۰	ض ۸۰۰
آبی	ج ۳	ز ۷	ک ۲۰	س ۶۰	ق ۱۰۰	ث ۵۰۰	ظ ۹۰۰
خاکی	د ۴	ح ۸	ل ۳۰	ع ۷۰	ر ۲۰۰	خ ۶۰۰	غ ۱۰۰۰

فصل ۲ حروف تہجی کے بیان مین ؂ عاملان کامگار اور مرشدان نامدار نی فرمایا ہی کہ عامل

پر لازم ہی کہ پہلے حروف تہجی کی زکات دلوی لے۔ جس عمل کو چاہی پڑہی اوس عمل کی تاثیر جلد ہوگی اور رجعت سے محفوظ رہیگا اور بہت لوگ نادانی سے عمل شروع کرتے ہین زکات حروف تہجی کی نہین دیتے ہین آخر رجعت مین گرفتار رہتی ہین یا جان سی گذر جاتے ہین اور رجعت اسی کہتی ہین کہ عمل پڑہتی مین بسبب کسی بے احتیاطی کی طبیعت منقلب ہوجاوی بعضی کہتی ہین کہ یہہ اٹہائیسون حروف تہجی نام باریتعالیٰ کے ہین کہ فرشتے ان نامون سے اللہ کی تسبیح کرتے ہین اور بزرگی ان کی ظاہر ہی کہ الفاظ قرآنمجید اور سب نام انہین سے ترکیب پاتی ہین طریقہ انکی زکات کی بہت ہین لیکن سہل طریقہ یہہ ہی کہ ہر روز ایک ایک حرف کو چار ہزار چار سو چالیس مرتبہ اٹہائیس ۲۸ دن بلاناغہ یا بوکل پڑہی اور جب کوئی مشکل پیش آوی اٹہارہ سو مرتبہ ایک مجلس مین پڑہی انشاءاللہ تعالیٰ وہ مشکل حل ہوجائیگی یہ ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اسرافیل بحق یا ا یا جبرائیل بحق یا ب یا عزرائیل بحق یا ت یا میکائیل بحق یا ث یا کلکائیل بحق یا ج یا تنکفیل بحق یا ح یا مہکائیل بحق یا خ یا دردائیل بحق یا د یا اطیل بحق یا ذ یا اموا کیل بحق یا ر یا تنکفائیل بحق یا ز یا عمواکیل بحق یا س یا ہمرائیل بحق یا ش یا ہجبائیل بحق یا ص یا عطکائیل بحق یا ض یا اسماعیل بحق یا ط یا لوش ائیل بحق یا ظ یا لوماائیل بحق یا ع یا لوخائیل بحق یا غ یا ہمواکیل بحق یا ف یا عطرائیل بحق یا ق یا حمسائیل بحق یا ک یا اطاطائیل بحق یا ل یا روبائیل بحق یا م یا حولائیل بحق یا ن یا افتمائیل بحق یا و یا دربائیل بحق یا ھ یا سمواکیلائیل بحق یا ے

	باب چوتہی مین تین فصلین ہین	

فصل اول اقسام تعویذات اور اوراد نکی فوائد مین تعویذ چار قسم کا ہوتا ہی پہلا آتشی دوسرا بادی تیسرا آبی چوتہا خاکی

تعویذ آتشی اوسکو کہتے ہین کہ کاغذ یا سفال آب نرسیدہ یا پوست ہرن یا لوح چینی یا جس چیز پر لکھین اور آگ مین ڈالین یا قریب چولہے کے دفن کرین واسطے فتوحات اور خواب بندی وغیرہ کے ہے اور بادی تعویذ یہ ہے کہ تعویذ لکھکر درخت یا اور کسی جگہہ بلند پر لٹکا دین تاکہ ہوا سے ہلے محبت اور زبان بندی کی لئے ہے اور تعویذ آبی وہ ہے کہ تعویذ لکھکر پانی مین مثل دریا یا حوض یا کنوئین وغیرہ کے ڈالین خلاصی قیدی و تسخیر وغیرہ کیواسطے کرنا چاہیئے تعویذ خاکی وہ ہے کہ نیچے چوکھٹ یا راستے یا چورا ہے یا گورستان یا پہاڑ وغیرہ کے دفن کرین واسطے ہلاکی دشمن وغیرہ کے اگر تعویذ آتشی لکھے ان شرطونکا خیال رکھے کہ مونہہ طرف مشرق کی ہو ایک زرا تو پر بیٹھے اور قریب بگدان یا تنور کی لکھے اور اگر تعویذ بادی کا لکھے ان شرطونکا دھیان رکھے کہ جسکے واسطے یہ تعویذ لکھے اوسکے نام مین یہ گیارہ حرف نہون ؛ اب ج د و ق ہ ک ل ض ط اور اونچے مکان پر بیٹھکر لکھے کہ گذر ہوا کا ہو اور منہ طرف مغرب کے ہو اور اگر تعویذ آبی لکھے تو کنارہ دریا یا حوض کے بیٹھکر لکھے اگر کچھ بدن پانی مین ہو تو بہتر ہے اور منہ جانب شمال کی اور اگر تعویذ خاکی لکھے چار شرطونکو لحاظ رکھے مکان خالی ہو اور منہ جانب جنوب ہو اور کچھہ خوشبو مثل عود کی جلتی ہو اور ایک زانو سے زمین پر بیٹھے ؛

فصل ۲ تعویذات لکھنے کی بیان مین ؛ جو کوئی شخص تعویذ لکھے ان ساعات مین قلم بناوے واسطے تعویذ زبان بندی اور خواب بندی کی ساعت عطارد مین اور بجہت تیغ بندی کی ساعت مریخ مین اور واسطے دشمنی اور جدائی کی ساعت زحل مین اور واسطے محبت کے ساعت قمر یا مشتری مین اور ترقی رزق کے لئے ساعت زہرہ مین اوقات لکھنے تعویذات کے یہہ ہین وقت صبح تعویذ محبت اور ترقی رزق وقت نیم چاشت تعویذ بیماری وقت ظہر تعویذ عداوت درمیان ظہر و عصر تعویذ زبان بندی وقت نماز عشا تعویذ خواب بندی یہ اوقات تعویذ لکھنے کی حضرت داود سے بعوض اور ابو القاسم غزالی رحمہما اللہ سے منقول ہین اور شرائط لکھنے تعویذات کی یہ ہین کہ جملہ تعویذات کو باطہارت بدن اور باوضو لکھے اور لکھتے وقت اپنے بدن مین خوشبو لگائے اور ہر تعویذ کی شروع مین پہلے ۷۸۶ کہ عدد بسم اللہ کے ہین لکھے اور جب نقش لکھے تو اول یا حافظ یا حفیظ یا رقیب تین بار پڑھکے اپنے اوپر دم کر لے رجعت نہوگی اور درمیان مین کسی سے کلام نکرے اور وقت لکھنے کے سایہ عورت ناپاک اور غیر محرم کا بھی نہ پڑے اگر تعویذ محبت کا لکھے تو عروج ماہ ہو اور اول قلم ہاتھہ مین اور کاغذ

داہنی ران پر رکہی اور کوئی چیز شیرین منہ مین رکہی اور شکر چپا ئمین ملا ہا اور تعویذ مشک عفرانسی پر کری تو بہتر ہی اور خیال مطلوب کا دلمین رکہی کہ گویا سامنی موجود ہی اور منہ طرف خانہ مطلوب کی کرے اور تعویذ محبت کا واسطے حرام کے ہرگز نہ لکہے مفاد اسکا ظہور مین نہ ائیگا **قاعدہ** اگر چاہی کہ مرد عورت سی دوستی کری نام عورت کا پہلا اور نام مرد کا پیچہی لکہے اور اگر چاہی کہ عورت مرد سی محبت کری نام مرد کا عورت کی نام سی پہلا لکہے اور تعویذ واسطے رفع بیماری اور سحر کی خوش اور خرم لکہی اور اگر واسطے عداوت کی لکہی اول کاغذ بائین ران پر رکہی پہر قلم ہاتہ مین لے اور کوئی چیز ترش یا تلخ منہ مین رکہی اور تیل مین تہوڑا سرکہ ملا کر لکہی اور سینگ جلا وی اگر آخر مہینی مین لکہی بہت جلد فائدہ حاصل ہوگا مگر تعویذ عداوت کا جدائی عورت منکوحہ کی لئی نہ لکہی ورنہ گنہگار ہوگا اور اگر تعویذ زبان بندی و تیغ بندی اور خواب بندی کا لکہی تو تہوڑا موم منہ مین رکہی اور زبان کو دانتون مین دبا وی اور جب تعویذ تمام ہو زبان کہولکر المنۃ للّٰہ کہی اور تعویذ زبان بندی شنگرف سی لکہی اگر تعویذ خواب بندی اور تیغ بندی وغیرہ کا لکہی پلپل گرد منہ مین رکہی اور تعویذ سیاہی سی بہر دی **فصل ۳** نقش بہرنیکی بیانمین ❊ مولای اوستادی عالم ربانی مرتاض حقانی حضرت مولوی محمد نذیر علی صاحب لکہنوی مدظلہ العالی نی فرمایا ہی کہ قاعدہ پُر کرنی نقش مثلث کا یہ ہی کہ جس نام یا آیہ کا نقش بہرنا ہی اوسمین جتنی حروف لکہی جاتی ہین اونکی عدد نکال اور جو حرف پڑہنا جاتا ہی مگر لکہا نہین جاتا اوسکی عدد نہ لی جب عدد اسطرح نکال لی تب اوسمین سی بارہ گرا وی باقی کو تین حصہ کر کی ایک حصہ کو پہلا خانہ مین لکہی جیسی حوّا اسکی حروف مکتوبی تین ہین ح و ا اور ملفوظی چار ہین ایک ح دو و ایک الف پس حروف مکتوبی کی عدد پندرہ ہین بارہ گرا وی تین باقی رہی اسکی حصی کیی ایک ایک حصہ ہوا اوسی ایک کو پہلا خانہ مین لکہا پہر ایک ایک کو اوس پر زیادہ کر کی ہر خانہ مین لکہتا جای اسی طریقہ پر کہ پہلا عدد جہان لکہا اوسی شطرنج کی گہوڑی کی چال پر جو خانہ ہو وہان دوسرا لکہی اور تیسرا عدد اوسی خانہ مین لکہی جو دوسری سی گہوڑی کی چال پر ہو اور چوتہا عدد اوسی خانہ مین لکہی جو تیسری سی رخکی چال پر ہو اور پانچوان اوسی خانہ مین لکہی جو چوتہی سی فرزین کی چال پر ہو اور چہٹا اوسی خانہ مین لکہی جو پانچوین سی پہر فرزین کی چال پر ہو اور ساتوان اوسی خانہ مین لکہی جو چہٹی سی رخکی چال پر ہو اور آٹہوان اوسی خانہ مین لکہی جو ساتوین سی گہوڑی کی چال پر ہو اور نوان اوسی خانہ مین لکہی جو آٹہوین سی پہر گہوڑی کی چال پر ہو پہر مثلث کی سب گہر پوری ہو نگی مثلاً مثلث مین جبتک بعد ۱۲ گہٹا نیکی اعداد تین پر منقسم نہو نہین بہرا جاتا

فرزین ۶	۱	اسپ ۸
رخ ۷	فرزین ۵	اسپ ۳
اسپ ۲	اسپ ۹	رخ ۴

شعر مثلث دو اسپ و رخ دو فرزین باز رخ گیر ٭ دو اسپ آخر مثلث راست تقویہ ٭ ایک کتاب
معتبر مین نقش مثلث آتشی بادی اور آبی خاکی اور اونکی کسور وغیرہ کی بھرنیکا طریقہ یون لکھا ہی
کہ آتشی کو پہلی خانہ سی شروع کرے اور کسر ا عدد کو خانہ ۷ اور ۳ کو ۴ مین اور بادی کو خانہ ۴ سی
بھری اور کسر ۱-۳- مین اور کسر ۲-۷- مین اور آبی کو خانہ ۶ سی لکھو کسر ۱-۴ مین اور کسر ۲
۷- مین اور خاکی کا خانہ ۸- سی مبتدء ہے اور کسر ۱-۳- مین اور کسر ۲-۷- مین بھری مثلث پورا ہوگا

آتشی

۸	عزرائیل ۴	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی

۸	۳	۴
اسرافیل	۵	۹
۶	۷	۲

آبی

۴	۳	۸
۹	۵	میکائیل ۱
۲	۷	۶

خاکی

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	جبرئیل ۱۴	۸

اور مولانای ممدوح نے فرمایا ہی کہ مربع بھرنیکا یہ طریقہ ہی کہ اوسی قاعدہ سے اعداد نکال کے
اونمین سی تینتیس ۳۳ گراوی اور باقی کو چار پر تقسیم کری اگر پوری تقسیم ہو جاوی تو ایک حصہ کو پہلے
خانہ مین لکھی مثلاً کل عدد ۳۴ تھی ۳۳ مین کم کرنیکی بعد چار بچی چار کو چار پر تقسیم کیا پوری تقسیم ہو گئی
ایک حصہ ہوا ایک کو کسی خانہ مین لکھا بعد اوسکی دوسرا عدد اوسی خانہ مین لکھا جو پہلی سی گھوڑی کی
چال پر ہو اور تیسرا اوسی خانہ مین لکھا جو دوسری سی فرزین کی چال ہو اور چوتھا اوس خانہ مین جو
تیسری سی اسپ کی چال ہو اور پانچوان اوس خانہ مین جو چوتھی سی رخ کی چال ہو اور چھٹا اوس خانہ مین
جو پانچوین سی اسپ کی چال ہو اور ساتوان اوس خانہ مین جو چھٹی سی فرزین کی چال ہو اور آٹھوان
اوس خانہ مین جو ساتوین سی اسپ کی چال ہو اور نوان عدد اوس خانہ مین جو آٹھوین
سی فیل کی چال پر ہو مگر ایسی طرح پر کہ اور عددونکی قبل کی چال بند نہو اور دسوان عدد اوس خانہ مین جو

ساتوین سے فیل کی چال ہو اور گیارہوان اوس خانہ مین جو چھٹے سے فیل کی چال ہو اور بارہوان اوس خانہ مین جو پانچوین سے فیل کی چال ہو اور تیرہوان اوس خانہ مین جو چوتھے سے فیل کیچال ہو اور چودہوان اوس خانہ مین جو تیسرے سے فیل کیچال ہو اور پندرہوان اوس خانہ مین جو دوسرے سے فیل کیچال ہو اور سولہوان اوس خانہ مین جو پہلے سے فیل کیچال ہو بس سب خانہ نقش کے بہر جاوینگے اور اگر بعد تقسیم کے ایک عدد بچے جیسے مثلاً کل عدد پینتیس ۳۵ ہون تو تیتیس ۳۰ کم کرنیکے بعد پانچ بچے پانچکو چار پر تقسیم کیا تو ایک ایک حصہ ہوا اور ایک بچا جب بہی ایک حصہ کسی خانہ مین لکھہ اور لکھتا چلا آ جب تیرہوین خانہ تک پہونچے تو اوسمین ایک عدد بڑہا دیوے اور اگر دو عدد بعد تقسیم کے بچے ہون تو نوین خانہ مین ایکعدد زیادہ کر کے لکھہ اور اگر تین بچے ہون تو پانچوین خانہمین ایکعدد زیادہ کر کے لکھہ نقش پورا بہر جائیگا مثال

۳۴

پہلی مثال اوسکی جو بعد تقسیم کے کچھہ نہ بچے

۱	۱۴ پیل ۳ کا	۱۱ پیل ۶ کا	۸ اسپ
۱۲ پیل ۵ کا	۷ فرزین	۲ اسپ	۱۳ پیل ۴ کا
۶ اسپ	۹ پیل ۸ کا	۱۶ پیل ۱ کا	۳ فرزین
۱۵ پیل ۲ کا	۴ اسپ	۵ رخ	۱۰ پیل ۷ کا

۳۵

مثال دوسری جو بعد تقسیم کے ایکعدد بچے

۱	۱۵	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۴ [illegible]
۶	۹	۱۷	۳
۱۶	۴	۵	۱۰

۳۶

مثال تیسری اوسکی جب بعد تقسیم کے دو بچین

۱	۱۵	۱۲	۸
۱۳	۷	۲	۱۴
۶	۱۰ یہ ۹ خانہ ہے	۱۷	۳
۱۶	۴	۵	۱۱

۳۷

مثال چوتھی اوسکی کہ بعد تقسیم کے تین بچین

۱	۱۵	۱۲	۹
۱۳	۸	۲	۱۴
۷	۱۰	۱۷	۳
۱۶	۴	۶ یہ ۵ خانہ ہے	۱۱

شعر مربع اسپ فرزین اسپ رخ باز اسپ فرزین اسپ گیر پیل واری در مربع ہر طرف دوری پذیرد آ در مثلث مربع بہرنیکے اور بہی طریق ہین لیکن فقیر نے اسی پہ اکتفا کیا کہ طول نہو جاوے

باب ۵ مین عملیات اور تعویذات ہر قسم کی اسمین اٹھارہ فصلین ہین

فصل اول عملیات اور تعویذات قضای حاجاتین ٭ جب کسیکو کوئی حاجت پیش آئی تو
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ مُحِقٌّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
عشا کیوقت ستر بار پڑہی اور بعد ہر ظالمین کی مطلب اپنا کہی انشاء اللہ تعالی درمیان چالیس روز
کی مطلب حاصل ہوگا مجرب ہی حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نی چار باب مین لکھا ہی کہ جو عمل
حصول ہر مطلب مین جلالی ہو یا جمالی بیچ حکم کبریت احمر کی ہے اوسکو اسم اعظم شمار کیا ہی
وہ آیہ لَآ اِلٰهَ سے مِنَ الظّٰلِمِیْنَ تک ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ یہ دعا
ذوالنون کی ہی کہ مچہلی کی پیٹ مین فرمائی جو مسلمان جس مطلب کیواسطی اس آیت سے
دعا کریگا قبول ہوگی اور حق یہ ہی کہ یہ دعا نہایت مجرب اور کمال سریع الاثر ہی جس امر مین چاہی
اس آیت سی دعا کری اور لکہا ہی کہ حضرت امام جعفر صادق رض نی فرمایا ہی کہ جو کوئی اس آیت
کی وسیلی سی جو سوال کری پاوی اور جو دعا کری قبول ہو مجہکو تعجب آتا ہی اوس شخص سی کہ بواسطی
اسکی دعا کری اور قبول نہو اور مشائخ رحمہم اللہ کا اسکی سرعت تاثیر اور عدم تخلف پر اجماع ہی اور
طریق اسکی ختم کی بہت ہین اور آسان تر دو طریقی ہین ایک یہ ہی کہ بارہ دن تک بہ نیت حصول مطلب
بارہ ۱۲ ہزار بار پڑہی اور اول و آخر درود شریف پڑہی اور دوسرا طریقہ یہ ہی کہ ایک لاکہ پچیس ہزار بار پڑہی اور
اس طریقہ کو چالیس روز تک کری خلاصہ یہ ہی کہ اسکی قوت تاثیر مین کچہ شک نہین اسیواسطی کہ ایسا کوئی
عمل نہین کہ جسکی صحت قرآن اور حدیث اور اقوال مشائخ سی برابر ثابت ہو **ایضاً** حضرات مشائخ رحمہم اللہ سی
منقول ہی کہ یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ بارہ سو مرتبہ بارہ روز تک بستر طاہر پر بیٹہکر بہ رجوع قلب تمام
اور اوسپر کہہ سوری اور قبل پڑہنی کی ہر روز نہائی اور گوشت وغیرہ سی پرہیز کری حصول مدعا دربار اجابت جائی
الٰہی مجرب ہی **ایضاً** جو کوئی شخص واسطی حصول مطلب کی کثرت درود شریف کی کریگا جو کچہ مطلب ہوگا انشاء اللہ تعالی
ضرور برآویگا ہی ہر مرض کی دوا درود شریف ٭ دافع ہر بلا درود شریف ٭ یہ عمل نہایت مجرب ہی ہزارہا بزرگون کا
آزمودہ ہی **ایضاً** ترکیب ختم صلواۃ تنجینا عروج ماہ مین شب جمعہ کو شروع کری اور جب پڑہنا منظور ہو اوس روز روزہ
رکہو اور شام کو شیر برنج سی روزہ افطار کری اور غسل کر کی کپڑا پاک مثل چادر وغیرہ کی اوڑہی اور نیچی آسمان کی کہڑی

ایکہزار مرتبہ پڑہی انشاء اللہ تعالی تین شبوعین مطلب حاصل ہوگا یہ واسطی بر آمد ہر مطلب کی بہت مجرب ہی وہ درود یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ عَلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ایضاً واسطی بر آمد جمیع حاجات کی سوا الاکمہ مرتبہ ایک مجلس مین ایک آدمی یا کئی لیکن آدمی اجد طاق ہون آیہ کریمہ امن یجیب المضطر آخر تک پڑہین جو مشکل پیش آئیگی بہت جلد آسان ہوگی مجرب ہی ایضاً ترکیب ختم خواجگان حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند اور خواجہ بایزید بسطامی اور خواجہ ابوالحسن خرقانی اور خواجہ عبد الخالق غجدوانی اور خواجہ احمد وسوانی اور خواجہ ابو المنصور ماتریدی اور خواجہ یوسف ہمدانی اور خواجہ بابا سمناسی و خواجہ محمد نقشبند و خواجہ عبید اللہ احرار نے فرمایا ہی کہ جو شخص اس ختم شریف کو تین روز تک پڑہیگا خدا تعالی ایکہزار ایک حاجت اوسکی روا فرمائیگا ترکیب ختم کی یہ ہی کہ اول قدری شیرینی لیکر الحمد ایکبار اور قل ہو اللہ تین بار پڑہکر ثواب اسکا خواجگان ممدوح کو بخشی پہر الحمد سات بار اور درود شریف ۱۰۰ سو مرتبہ اور الم نشرح ستر بار یا اونناسی ۷۹ مرتبہ پہر قل ہو اللہ ایکہزار اور ایکبار پہر الحمد سات بار اور درود ۱۰۰ سو بار ہر سورہ کو سوای درود کے مع تسمیہ پڑہی اور لوبان وغیرہ جلا دی بعدہ ان اسماء یعنی ہر ایک اسم کو ایکسو بار پڑہی یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اٰمِیْن اس ختم شریف کو جسوقت چاہی پڑہی مگر بہتر یہ ہی کہ دوشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ کے دن شروع کری اور اکثر مشایخ رح نے بعد نماز عصر کے فقیر مولف کو پڑہنی کی اجازت دی ہی یہ ختم نہایت مجرب ہی اور بر آمد مطلب کیواسطے بارہا آزمایا ہی اور فقیر مولف نے جب اسکا ورد کیا خدا تعالی نے مشکل آسان کی ایضاً جو شخص جس مطلب کیواسطے اس ختم سورہ یٰس کو پڑہیگا خداوند کریم اوسکی حاجت بر لائیگا اور طریقہ اوسکا یہ ہی کہ ایک جلسہ مین ایک یا تین ۳ یا پانچ ۵ یا سات آدمی باہم ملکر سورہ یٰس بہتر بار بخلوص نیت مسجد مین بیٹھکر پڑہین اور قبل شروع سورہ موصوفہ کی ۱۰۰ سو مرتبہ

درود شریف پڑہی جاوی یہ عمل اکثر مشائخین رح سے منقول ہے اور نہایت مجرب و راہل حاجت کا
آزمودہ ہے **ایضاً** جب کوئی امشکل نہایت سخت و دشوار پیش آوی رباعی حضرت شیخ ابوالخیر
ابوسعید رحمتہ اللہ علیہ کو اسطریق سے پڑہی کہ اول وضو کرے اور پہر رو بقبلہ ہو کر بیٹھے
اور شیرینی لیکر فاتحہ حضرت ممدوح کی کرے پہر درود شریف کو بعدد طاق پڑہ کر
رباعی کو ستر بار پڑہے اور اپنے مطلب کا دہیان رکہے اور ہر مرتبہ بعد رباعی
کے ایک بار بحق شیخ ابوالخیر ابوسعید کہے جب موافق تعداد مذکورہ کے رباعی پڑہ چکے
پہر درود پڑہے یہ رباعی اثر یا قاضی الحاجات کا رکہتی ہے وہ رباعی یہ ہے
رباعی یارب بہ محمدؐ و علیؓ و زہراؓ ؛ یارب بحسنؓ حسینؓ و ہم آل عبا ؛ کز لطف برآر حاجتم ہر دو سرا
بے منت خلق یا علی الاعلےٰ ؛ **ایضاً** یہ نقش تمام اعداد قرآن مجید کا ہے ایک بزرگ ذی موثق
سے فرمایا ہے کہ یہ نقش واسطے برآمد جمیع مطالب کی مفید ہے اوسکی زکات کی بہت طریقے
ہین لیکن سہل طریقہ یہ ہے کہ اس نقش متبرک کو ہر روز پانچ چلہ تک تین سو اکیاون (۳۵۱) حب
اعداد لفظ قرآن کے لکہہ کر آٹے مین گولی بناکر دریا مین ڈالا کرے انشاء اللہ تعالیٰ
بعد ختم چلہ کے یہ نقش عمل مین آئیگا خوش نصیب اوسکے جسکے عمل مین یہ نقش آوی
پہر کسی امر کے اوسکو ضرورت نہ ہے کہ ہر ایک نقش ایک اسم کا ہوتا ہے
پس کیا عمدہ ہوتا ہے اور کیا کیا مطلب برآری ہوتی ہے برخلاف اسکے کہ یہ
اکثر اسما کا نقش ہے پس کیونکر کوئی اس سے محروم رہیگا جب کوئی مہم یا
یاکسی طرحکی حاجت پیش
آوے اس نقش کو دو ہزار
اور پچاس موافق اعداد اللہ
کافی المہمات و قاضی الحاجات کے
لکہکر آٹے مین گولی بناوے
اور دریا مین ڈالے مجرب ہے
اور وہ نقش یہ ہے ......

نقش اعداد حرف قرآنمجید

۷۸۶

۹۰۴۲۲۳۱۸	۹۰۴۲۲۳۲۴	۹۰۴۲۲۳۱۵	۹۰۴۲۲۳۱۱
۹۰۴۲۲۳۱۴	۹۰۴۲۲۳۱۲	۹۰۴۲۲۳۱۷	۹۰۴۲۲۳۲۳
۹۰۴۱۳۱۴	۹۰۴۲۲۳۲۰	۹۰۴۲۲۳۲۶	۹۰۴۲۲۳۱۶
۹۰۴۲۲۳۲۱	۱۰۴۲۲۳۱۵	۹۰۴۲۲۳۱۲	۹۰۴۲۲۳۲۶

الیضاً ترکیب نقش سورۂ اخلاص کی یہ ہے کہ جمعرات کے دن عروج ماہ تاریخ طاق مین روزہ رکھے
اور رہیر رات رہے غسل کرے اور شیرینی پہ فاتحہ موکلون کی دی اور عود واسطے خوشبو کے
جلاوی اور اوّل وآخر درود شریف یازده یازده بار اور سورۂ اخلاص چار سو بار پڑہ کر اس نقشکو لکھے انشاء اللہ تعالے جس مطلب کیواسطے لکھے گا حاجت بر آوے گی

ک ہ ی ع ص   ح م ع س ق

بسم الله الرحمن الرحیم

بحق یا جبرئیل ع   بحق یا میکائیل ع

قل	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد
هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم
الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد
احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن
الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	له
لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	له	کفوا
یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	له	کفوا	احد

بحق یا دردائیل ع   بسم الله الرحمن الرحیم   بحق یا اسرافیل ع

بسم الله الرحمن الرحیم   بسم الله الرحمن الرحیم

الیضاً جب کسیکو کوئی حاجت پیش ہو آیۂ قطب کو پڑہے خواص اسکی بہت ہین لاکن چند خاصیتین
لکھتا ہون اول یہ ہی کہ جو مہم پیش آوے چالیس بار ہر روز بلا ناغہ چالیس روز تک پڑہے دوسری یہ ہے
کہ واسطے ہلاکی ظالم کے اکیس بار اکیس روز تک پڑہے اور تیسری یہ ہے کہ بجہت دفع غم کے اونتیس روز
تک اونتیس بار پڑہے چوتھی واسطے غنا کے ہر روز دس بار پڑہا کرے اور پانچوین بجہت دفع تپ
ولرزہ کے چینی کی رکابی پہ لکھکر بیمار کو پلاوے اور چھٹی بجہت سلامتی عیال واطفال اور مال
وغیرہ کے ہر روز پانچ مرتبہ پڑہے اور واسطے دفع ہر بیماری اور نظر بد اور سحر کے نقش اس آیہ کریمہ کا
لکھکر گلمین ڈالے الیضاً نقش سورۂ فاتحہ کا واسطے
جمیع حاجات کے اکتالیس روز تک ۴۳۲۰ نقش ہر روز
لکھکر آٹے مین گولی بنا کر دریا مین ڈالے مدعا حاصل
ہوگا اور واسطے شفاے امراض کے کاغذ یا چینی
کی رکابی پہ لکھکر مریض کو پلاوے مریض شفا پاوے

۷۸۶

١	٨٧٦٨٢	٢٢٧٦٢	٨
٢٧٦٨٥	٧	٢	٢٧٥٦٥
٩	٢٧٦٧	٢٧٦٥٥	٣
٢٧٦٩	٤	٥	٢٧٦٣

۷۸۶

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فصل ۲ عملیات اور تعویذات وسعت رزق کے بیان مین جو کوئی شخص واسطے وسعت رزق اور طلب جاہ اور عزت کے اس آیہ کو ایکہزار بار توجہ دل سے پڑہے رزق اوسکا غیب سے وسیع ہو آیہ کریمہ یہ ہے اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ایضاً جو کوئی شخص وقت چاشت کے چار رکعتین بہ نیت چاشت پڑہے پہلی رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ والشمس پڑہے دوسری رکعت مین سورہ واللیل تیسری رکعت مین سورہ والضحیٰ چوتھی رکعت مین سورۂ الم نشرح پہر سلام پہیرے اور گیارہ بار درود شریف پڑہے بعد چند بار اذا جاء نصر اللہ اور بعد اوسکے پانچسو مرتبہ یا باسط پڑہے پہر سجدہ کرے اور ہاتھہ مثل دعا مانگنے کے پہیلاوے اور یہ دعا چند بار کہے یا باسط اللّٰہ الذی یبسط الرزق لمن یشاء بغیر حساب اور سر سجدہ سے اوٹھاکر گیارہ بار درود شریف پڑہے اس عمل کو چالیس روز تک برابر کرے اور اوسکو روز پنجشنبہ عروج ماہ مین شروع کرے مجرب ہے ایضاً خواجہ بہاؤالدین قدس سرہ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ الم ترکیب کو بعد نماز ظہر کے اکتیس مرتبہ پڑہیگا رزق غیب سے پائیگا ایضاً واسطے فتوحات کے چاہئے کہ ماہ صفر کے آخری چہارشنبہ کے دن شروع کرے اور بعدہ ہر مہینہ کے ہر پنجشنبہ کے دن دریا یا حوض مین غسل کرکے پہر پانی مین کہڑے ہوکے تراسی بار یا باسط پڑہے یہ سہل طریقہ ہے اور بزرگان طریقت سے اور بہی طریق منقول ہین اس رسالہ مین بسبب طوالت کے نہین لکہے ایضاً واسطے ترقی رزق اور جمعیت ظاہری اور باطنی کے عروج ماہ جمعرات کے دن روزہ رکہے اور بعد نماز فجر کے غسل کرے اور دو رکعت بہ نیت صلوٰۃ الحاجۃ پڑہے اور ہر رکعت مین بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایکبار اور سورۂ اذا جاء پچیس بار پڑہکر سلام پہیرے اور بعد سلام کے درود شریف تین سو مرتبہ اور تین سو مرتبہ کلمہ تمجید پڑہے اور پہر ایک بیٹھک سے چوالیس ہزار بار اسم یا وہاب پڑہے روزہ شیر برنج سے افطار کرے علیٰ ہذا القیاس چوالیس جمعرات تک یہ عمل کرے اور بعد ختم عمل کے ہر روز بعد نماز عشا کے ایکہزار چار سو بار پڑہا کرے اور ہر روز بوقت پڑہنے کے ایک ہمت باندہے اور اوس ہمت کو دوسرے کام مین نہ لاوے ایضاً اسم یا مغنی ایک ہزار اور ایکسو بار بعد ہر نماز کے اور اکتالیس بار سورۂ مزمل پڑہے اور ممکن نہو تو

سورہ مذکور کو جو کوئی گیارہ بار ہر روز پڑہے غنی ہوجاوے اور پہر کبہی محتاج نہو نہایت مجرب ہے
ایضاً جو کوئی سورۂ واقعہ کو ہر شب ایکبار پڑہے رنج فاقہ کشی نہ اوٹہاوے چند روز مین
غنی ہوجاوے **ایضاً** واسطے کشائیش رزق اور دفع محتاجگی کے اس نقشکو نگینہ پر کہدواکے
اپنی پاس رکہے مجرب ہے ال ل ۷ انت البصرۃ ۱۱۱۱ ▭ ۱۱۱۱ ھ ر ف **ایضاً** ترکیب ختم بسملہ کے
یہ ہیکہ اوّل شرف آفتاب مین ہر دو نقشن بسملہ کو بطہارت لکہے اور ہر روز سات سو چہیاسی ۷۸۶
بار کہ عدد بسم اللہ کے ہین بسملہ کو سات دنتک پڑہے جو مشکل ہوگی آسان ہوگی اور
پہر روزمرہ بعد اتمام ورد کے ایکسو بتیس ۱۳۲ بار پڑہا کرے مستجاب الدعوات اور متوسع رزق
ہوگا اور کوئی شخص اوسپر غالب نہوگا اور کشائیش رزق ہر روزہ زیادہ ہوگی اور اوس
مربع کو ہمیشہ باطہارت اپنے پاس رکہے اور اکثر خوشبو معطر رکہے اس نقش کے صدہا
فایدے ہین اس مختصر رسالہ مین بسبب طول کے نہین لکہی کسی شاعر نے خوب کہا ہی فرد
خوش بگوای یار بسم اللہ را ؛ ہرچہ میخواہی ز بسم اللہ جوئی ؛ چاہیے کہ دو مربع لکہے ؛
ایک مظہر اور دوسرا مضمر مربع مظہر پشت مضمر پر لکہے صورت مربع مظہر یہ ہے
صورت مربع مضمر یہ ہے

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ

۷۸۶

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۹	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

ایضاً جان تو کہ تمام قرآن المجید مین ایکسو تیرہ ۱۱۳ بسملہ ہین اور جملہ حروف اونکے دو ہزار
ایکسو سیتالیس ۲۱۴۷ ہین اور کل عدد اونکی اٹہاسی ہزار آٹہ سو اٹہارہ مین نقش اوسکا لکہہ کر
اپنے پاس رکہے ترقی رزق ہو اور بیمار کی بازو پر باندہے شفا پاوے اور اگر صدق دلسے
ہر روز صبحکو دیکہے گا عزیز خلایق ہوگا اور اسناد اسکی بہت ہین اس مختصر مین سبکی گنجایش نہین

ایضاً وسعت رزق کے لیے اس نقش کو لکھکر دیوار پر لگاوی وہ یہ ہی
وہ نقش یہ ہے ....

۷۸۶

۲۰	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹

۷۸۶

۲۲۲۰۴	۲۲۲۰۷	۲۲۲۱۰	۲۲۱۹۷
۲۲۲۰۹	۲۲۱۹۸	۲۲۲۰۳	۲۲۲۰۸
۲۲۱۱۹	۲۲۲۱۲	۲۲۲۰۵	۲۲۲۰۲
۲۲۲۰۶	۲۲۲۰۱	۲۲۲۰۰	۲۲۲۱۱

ایضاً جسکی دکان پر کم بکتا ہووے اس نقشکو لکھکر دوکان کی دروازی پر لگاوی خریدار غیب سی آوی نقش معظم یہ ہے .... **ایضاً** جو کوئی شخص اس تعویذ کو لکھکر اپنی پاس رکھی رزاق مطلق رازق برحق اوسکو غیب سے روزی عنایت کری اور ترقی روز بروز ہووے نقش یہ ہے

۷۸۶

۷	۳	ع	۲	۹	۹	۱
ع	۳	۲	ع	ھ	۶	۹
۶	۶	۲	۶	۲	ع	ع
۲	ع	۶	ع	ھ	۲	۹
۱	۳	۷	۹	۳	۲	۷
۷	۳	۳	۲	۲	ے	۳
کھ	ع	۲	۹ع	ح	۲	۹

۷۸۶

۷۶	۸۰	۸۳	۶۹
۸۲	۷۰	۷۵	۸۱
۷۱	۸۵	۷۸	۷۴
۷۹	۷۳	۷۲	۸۴

ایضاً طریق زکات اسمای حسنی کی بہت ہین لیکن سہل طریقہ یہ ہی کہ تمام اسمای شریف کو ہر روز ۹۹ بار ننانوے ۹۹ روز تک بخلوص نیت پڑہی اور ہر اسم شریف مین لفظ یا کو ملائے اور گوشت وغیرہ سے پرہیز کرے زکوۃ تمام ہوگی اور یہ طریقہ واسطے کشائیش رزق کے مفید ہی ؛ جو کوئی اس نقش نود ونہ ۹۹ نام باریتعالی کو لکھکر اپنی پاس رکھیگا رزق غیب سی ملیگا عزیز خلائق ہوگا وہ یہ ہی اور یہ جدول اعمال اسمای حسنی مروجہ ومعتبرہ بحساب حروف ابجد درج رسالہ ہذا ہی صفحہ تین میں

۷۸۶

۲۲۳۹۰	۲۲۳۹۳	۲۲۳۹۶	۲۲۳۸۳
۲۲۳۹۵	۲۲۳۸۴	۲۲۳۸۹	۲۲۳۹۴
۲۲۳۹۵	۲۲۳۹۸	۲۲۳۹۱	۲۲۳۸۸
۲۲۳۹۲	۱۳۸۷	۲۲۳۸۶	۲۲۳۹۷

حروف ابجد	اسمائے حسنیٰ	اعداد	معنی	خاصیت	تعداد دور	نتائج	طبائع	بخور	بروج	منازل	کواکب	جن	موکل
ا	اللہ	۶۶۰	خدا	جلالی	۱۰۰۰	مودت	گرم	عود سیاہ	حمل	شرطین	زحل	قیدوپوش	اسرافیل ع
ب	باقی	۱۱۳	ہمیشہ رہ	جمالی	۱۰۰۰	محبت	رطب	شکر	جوزا	بطین	مشتری	دلوش	جبرائیل ع
ج	جامع	۱۱۴	جمع کرنیوالا	مشترک	۷۰	محبت	یابس	دارچینی	سرطان	ثریا	مریخ	لولوش	کلکائیل ع
د	دیان	۶۵	حساب کرنیوالا	جلالی	۷۲	عداوت	بارد	صندل سرخ	ثور	دبران	شمس	طیوش	دردائیل ع
ہ	ہادی	۲۰	راہ دکھانیوالا	جمالی	۱۰۰	عداوت	گرم	صندل سپید	حمل	ہقعہ	زہرہ	ہوش	دوریائیل ع
و	ولی	۴۶	دوست امورگار	جمالی	۲۰۰	محبت	رطب	کافور	جوزا	ہنعہ	عطارد	پولوش	افتائیل ع
ز	زکی	۳۷	پاک کرنیوالا	مشترک	۷۱	محبت	خشک	شہد	سرطان	ذراع	قمر	کاپوش	ثرقائیل ع
ح	حق	۱۰۸	سزاوار عبادت کے	مشترک	۳۰۰	بغض	تر	زعفران	جدی	نثرہ	زحل	جبوش	شمقیل ع
ط	طاہر	۲۱۵	پاک کرنیوالا	جلالی	۷۲	عقد شہوت	گرم	مشک	حمل	طرفہ	مشتری	بدیوش	اسماعیل ع
ی	یسین	۱۳۰	بزرگ	جمالی	۱۰۰۰	تسخیر رجل	تر	گلسرخ	میزان	جبہہ	مریخ	ہتہوش	سرکیکائیل ع
ک	کافی	۱۱۲	کفایت کرنیوالا	جمالی	۲۰۰	محبت	خشک	گل سفید	عقرب	زبرہ	شمس	قدیوش	خرورائیل ع
ل	لطیف	۱۲۹	باریک بین	جمالی	۷۲	جدائی	سرد	پوست سیب	ثور	صرفہ	زہرہ	عدیوش	طاطائیل ع
م	ملک	۹۰	پادشاہ حقیقی	جلالی	۹۰	محبت	گرم	آبی	اسد	عوا	عطارد	مجبوش	روپائیل ع
ن	نور	۲۵۶	روشن کرنیوالا	جمالی	۷۲	بغض	تر	سنبل	میزان	سماک	قمر	دلیوش	حولائیل ع

س	سمیع	۱۸۰	سننے والا	مشترک	۵۰۰	عقد شہوت	خشک	خوشبوی مرکب	قوس	غفرا	زحل	فیبوش	ہموائیل ؑ
ع	علی	۱۱۰	بلند مرتبہ	جلالی	۲۰۰	لواکری	سرد	فلفل سفید	سنبلہ	زبانا	مشتری	قشتپوش	لومائیل ؑ
ف	فتاح	۴۸۹	کھولنے والا	جمالی	۷۲	عداوت	گرم	جوز	اسد	اکلیل	مریخ	لعطیوش	سرحمائیل ؑ
ص	صمد	۱۳۴	بے پروا	جلالی	۲۰۰	الفت	تر	لبباسہ	میزان	قلب	شمس	ظلاپوش	اہجمائیل ؑ
ق	قادر	۳۰۵	قدرت والا	مشترک	۳۰۰	عقد شہوت	خشک	ترنج	حوت	شعلہ	زہرہ	شمیوش	عطرائیل ؑ
ر	رب	۲۰۲	پروردگار	جلالی	۷۲	مودت	سرد	گلاب	سنبلہ	نعائم	عطارد	رہبوش	امواکیل ؑ
ش	شفیع	۴۶۰	شفاعت قبول کرنے والا	جلالی	۲۰۰	عداوت	گرم	عود سفید	عقرب	بلدہ	قمر	قشولیش	ہمرائیل ؑ
ت	تواب	۴۰۹	توبہ قبول کرنیوالا	جمالی	۴۲۰	عقد لزوم	تر	عنبر	دلو	سعد ذابح	زحل	لطیوش	عزرائیل ؑ
ث	ثابت	۹۰۳	قائم رہنے والا	جلالی	۱۴	بغض	خشک	عود سفید	حوت	سعد بلع	مشتری	لمحیوش	میکائیل ؑ
خ	خالق	۷۳۱	پیدا کرنیوالا	مشترک	۷۰	محبت	سرد	بنفشہ	جدی	سعد السعود	مریخ	دالایوش	مہکائیل ؑ
ذ	ذاکر	۹۲۱	یاد کرنیوالا	مشترک	۷۹	بغض	گرم	ریحان	قوس	نافیتہ	شمس	طکاپوش	ہرطائیل ؑ
ض	ضار	۱۰۰۱	ضرر پہنچانیوالا	جلالی	۷۲	بغض	گرم	گل ارغوان	دلو	مقدم	زہرہ	غالیوش	عطکائیل ؑ
ظ	ظاہر	۱۱۰۶	آشکارا	جلالی	۲۵	عداوت	خشک	گل نسرین	حوت	موخر	عطارد	عقعوپوش	نورائیل ؑ
غ	غفور	۱۲۸۶	بہت بخشنے والا	جمالی	۳۰	صحت امراض	خشک	قرنفل	حوت	رشا	قمر	عرقوپوش	لوخائیل ؑ

فصل ۳ حب کے عملیات اور تعویذات مین ۞ اخی الاکبر حضرت مولانا مولوی محمد اصغر قدس سرہٗ نے اپنی مجربات مین لکھا ہے کہ جو کوئی شخص کسیکو اپنا عاشق و دیوانہ بنانا چاہے شب جمعہ عروج ماہ مین اس عمل کو شروع کرے ہر روز چالیس ۴۰ بار چالیس ۴۰ دنتک پڑہے اور ابتدا سے تا انتہا مطلوب کا دہیان رکہے کہ گویا سامنے موجود ہے واسطے حب کے نہایت سریع التاثیر ہے بشرطیکہ نیت حرام کی نہو انشاء اللہ تعالے بہت جلد مطلب حاصل ہوگا اور گوشت وغیرہ سے پرہیز ضرور ہے وہ عمل یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی بحق جبرئیل ؑ و میکائیل ؑ و اسرافیل ؑ و توریت موسیٰ ؑ و انجیل عیسیٰ ؑ و فرقان محمد الرسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم **ایضاً** جو کوئی چالیس ۴۰ دنتک بعد نماز پنجگانہ کے سورہ یٰس کو ایکبار ایکدانہ فلفل سفید پر پڑہکر جلاویگا اگر مطلوب سو کوس پر ہوگا بہت جلد حاضر ہوگا **ایضاً** جو کوئی چاہے کہ فلان شخص عاشق فلان شخص کا ہو سات کہلین آہنی کہ ہر ایک بمقدار ایک انگشت کے ہو لیکر ہر ایک کیل پر ایکبار سورہ یٰس بہ نیت محبت پڑہ کر دم کرے اور کہے کہ سوختم دل و جان فلان بن فلان بمحبت فلان بن فلان اور بجائے فلان نام مطلوب کا اور بجائے بن فلان کے اوسکی مان کا نام لیوے اور ان کیلونکو چولہہ مین گاڑے اور آگ جلاوے جب کیلین گرم ہوگئین مطلوب دیوانہ ہو کر حاضر ہوگا **ایضاً** جو کوئی چاہے کہ کسیکو اپنے عشق مین مبتلا کرے اس آیت کو آیت محبت کہتے ہین چودہ ۱۴ مرتبہ شب جمعہ کو پڑہے اور شیرینی یا میوہ یا جو چیز کہ مطلوب کو پسند ہو اوسپر دم کرے اور جسکو کہلاوے گا بیشک وہ عاشق ہوجائیگا دوسرے ترکیب یہ ہے کہ اس آیۃ کو ہر روز چالیس ۴۰ مرتبہ شیرینی یا اور کسی چیز پر دم کرکے جسکو کہلائیگا انواع انواع طرحکے فائدے اوٹھائیگا وہ آیہ یہ ہے یُحِبُّوْنَہُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ۞ **ایضاً** اس طلسم کو بیچ وقت سعد کے لکھے اور اوسکو جانب شرق مطلوب کے گہر مین لٹکاوے تاکہ ہوا اوسکو ہلاوے وہ یہ ہے

ع ۹۹۹ھ ۷۷۷ ۱۱۱۱ ۹۲۹ ۷ ۱۱ ۵ ۱۱

ھ ۹۹۹ ۸

ایضاً واسطے محبت کے اس عزیمت کو مرغی کے انڈے پر لکھکر آگ مین دفن کرے مطلوب مثل کتے کے پیچھے پیچھے طالب کے پہریگا عزیمت یہ ہے

با ع ۲ ۲ ۲ ۲ ۱ ۲ ۱ ۱۱۱۱۱ اسم ۲ ع با سم

فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا العجل العجل العجل

ایضاً واسطے محبت کے اس آیۃ کو بادام پر لکھ کر یا دم کر کے جسکو کھلا دیگا اسکی محبت مین دیوانہ اور عاشق ہوگا فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ایضاً خاک زیر پای مطلوب اور اپنے بائین پیر کی خاک لیکر پھر اس عزیمت کو سات بار پڑھے اور خاک پر دم کرے اور خاک کو کپڑے مین باندھ کر طالب اپنے پیر سے دباوے انشاء اللہ تعالی مطلوب بہت جلد دیوانہ برہنہ پا ہوکر حاضر ہوگا وہ عزیمت یہ ہے هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ایضاً اس نقش کو مٹی کے نئے پیالے پر لکھے اور اوسکو پانی مین ڈالے اور یہ عمل سات دن تک کرے انشاء اللہ تعالے دشمن دوست ہوجاویگا وہ نقش مکرم یہ ہے
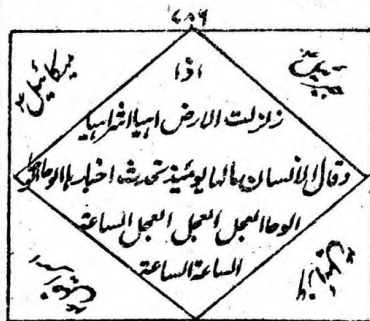
ایضاً جو کوئی اس تعویذ کو لکھکر اپنے پاس رکھیگا جس شخص کے پاس جاویگا وہ اوسکی عزت کریگا اور ہر ایک کے دل مین اوسکی محبت ہوگی مجرب ہے ؛

۷۸۶

جبرئیل — میکائیل

اذا
زلزلت الارض اہیا اشراہیا
وقال الانسان مالہا یومئذ تحدث اخبارہا الوحالہا
الوحا العجل العجل العجل الساعۃ
الساعۃ الساعۃ

اسرافیل — عزرائیل

۷۸۶

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

ایضاً واسطے حب کے یہ نقش سورۂ اخلاص کا چار طرح عمل کیا جاتا ہے اول یہ ہے کہ لکھ کر درخت انار پر لٹکا دے جب ہوا سے ہلے گا مطلوب فرط محبت سے بیقرار ہوگا دوسرے یہ ہے کہ صحرا مین دفن کرے تیسرے یہ ہے کہ اس نقش کو گیہون کے آٹے مین گولی بناکر علی الصباح اکیس روز تک دریا مین ڈالے چوتھے یہ ہے کہ اس نقش کو لکھ کر فلیتہ طیار کرے اور مُنہ فلیتہ کا جانب مطلوب کے کرکے اکیس ۲۱ روز تک بلاناغہ روشن کیا کرے مطلوب بیقرار ہوگا مجرب ہے ؛

۷۸۶

احد	اللہ	ھو	قل
یلد	لم	الصمد	اللہ
ولم	لد	یو	ولم
احد	کفوًا	لہ	یکن

ایضاً واسطے حب کے اس نقش کو لکھہ کر
مطلوب کے گہر مین دفن کری محبت اوسکے
درمیا نمین بہت زیادہ ہوگی نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۷	۴	۱۱	۱۴
۱۰	۱۵	۱۶	۵
۱۲	۹	۶	۱۹
۷	۱۸	۱۳	۸

ایضاً واسطے حب کے اس نقشکو لکھہ کر
فلیتہ بنا کر روغن کنجد مین جلاوی انشاالله تعالی
تہوڑی ہی دنمین مطلوب حاضر ہوگا نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

ایضاً اس نقش کو کورے سکورے یا نعل اسپ پر لکھہ کر آگ مین ڈالے اور فلان بن فلان
علے حب فلان بن فلان عاشق شود لکھدی ۵ ۵ له ۱۱۱ ح ۱۱۱ ط ۹۱ ۱۱۶۱ ۱۱۱ ۹۱۱ بعلصاطم
اور بجای فلان بن فلان کی نام طالب اور مطلوب اور ۱۹۱ ۱۱۱۰ ح ۱۸ ۶ عم م و ح ط ۱۱۱ مه ده ل ۱۱ ھم
اونکی مانکا لکھے وہ یہ ہے ....

ایضاً جب کسی شخص مین باہم کھٹ پٹ ہوجاوے جھٹ پٹ اس نقشکو نیک ساعتمین
مشکی گہوڑے کی نعل پر کندہ کرا کے آگ مین ڈالی مطلوب بیقرار ہوکر حاضر
ہووے گا ✤ ✤ ✤

فصل ۴ مین عملیات .... اور تعویذات بغض کہین اخی

مکرم حضرت مولانا مولوی .... محمد اصغر رحمة الله علیه
نی فرمایا ہے کہ سات کنکری نمک سانبہر کی
لیکر ہر ایک کنکری پر اس عزیمت کو مع بسم الله
پڑہی اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اِنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ
نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ پہر آگ مین ڈالے
عداوت عظیم پیدا ہوگی **ایضاً** جو کوئی چاہے کہ درمیان دو شخصونکی
عداوت پیدا ہو آیہ کریمہ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

بعد ہر نماز کے ستر بار پڑھے اور بعد ہر دہائی کے نام اوس شخص کا لیوے **الیضاً** اگر کوئی شخص چاہے
کہ درمیان دو شخصون کے عداوت ہو جاوے کپڑا پہنا ہوا اوس شخص کا لیکر یہ نقش لکھے اور آگ مین
ڈالے اور نام اوسکا اور اوسکی ماں کا بھی لکھے:
نقش یہ ہے . . . . .

ع ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵

لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

الیضاً اگر کوئی چاہے کہ درمیان دو شخصونکی جدائی پیدا ہو چالیس روز تک ایک ایک سنگریزہ
سفید پر ایک بار سورۂ اِنَّا اَعْطَیْنَا پڑھ کر دم کرے اور سنگریزۂ مذکور اوسکے گھر مین ڈالے جدائی ہو
مجرب ہے **الیضاً** واسطے عداوت کے یہ ختم مجرب ہے بعض بزرگون نے فقیر مؤلف کو اجازت دی ہے
کہ سورۂ یٰس کو اسطور پر کہ اول اکتالیس بار سورۂ فاتحہ پڑھے پھر یٰس شروع کرے جب لفظ مبین
اول پر پہونچے کہے حق سورۂ یٰس اور اس آیہ کو پڑھے فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
اور پھر ہتھیلی زمین پر مارے اور نام اوسکا لیوے اور تین بار آمین کہے ابتدای سورت سے شروع کرے اور
جب دوسری مبین پر پہونچے موافق پہلے کے کرے یہانتک کہ سورۂ مذکور تمام کرے اور اول آخر اس عمل کے
یہ درود پڑھے اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاہِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَاءِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ **الیضاً** واسطے خرابی دشمن کے اس طلسم کو لکھ کر
دشمن کے گھر مین دفن کرے وہ یہ ہے

۲۱ ۱۱ ۲ ۱۱ ھ ھم ھم ۷ ط ع
۱۱ لا ۲۰ طو للھم د احم ادرتم

الیضاً واسطے ہلاکی دشمن کے نقش
سورۂ تَبَّتْ یَدَا کو کوری اینٹ پر ہر روز چالیس روز تک لکھے اور نیچے نقش کے یہ لکھدے کہ بنام فلان بن فلان اور بجای فلان کے نام دشمن کا اور بجای بن فلان کے نام اوسکی باپکا اور ماں کا لکھے اور خشت مذکور کو کنوئین مین ڈال دے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد دشمن خراب ہو گا یا مر جاوے گا مجرب ہے نقش مکرم یہ ہے . . . .

حبل من مسد	فی جیدہا	حمالة الحطب	وامرأته	ذات لهب	نارا	سیصلی	وما کسب
فی جیدہا	حمالة الحطب	وامرأته	ذات لهب	نارا	سیصلی	وما کسب	عنه ماله
حمالة الحطب	وامرأته	ذات لهب	نارا	سیصلی	وما کسب	عنه ماله	ما اغنی
وامرأته	ذات لهب	نارا	سیصلی	وما کسب	عنه ماله	ما اغنی	وتب
ذات لهب	نارا	سیصلی	وما کسب	عنه ماله	ما اغنی	وتب	لهب
نارا	سیصلی	وما کسب	عنه ماله	ما اغنی	وتب	لهب	ابی
سیصلی	وما کسب	عنه ماله	ما اغنی	وتب	لهب	ابی	یدا
وما کسب	عنه	ما اغنی	وتب	لهب	ابی	یدا	تبت

ایضاً واسطے خرابی دشمن کے اس نقش کو لکھ کر زمین مین دفن کرے وہ یہ ہے

ایضاً اس نقشکو تین ۳ روز تک لکھ کر پانی مین گھولکر جس شخصکو پلاوے دل اوسکا پھر جاویگا اور قبل پلانے کے ستر بار کہے وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمَا الْعَدَاوَۃَ الآیہ وہ نقش یہ ہے...

۷۸۶

یاہاروت فلان بن فلان
یاماروت فلان بن فلان
یاہوت فلان بن فلان
یاہوت فلان بن فلان

۷۸۶

۴۳	۴۰	۵۹	۵۶
۶۰	۵۵	۴۴	۳۹
۵۴	۵۷	۳۲	۴۵
۴۱	۳۶	۵۳	۵۸

فصل ۵ زبان بندی مین ۔ ایک ڈورہ لڑکی نابالغہ سی کتوا کر اوسپر سورۂ یس تین ۳ بار پڑہے اور ہر مبین پر ایک گرہ دیوے اور وقت گرہ دینے کے زبان دانتون مین دباوے اور اوس ڈورے کو نیچے چوکھٹ دشمن کے دفن کرے دشمن کا منھہ بند ہوجاویگا **ایضاً** واسطے زبان بندی کے اس آیۂ کریمہ کو اکیہزار ایکبار پڑہے اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ زبان بندی کے لئے یہ عمل مجرب ہے **ایضاً** اس آیہ کو لکھ کر نیچے پتھر بھاری کے دباوے فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۳ص ۳د ۳ھ ۳ع ۳ب ۳ج ۳ط ۳ل لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ تا آخر صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ **ایضاً**

۱۱۱۱ ۹ ع ۲ ا ح ح ا ۱۵۹۵ ا ط ط ا ح ا خ

اس طلسم کو نیچے زبان کے رکھے دشمن کی زبان بند ہوجاویگی وہ یہ ہے

۷۸۶

ق	س	ع	م	ح
ح	و	ح	ق	س
ح	ق	س	ع	و
م	ح	ق	س	ع

ایضاً واسطے زبان بندی کے اس نقش خمعسق کو چاندی پر کندہ کراکے انگشتری بناوے اور جب کسی امیر یا دشمن کے پاس جاوے انگوٹھی مین لے زبان دشمن کی بند ہوگی اور اوسپر نہایت مہربان ہوگا مجرب ہے

ایضًا واسطے زبان بندی کے اس نقش کو لکھکر اور موم جامہ کرکے دریامین رکھکر کوئی چیز بھاری او سپر رکھدے کہ بہ بجاے مجرّب ہے وہ نقش یہ ہے . . . .

۷۸۶

۱۴۲	۱۱ م	لا ۱۳۱	س ۶
ه ۱۳	ص ۶	د ۳	و ۱۳۱
ط ۷	فلاں	ک	ح ۳
ن ۹	۱۱	۸۶	۶۱۵

بستم زبان فلان بن فلان

فصل ۶ خواب بندی مین

سورۂ ناس کو وقت شب کے پڑھے اور ایک چھری کو زمین مین گاڑ دے اور ہر لفظ ناس پر چھری کو گاڑتا جاوے جب چھری زمین مین گھس جاوے اس آیہ کو پڑھے اور او سپر دم کرے وہ آیہ یہ ہے اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ اور چھری کو تین روز سے زیادہ زمین مین نرکھے اور جو چاہے کہ خواب کو کھولے چھری کو زمین سے نکالا اور سورہ نعم پڑھے **ایضًا** واسطے خواب بندی کے یہ سورہ ایک کاغذ پر لکھے اور میخ فولادی کو درمیان کاغذ کے رکھکر اوپر سے ٹھوکے کہ کاغذ زمین مین گھس جاوے پھر سوراخ کو خاک چوراہہ سے بندکردے مجرّب ہی سورہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عقدت نوم فلان بن فلان بحق اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عقدت نوم فلان بن فلان بحق رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عقدت راسہ اَلرَّحْمٰنِ عقدت شعرہ بحق اَلرَّحِيْمِ عقدت عینیہ بحق مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ عقدت اذنیہ بحق اِيَّاكَ نَعْبُدُ عقدت لسانہ بحق وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ عقدت وجہ بحق اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ عقدت یدیہ بحق صِرَاطَ الَّذِيْنَ عقدت قلبہ بحق اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ عقدت فرجہ بحق غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ عقدت ساقیہ بحق وَلَا الضَّآلِّيْنَ عقدت رجلیہ بحق اٰمِيْن عقدت قرارہ وسکونہ باللہ بحکم اللہ عزوجل عقدت النوم فلان بن فلان علے حب فلان بن فلان **ایضًا**

۱۱۷ ع ۱۱۷ ۴۲۲۶۸ ۴۵۹ ۱۱۱۸

واسطے خواب بندی کے اس طلسم کو لکھے

النوم النوم النوم

ایضاً واسطے خواب بندی کے اس تعویذ کو لکھکر جان پر وہ شخص سوتا ہو وہان دفن کرے وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۲	۳	۶	۸
۸	۶	۴	۲
۴	۲	۸	۶
۶	۸	۲	۴

بستم خواب فلان بن فلان

ایضاً واسطے خواب بندی کے اس نقش کو لکھے مجرب ہے وہ یہ ہے

۷۸۶

۱	۳	۲	۸
۲	لو	م	۲
ا	۴	۶	۵
م	عص	ا	۵

بستم خواب فلان بن فلان

فصل ۷ تعویذات تیغ بندی مین ؛ جو کوئی چاہے کہ تلوار اور چھری وغیرہ دشمن کی مجھپر کُند ہو جاوے اتوار کے دن موافق شرائط مذکورۂ بالا یعنی ساعت وغیرہ دیکھ کر یہ تعویذ لکھے مگر اول بکری وغیرہ کی گردن مین باندھکر امتحان کر لے تاشک رفع ہو ۱۱ھ ۱۱/۱۱۹۱ ھ ۵۵

ایضاً واسطے تیغ بندی کے جو کوئی اس شکل کو قبضۂ شمشیر مین باندھیگا جس دشمن سے مقابلہ کریگا ہرگز زخم دشمن سے مجروح نہوگا

بح ۱۱ ۱۱ ۲ ۱۱۱ صا

بح دو ف امما

یہ شکل مجرب ہے لیکن جملہ شرائط سے دشوار ہے

ایضاً واسطے تیغ بندی کے اتوار کے دن لکھکر اپنے پاس رکھے جب کوئی دشمن تلوار ماریگا اثر نہ کریگی اول جب لکھے تو امتحان کر لے وہ یہ ہے.....

۱۱ ۱۴ ۷ ۱۱۱ ۱۹ ۴ ۵

۱۱ ۲۴ ۹۳ ۱۴

ایضاً واسطے تیغ بندی کے تلوار یا نیزہ یا بندوق پر باندھ کر دشمن کے مقابل ہو عدو کی تلوار وغیرہ کند ہو جاوے گی اور وہ دشمن پر غالب ہوگا اور جو کوئی افسر فوج اپنے جھنڈے پر اس نقش مکرم کو لکھے گا جدھر وہ جھنڈا ہوگا اودھر فتح ہوگی اور دشمن مقابلہ پر ہرگز نہ ٹھہرے گا بطہارت تمام اسکو عمل مین لائے

وہ یہ ہے ۔۔۔۔۔۔

۷۸۶

ربنا	فتحنا	لک	فتحا	مبینا
فتحنا	لک	فتحا	لک	مبینا
تنزیل	الر	الرحیم	الر	الرحیم
تنزیل	الرحیم	الر	الرحیم	ر

الیضاً جو کوئی شخص اس نقشکو لکھہ کر اپنے پاس رکھیگا زخم تلوار اور نیزہ بندوق وغیرہ سے محفوظ رہیگا اول امتحان کرلے وہ نقش یہ ہے ۔۔۔۔۔۔

فصل ۵ عملیات اور تعویذات حاضر ہونے غائب کے بیان مین جو کوئی شخص غائب ہوجاوے اور طلب کرنا اوسکا منظور ہووے درمیان سنت اور فرض نماز فجر کے

۷۸۶ ۷۸۶

اکتالیس ۴۱ بار سورہ فاتحہ پڑہے انشاء اللہ تعالے بہت جلد غائب حاضر ہوگا مجرب ہے اور بہت بزرگون کا آزمودہ ہے **الیضاً** جو کوئی چاہے کہ غائب کو خواب مین دیکھے اور احوال اوسکا معلوم کرے یا کوئی اور اپنا مطلب دریافت کرنا منظور ہووے یہ عمل بطور استخارے کے ہے صدق دل سے طاہر کپڑا پہنے اور وضو کرے اور قبلہ رو ہوکر داہنی کروٹ پر لیٹے اور سورہ الحمد اور سورہ والشمس اور سورہ والضحی اور سورہ واللیل اور سورہ الم نشرح اور سورہ والتین اور سورہ اخلاص ہر سورہ کو سات سات مرتبہ پڑہ پڑہ کر اور بعد اوسکے اس دعا کو پڑہے اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کَذَا کَذَا وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِهٖ اِجَابَةَ دَعْوَتِیْ اور بجاے کذا کذا کے اپنے مطلب کو کہے اگر پہلی رات مین مدعا معلوم ہوجاوے فہو المراد والا سات رات تک اسی طرح عمل کرے انشا اللہ تعالے سات راتون سے زیادہ نہ بڑہے گا کہ حال کھل جاویگا یہ عمل نہایت مجرب ہے **الیضاً** اس عزیمت کو لکھ

اور ڈول مین رکھکر کنوئیین ڈالے اگر آواز ہسنے کی آوے تو غائب زندہ ہی اور اگر صدا رونیکی آوے تو غائب مُردہ ہے وہ یہ ہے ۱۱۹۱ ۲ ط ۱۱۲۹ ع ۹۹ ک ۱۹ ۱۹۹ ع ۱۱۱ با ط

ایضاً اس نقش کو لکھکر چرخے کے اوپر باندہی اور کنواری لڑکی سات مرتبہ چرخے کو پھراوے اوسکے بعد چرخے کو آسمانکیطرف سیدھا کھڑا کرے دور رفتہ بہت جلد پہونچے گا خدا کے فرمان سے وہ نقش مکرم یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔

۷۸۶

۱۰۲	دہ	۲
دا	ع ھ	ا ھ ا
پہیدہ	باصرہ	راہ

فصل ۹ بھاگے ہوئے مین

اگر کوئی شخص مثل غلام یا لونڈی یا جانور کے بھاگا ہو اور دریافت کرنا اسکا منظور ہے کہ کس سمت کو بھاگا ہے پس اگر ہفتہ کے دن بھاگا ہے تو جانب جنوب یعنی دکھن کے تلاش کرنا چاہئے اور اگر اتوار کے دن فرار ہوا ہے جانب مشرق یعنی پورب کے تلاش کرے اور اگر پیر کے دن بھاگا ہو طرف شمال یعنی اوتر کے بھاگا ہی اور اگر منگل کے دن بھاگا ہو طرف مشرق کے گیا ہے اور اگر بدھ کی روز بھاگا ہو تو جانب مغرب یعنی پچھم کی فرار ہوا ہے اور اگر جمعرات کے دن بھاگ گیا ہو جانب پچھم تلاش کرنا چاہئے اور اگر جمعہ کو دن بھاگا ہو طرف دکن کے ڈھونڈے ہے فقط

ایضاً جس شخص کا غلام یا جانور بھاگ گیا ہو اس گرونامے کو لکھہ کر درخت مین اپنے ہاتھ سے ٹنگاوے کہ ہوا سے ہلے بھاگا ہوا جلد آوے گا وہ یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔

۷۸۶

	الٰہی بحرمت عبد الکریم		
	مشرق		
[illegible]	شمال	جنوب	[illegible]
	مغرب		
	[illegible]		

ایضاً اس طلسم کو لکھہ کر چرخی مین باندھکر اولٹا گھماوے مفرور جلد حاضر ہوگا ۔

ایضاً اگر غلام یا لونڈی بھاگ جاوے اس مربع کو لکھے اور بیچ مین نام بھاگی ہوئیکا لکھی اور قرآن مین سپارہ وکو اننا جہاں پر یہ آیہ واقع ہی رکھے مفرور بہت جلد حاضر ہوگا افتان وخیزان آویگا

ما طلام دل ۸ ا ۱۳ ع ۲۹ ع ہ او دہ ۹ ۵ ع ۱۱۱ ع ۲ ط در

ایضاً اتوار کے دن لکھہ کر چرخے پر باندہے وہ مربع یہ ہے

اور سات مرتبہ اولٹا گہماوے بھاگا ہوا اجلد اوے

سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ

۷۸۶

یا بدوح	یا علی
[illegible]	[illegible]
یا بدوح	یا بدوح

فلاں

فصل اپہچاننے چور مین جس شخص کا مال چوری گیا ہو اور منظور ہو کہ چور کو دریافت کرین دو شخص آمنے سامنے بٹہین ایک بدہنی کوری کو اپنے داہنے ہاتھہ کے کلمہ کی اونگلیون سے اوٹھائے رہن اور جس جس پر چوری کا گمان ہوے اونکا نام بدہنی مین لکھے اور سورہ یٰس مین المکرمین تک پڑہے اگر وہی شخص چور ہے تو ضرور بدہنی گھوم جاویگی اور اگر نہ گھومی تو نام اوسکا مٹا کر دوسرے شخص کا نام لکھی اور پھر پڑہے اور اسیطرح نام شخص متہم کا لکہتا جاوے یہانتک کہ بدہنی گھومی اور بعض بزرگ فرماتے ہین کہ نام متہم کا کاغذ پر لکھہ کر بدہنی مین ڈالے اور جبتک وہ نہ گھومی نام لکھہ لکھہ کر ڈالتا جاوی چار طرف بدہنی کے ان نامونکو بہی لکھے یا جبرئیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل مجرب ہی مؤلف عفی عنہ کہتا ہے کہ یہ عمل یا اور کوئی عمل کرکے چور سے مطلع ہووے تو چاہیے کہ اوسکی خبر اپنے پر یقین کامل نکری اور اوسکو ہرگز بدنام نکرے بلکہ قرائن سے خوب دریافت کرے کہ کسیکو بدنام کرنا اچھا نہین ہے **ایضاً** جو کوئی چاہے کہ چور کو دریافت کرے دنکو وقت صبح ایک طشت کے بیچ خروس سفید کو رکھے اور سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑہے اور اوس طشت پر دم کری اور جن لوگون پر گمان چوریکا ہی وہ سب ایک ایک دفعہ اوس طشت پر ہاتھہ رکھین جو کوئی چور ہوگا خروس آواز کرے گا مجرب ہے **ایضاً** واسطے دریافت کرنے چور کے چند برگ ترنج لاکر ہر ایک برگ پر اس آیۃ کریمہ کو لکھے اور پھر نام ایک ایک شخص متہم کا ہر ایک برگ پر تحت آیۃ کریمہ لکھہ کر

اور ڈول مین رکھکر کنوئین مین ڈالے اگر آواز ہنسنے کی آوے تو غائب زندہ ہی اور اگر صدا رونیکی آوے تو غائب مُردہ ہے وہ یہ ہے [illegible]

الیضاً اس نقش کو لکھکر چرخے کے اوپر باندہی اور کنواری لڑکی سات مرتبہ چرخہ کو پھراوے اوسکے بعد چرخے کو آسمان کیطرف سیدھا کھڑا کرے دور رفتہ بہت جلد پہونچیگا خدا کے فرمان سے وہ نقش مکرم یہ ہے . . . .

۷۸۹

۲	دہ	۱۰۲
۱۵ل	ع ۵	[illegible]
راہ	باصرہ	[illegible]

فصل ۹ بھاگے ہوئے مین

اگر کوئی شخص مثل غلام یا لونڈی یا جانور کے بھاگا ہو اور دریافت کرنا اسکا [illegible] کہ کس سمت کو بھاگا ہے پس اگر ہفتہ کے دن بھاگا ہے تو جانب جنوب یعنی دکن کے تلاش کرنا چاہیئے اور اگر اتوار کے دن فرار ہوا ہے جانب مشرق یعنی پورب کے تلاش کرے اور اگر پیر کے دن بھاگا ہو طرف شمال یعنی اوتر کے بھاگا ہی اور اگر منگل کے دن بھاگا ہو طرف مشرق کے گیا ہے اور اگر بدہ کی روز بھاگا ہو تو جانب مغرب یعنی پچھم کو فرار ہوا ہے اور اگر جمعرات کے دن بھاگ گیا ہو جانب پچھم تلاش کرنا چاہیئے اور اگر جمعہ کی دن بھاگا ہو طرف دکن کے ڈھونڈے ہے فقط

۷۸۶

الٰہی بحرمت عبدالکریم
مشرق
مغرب

الیضاً جس شخص کا غلام یا جانور بھاگ گیا ہو اس گردنامے کو لکھ کر درخت مین اپنے ہاتھ سے ٹنگاوے کہ ہوا سے ہلے بھاگا ہوا جلد آوے گا وہ یہ ہے . . . .

الیضاً اس طلسم کو لکھ کر چرخے مین باندھکر اولٹا گھماوے مفرور جلد حاضر ہوگا ۔

الیضاً اگر غلام یا لونڈی بھاگ جاوے اس مربع کو لکھے اور بیچ مین نام بھاگے ہوئیکا لکھے اور قرآن مین سیپارہ ولو اننا جہاں ان پر یہ آیہ واقع ہو رکھے مفرور بہت جلد حاضر ہوگا افتان و خیزان آویگا

وہ مربع یہ ہے ایضًا اتوار کے دن لکھہ کر چرخے پر باندھے
اور سات مرتبہ اولٹا گہما وے بہاگا ہوا جلد آوے

سَيُهْزَمُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

فلان

یا علی	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح

فصل اپہچاننے چور مین جس شخص کا مال چوری گیا ہو اور منظور ہو کہ چور کو دریافت کرین دو شخص آمنے سامنے بٹہین ایک بدہنی کوری کو اپنے داہنے ہاتھ کے کلمہ کی اونگلیون سے اوٹہائے رہن اور جس جس پر چوری کا گمان ہوے اونکا نام بدہنی مین لکہے اور سورہ یس من الملک منین تک پڑہے اگر وہی شخص چور ہے تو ضرور بدہنی گہوم جاویگی اور اگر نہ گہومی تو نام اوسکا مٹا کر دوسرے شخص کا نام لکہی اور پڑہے اور اسیطرح نام ہر شخص متہم کا لکہتا جاوے یہانتک کہ بدہنی گہومی اور بعض بزرگ فرماتے ہین کہ نام متہم کا کاغذ پر لکہہ کر بدہنی مین ڈالے اور جبتک وہ نہ گہومی نام لکہہ لکہہ کر ڈالتا جاوے چار طرف بدہنی کے ان نامونکو بہی لکہے یا جبرئیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل مجرب ہے مؤلف عفی عنہ کہتا ہے کہ یہ عمل یا اور کوئی عمل کرکے چور سے مطلع ہو جاوے تو چاہیے کہ اوسکی چرانے پر یقین کامل نکرے اور اوسکو ہرگز بدنام نکرے بلکہ قرائن سے خوب دریافت کرے کہ کسیکو بدنام کرنا اچہا نہین ہے **ایضًا** جو کوئی چاہے کہ چور کو دریافت کرے دنکو وقت صبح ایک طشت کی نیچے خروس سفید کو رکہے اور سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑہے اور اوس طشت پر دم کرے اور جن لوگون پر گمان چوریکا ہے وہ سب ایک ایک دفعہ اوس طشت پر ہاتھہ رکہین جو کوئی چور ہوگا خروس آواز کرے گا مجرب ہے **ایضًا** واسطے دریافت کرنے چور کے چند برگ ترنج لاکر ہر ایک برگ پر اس آیۂ کریمہ کو لکہے اور پہر نام ایک ایک شخص متہم کا ہر ایک برگ پر تحت آیۂ کریمہ لکہہ کر

آگ مین جلاوے جو چور ہوگا اوسکی شکم مین درد ضرور ہوگا آیہ کریمہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلسَّارِقُ وَالسَّارِقَۃُ فَاقْطَعُوْآ اَیْدِیَھُمَا جَزَآءً بِمَا کَسَبَا نَکَالًا مِّنَ اللّٰہِ بشرط احتیاط یہ عمل بہت مجرب ہے ؛ اِلٰھِیْ بِحَقِّ کبری

فصل ۱۱ عملیات اور تعویذات رہائی محبوس مین ؛ جو کوئی شخص قید ہوجاوے اول و آخر درود پڑھ کر سات مرتبہ ان آیات کفی کو پڑہے اور اپنی اونگلیون پر دم کر کے قید سے رہائی پاوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا وَّکَفٰی بِاللّٰہِ شَھِیْدًا وَّکَفٰی بِاللّٰہِ عَلِیْمًا وَکَفٰی بِاللّٰہِ حَسِیْبًا وَکَفٰی بِاللّٰہِ ھَادِیًا وَکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا

ایضًا جب کوئی شخص بلاوجہ ناحق قید ہوجاوے اس تعویذ کو لکھہ کر اپنی پگڑی یا ٹوپی مین رکھے اسکی برکت سے جلد خلاص ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

۷ ح ع ۱۱۱ ۵ ۱۱۶۵۵ ۱۱۰۷ ۱۰۵۵ ۱۱۴۵ **ایضًا** جو کوئی قید ہووے اس مثلث کو اپنے پاس رکہے اسیطرح پر ایک داہنے اور ایک نیچے اور ایک سامنے انشاء اللہ تعالے محبوس بہت جلد خلاص ہوگا مگر احتیاط ضرور ہے مثلث یہ ہے . . .

	۷۸۶	
۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

ایضًا بروز جمعہ قبل طلوع آفتاب کے اس نقش کو محبوس کی کمر مین باندہے انشاء اللہ تعالی زود خلاص ہوگا وہ یہ ہے ؛

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

ایضًا جو کوئی قید مین گرفتار ہوجاوے اس نقش کو اپنے پاس رکہے بفرمان خدا بہت جلد رہا ہوگا اور جب رہائی پاوے اس نقشکو دریا مین ڈالے وہ یہ ہے . . . .

۷۸۶

۸	۳	۷
ع	۶	۲
صرع	ہ	ہ

فصل ۱۲ عملیات اور تعویذات دفع آسیب و جن وغیرہ کے بیان مین ؛ اکثر علمائے معتبر سے منقول ہے کہ جسپر آسیب کا خلل ہو اوسکے داہنے کان مین سات بار اذان کہے اوسکے بعد سورۂ فاتحہ اور سورۂ معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورۂ والطارق

اور آخر سورۂ حشر یعنی ھُوَ الَّذِی سے آخر تک اور سورۂ والصّافات اکیس تبہ اور سورۂ جن
ثبات بار پڑہی آسیب بھاگ جاویگا جیساکہ انسان آگ سی بھاگتاہی یا جلجاویگا **ایضاً**
واسطے دفع آسیب کے اصحاب کہف کے نام گہر کی دیوار پر لکہی جس گہر مین یہ اسماء
لکہے ہونگے انشاالله تعالے جنکا گذر نہوگا الٰھی بحرمۃ یملیخا
مکسلمینا کشفوططا اذرفطیونس کشافطیونس
تبیونس یوانس یوس کلبھم قطمیر **ایضاً چہل قاف** جس مطلب کیواسطے
گیارہ بار پڑہے گا خدا کے حکم سے برآمد مطلب ہوگا جس شخص کو خلل آسیب کا ہو
گیارہ بار پانی مین یا اور کسی چیز پر پڑہ کر دم کرے اور آسیب والی کودی آسیب بھاگ جاویگا
وہ یہ ہے قَادِرُ رَبٌّ قَدَّرَ قَضَاءً قَفْهَقْرَ اَقُوْلُ بِقَرَارِ مَعْرَقِ قُبُشِ فَيْقُفُوْشِ
بِحَقِّ قَدَمِنِ الْقُطْبِ الْمَقَامِ الْفَنَاءِ مَنْ فَقَرْ فَرَبَزِي تُقَبِّلُ بِقَبُوْلِ قُرْبٍ
قُدُسَ عَنِ الْقِرَامِ قِيَاقِيُوْمِ لِقَوْقَمِهَا فِيْ قَيْقَاتٍ بِقَفْقَقَةٍ
تَقَفْقَفَةٍ تَقَفْقِرُ قَطَاطِيٍّ وَقُسِمِ تَقْتَنَهُ يَا قَوِيُّ
ایضاً چہل کاف تصنیف محبوب سبحانی قطب ربانی غوث صمدانی حضرت شاہ محی الدین
وعبد القادر جیلانی قدس سرہٗ سے ہے خواص اسکے بہت ہین یہ رسالہ مختصر
اونکی بیان کی گنجائش نہین رکہتاہے مختصر یہ ہے کہ جس امر کیواسطے پڑہا جاوے
نہایت موثر ہوگا مخصوص واسطے دفع کرنے جن وغیرہ کی سریع النفع ہی جس شخصکو دیو یا پری یا خبیث
ایذادیتا ہوچاہیئے کہ اسکو سات مرتبہ روغن تلخ پر پڑہے اور روغن کو آسیب زدہ کے
دونو کانونمین ڈالکر اونگلیون سی دباوے کہ روغن باہر نہ نکلے اور کچہ بدنمین ملی انشاالله تعالے
آسیب کی جلنیکی بو آویگی اور آسیب بالکل جلجاویگا اور بروقت جلنے کے فریاد بہی کریگا
ترجمہ اسکا حضرت شیخ عبد الحق دہلوی رحمۃ الله علیہ نے فارسی زبان مین کیاتھا جو کہ
وہ عام فہم نہ تہا اور یہ رسالہ بزبان اردو ہے لہذا فقیر مولف عفی عنہ نے ترجمہ عبارت
فارسی شیخ موصوفکو بلفظ اردومین ترجمہ کیا وہ یہ ہے کَفَيْكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٍ كَفْكَافُهَا
معنی عربی کی یہ ہین ۔ کافی ہی تجھکو پروردگار تیرا اکثر ہی کہ کفایت کرتا تجھکو از دہی حادثہ کے کہ چہپنا اوسکا

کَکَمِیْنٍ سَکَّانٍ مِنْ کُلْکَاہٍ تَکَزُّکَرَّ اِعْ کَکَکَرٍ المُکَرِّتِ

مانند چیونٹی شکاری کی کہ لپیٹتا ہے مانند لپیٹنے رسی کے

فِیْ کَکَبٍ غَبِیٍّ مُتَشَکِّکٍ کَلْکَلٍ کَکْکَاتٍ کَفَاکَ

جگر میں کھینچتا ہی جوہری تیر سے مانند اوس شیر کے کہ بھیجی پنجہ بار کافی ہی

مانِیْ کَفَالِ الکَافِ کَرُنُہٗ یَا کَوکَبًا کَانَ نَحْکِیْ

خاص کر تجھکو اوسی چیز سے اور کفایت کرتا ہی تجھکو باز رکھنے سے اندوہ جگر کی اے ستارہ دل میرے کہ انتشار کرتا ہے ہمت

کَکَوکَبِ الفَلَکِ

توساتھہ ستارہ آسمانکی روشنی میں

۱ یا خننائیل ۲ یا ذولائیل ۳ یا جبرئیل ۴ یا ککائیل ۵ یا سیکائیل ۶ یا الغمائیل ۷ یا سرکائیل ۸ یا ھمزائیل ۹ یا عزرائیل ۱۰ یا دردائیل ۱۱ یا سیکائیل ۱۲ جس شخص کو چہل کاف مع موکلان پڑھنا منظور ہو موافق ہندسوں کی بعد ہر کلمہ کے اسم موکل کو ضم کرے **ایضاً** یہ نقش چہل کاف کا ہی جو کوئی لکھکر اپنے پاس رکھیگا دیو و جن کی شر سے محفوظ رہیگا خوش اور مخلوق اسکا نقش مکرم یہ ہے

۷۸۶

۳۹۱۱	۳۹۰۴	۳۹۰۹
۳۹۰۶	۳۹۰۸	۳۹۱۰
۳۹۰۷	۳۹۱۲	۳۹۰۵

ایضاً اس نقش کو آسیب والے کی بازو پر باندہی آسیب دور ہوگا نقش مکرم یہ ہے

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

ایضاً جسکے گھر میں جن ہو اور آزار دیتا ہو اس نقش کو لکھہ کر دروازے پر لگاوے شر جن سے محفوظ رہے گا **ایضاً** اس نقش مثلثہ غوث الاعظم رض کو لکھہ کر کوری روئی لپیٹ پھر کوری سکورے میں رکھکر روغن تلخ ڈالکر جلاوے شیرینی پر فاتحہ حضرت موصوف کی دیدے آسیب دور ہوگا

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۴	۶	۹
ع	۱۰	۱۵	عو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحق جبرئیل یا بدوح

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

ایضاً یہ نقش سورۂ جن کا ہے اسکو لکھہ کر لڑکے کے گلے مین ڈالی لڑکا جمیع آفات سے خصوصاً شر بھوت اور آسیب وغیرہ سے محفوظ رہیگا اور جس شخص کو جن وغیرہ نے ستایا ہو لکھہ کر اپنی پاس رکھے جن بھاگ جاوے گا نقش مکرم یہ ہے

۷۸۶

۷۸۲۲	۷۸۱۷	۷۸۲۴
۷۸۲۳	۷۸۲۱	۷۸۱۹
۷۸۱۸	۷۸۲۵	۷۸۲۰

ایضاً جس شخص کے گھر مین جنات ڈھیلے یا پتھر پھینکتے ہون اس نقش کو دیوار قبلہ رو پر چسپان کرے شر جن سے محفوظ رہے گا آسیب کا گذر نہو گا نقش مکرم یہ ہے

۷۸۶

۱۱	۸	۶	۰۲
۶	۲	۶	۶
۹	۳	۶	۶
ع	۱۵	ع ع	۹

ایضاً یہ نقش متبرک سورۂ مزمل کا ہے خواص اسکے بہت ہین ازانجملہ ایک یہ ہے کہ جو کوئی اطہار لکھہ کر اپنے پاس رکھے جنون کے شر سے محفوظ اور جمیع بلیات سے دور رہے گا مجرب ہے

نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۲۵۶۶	۲۲۵۵۹	۲۵۴۶۴
۲۲۵۶۱	۲۲۵۶۳	۲۲۵۶۵
۲۲۵۶۳	۲۲۵۶۷	۲۲۵۶۰

تنبیہ جان تو کہ اس فصل مین جن وغیرہ کی شیشی مین اوتارنے کی ترکیب نہین لکھی کہ یہ امر نہایت مشکل ہے شاید کوئی ناواقف کر کے زک اوٹھائی لہذا ترک کیا

فصل ۱۳ علامات سحر زدہ اور عملیات تعویذات دفع سحر کے بیانمین

علامات سحر زدہ یہ ہیں کہ روز بروز لاغر اور بیقرار ہوتا جائیگا اور زن اور فرزند اور سب لوگون اور کھانے اور پینے اور بولنے سے نفرت کریگا اور ہڈیون مین درد ہوگا اور کم سوئیگا اور ڈرتا ہوا جاگے گا اور بعضون کو درد سر اور اسہال شکم ہوتا ہے اور ساحر یعنی جسنے سحر کیا ہے دیوانونکی طرح ہوتا ہی چپ رہتا ہے جس شخص پر سحر کا شبہ ہو اس آیۂ کریمہ کو کاغذ باریک پہ خون ہدہد یا کیان سیاہ یا مشک یا زعفران دگلاب سے لکھی ایک سے گلے مین باندہے

اور سات پرچہ کاغذ پر مع بسم اللہ لکھے اور سات دن تک ایک ایک پانی مین گھولکر پلاوے
مجرب ہے سَیُبْطِلُهُ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ اِنَّمَا صَنَعُوْا
كَیْدُ السَّاحِرِ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی بحق اَهْیًا اَشْرَاهْیًا
ایضاً واسطے دفع سحر کے سورہ معوذتین کو لکھ کر اپنے پاس رکھے یا ہر روز پڑھا کرے
یا چینی کی رکابی پر لکھے اور دھوکر پیا کرے سحر کا اثر نہوگا **ایضاً** واسطے دور ہونے
سحر کے یہ دو نقش ہین ایک نقش قصیدہ بردہ اور دوسرا نقش قصیدہ حضرت امیر علیہ السلام
کا ہے ان دونون نقشونکو لکھکر دونون نقشونکی پشت پر اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا رُوقَائِیْلُ لکھے
اور سبو چہ گلی مین پانی دریا یا سات کنوئین کا بھرے پھر یہ نقش ڈالی اور پانی کو گرم کرے
جب گرم ہو جاوے مسحور کو ایک طشت مین بٹھا کر دو شخص دو طرف سے پانی ڈالین اور یہ
آیۂ کریمہ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ سے عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ تک پڑہین اور جب پانی ہو جاوے سب پانی کو
ایکجا کرکے دریا مین ڈالین اور سات روز تک یہ عمل کرین انشاء اللہ تعالی مسحور صحت پائیگا

نقش قصیدہ بردہ یہ ہے

۷۸۶

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقش قصیدہ حضرت امیر علیہ السلام کا یہ ہے

۷۸۶

۳۰۹۱۹	۳۰۹۲۴	۳۰۹۱۷
۳۰۹۱۸	۳۰۹۲۰	۳۰۹۲۲
۳۰۹۲۳	۳۰۹۱۶	۳۰۹۲۱

فصل ۱۴ کیفیت چشم زخم اور اوسکے عملیات اور تعویذات کے بیان مین

صحیح مسلم اور تفسیر فتح العزیز وغیرہا مین لکھا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ نظر کا لگنا
ٹھیک ہے اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب ہوتی تو نظر غالب ہوتی یعنی تاثیر اسکی بغایت
قوی ہے جاننا چاہیئے کہ نظر ایک قسم کا زہر ہے کہ حقتعالی نے بعضے آدمی اور جن کی

آنکھہ مین اوسکو رکھا ہی جیسا کہ بچھو کے ڈنک اور سانپ کی زبان مین زہر رکھا گیا ہی اور یہ بچانے
کہ غیر کی نظر لگتی ہے اپنی کی نہین لگتی کبھی اپنے کی بھی لگتی ہی اور فقط آدمی ہی پر نہین لگتی
بلکہ باغ اور اسباب اور مکان اور جانور اور کھیت وغیرہم سب چیزون پر نظر لگتی ہے اور
حدیث شریف مین آیا ہے کہ جو چیز آنکھہ مین اچھی معلوم ہووے مَاشَاءَ اللّٰهُ
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے اسکی برکت سے نظر کا اثر نہوگا کیفیت اسکی بڑی بڑی کتابون مین
لکھی ہے حدیث شریف مین آیا ہے کہ جو کوئی شخص نظر لگاوے پس
فوراً نظر لگانے والے کا منہ اور دونون ہاتھ اور دونون پاؤن اور ستر گاہ
ایک برتن مین دھونے کو کہے اور اوس پانی کو اوسپر چھڑک دے جسکو نظر
لگی ہو خدا کے حکم سے جلد اچھا ہو جاوے اور یہ عمل کتب معتبرہ مین لکھا ہے
اور حدیث شریف مین آیا ہے کہ جب تم سے کوئی دھلاوے تو دھو دو یعنی اگر دفع
نظر کیواسطے کوئی تم سے درخواست کرے کہ منہ وغیرہ دھو دو تو دھو دینا چاہیئے
اور اسکا برا ماننا عبث ہی روایت ہی کہ حضرت عثمان رضہ نے ایک خوبصورت لڑکا
دیکھا آپنے فرمایا کہ اسکی ٹھڈی مین کالا ٹیکا لگا دو تاکہ اوسپر نظر اثر نکرے کالا ٹیکا
لگانا لڑکون کے واسطے دفع نظر کے ترمذے سے ثابت ہے پس اب
معلوم ہوا کہ کالا ٹیکا لگانا بے اصل نہین ہے **ایضاً** حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ
نے فرمایا ہے کہ جب شخص کو اپنے اوپر یا اپنے مال وغیرہ پر نظر لگنے کا خوف ہو تو چاہیئے
کہ اس آیۂ کریمہ کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کرے وہ آیہ کریمہ
یہ ہے وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ **ایضاً** حدیث
شریف مین آیا ہے کہ آنحضرت علیہ السلام حضرات حسنین ع اسطور پر تعویذ
فرماتے تھے کہ حضرت ابراہیم نے حضرت اسمعیل ع اور حضرت اسحاق علیہما السلام
کو انہین کلمات سے تعویذ فرمایا ہے بعینہ لکھنے مین آیا ہے اُعِیْذُ
كُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

ہر ایک شخص کو چاہیئے کہ اپنے لڑکون کے گلےمین اس تعویذ کو لکھہ کر ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ جسکے گلے مین یہ تعویذ ہو گا وہ صحت سے رہیگا **ایضاً** جو کوئی اس تعویذ کو لڑکی کے گلےمین ڈالیگا حق تعالےٰ اوسکو نظر بد اور بلاؤن سے محفوظ رکھیگا بسم اللہ الرحمن الرحیم

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَامَّةٍ غَمِنتَ بِحِصْنِ الْفِ الْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

ایضاً واسطے دفع ہونے ام الصبیان کے اس تعویذ کو لکھہ کر لڑکے کے گلےمین ڈالدے وہ یہ ہے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَا بُدُّوحُ يلغفوذ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ بِنْ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ يلغوث ياهيا اشراهيا فِي الشَّرِ خالدا ومخلدا وباسمه دركات بعون اللّٰهِ فِي كُلِّ شِفَاءٍ وعليهم يا حافظ بالله بالله برحمتك يا ارحم الراحمين

اور اس فلیتہ کو لکھہ کر جلاوے اور دہوان اسکا ناک مین لڑکے کے لگادے وہ یہ ہے

عـــ ۹۹۱۷۸ــــ ۲۳۱۴۵۳۴۲۸۵ لا

ایضاً جب لڑکیکو ام الصبیان ہوجاوے

علیحج

اس شکل کو کاغذ پر لکھے اور فلیتہ بنا کر جلاوے کہ دہوان اسکا ناک مین مریض کے لگے شکل یہ ہے ...... ل ۱۱۱۱۶۶ ھ ح اماہ ۶ ھ ۳ دہ اول دہ علیحج

ایضاً جو کوئی شخص اس نقشکو لکھہ کر اپنی بازو پر باندہے یا گلےمین ڈالے نظر بد سے محفوظ رہے نقش مکرم یہ ہے .... **ایضاً** جو اس نقشکو ہرن کی کھال پر لکھکر اپنے پاس رکھے گا نظر بد اور ہر بلا سے محفوظ رہیگا نقش یہ ہے

۷۸۶

الصالحین	رب العالمین	رحیم نستعین	مالک	رب نفعنا
نعبد ایاک	نستعین	اهدنا	المستقیم	صراط الذ
بسم	کہیعص	حمعسق	کہیعص	۴۶
الصالحین	آمین	بسم اللہ	الرحمن	الرحیم

۷۸۶

	۱	
۸		۶
۳	۵	۷
۴		۲
	۹	

ایضاً جو شخص اس نقش کو لکھکر لڑکے کی گلےمین ڈالیگا یا چینی کی رکابی پر لکھکر پانی سے دہوکر پیئے گا یا پلاویگا جمیع بلیات سے مثل نظر بد وغیرہ کے امان مین رہیگا نقش مکرم یہ ہے . . . .

۷۸۶

۴۴۶	۴۵۰	۴۵۳	۴۴۹
۴۵۲	۴۴۰	۴۴۵	۴۵۱
۴۴۱	۴۵۵	۴۴۸	۴۴۴
۴۴۹	۴۴۳	۴۴۲	۴۵۴

فصل ۱۵ - دفع گریۂ اطفال مین

جب لڑکا سوتے اور جاگتے مین بہت روئے اس آیہ کو لکھکر لڑکے کے گلے مین ڈالے بسم اللہ الرحمن الرحیم شہد اللہ انہ لا الہ الا ہو ... عند اللہ الاسلام تک جب سے لڑکے کے گلےمین ہوگا لڑکا کم روئیگا **ایضاً** واسطے دفع ہونے گریۂ اطفال کے بِسْمِ اللّٰہِ شَافِی بِسْمِ اللّٰہِ کَافِی بِسْمِ اللّٰہِ عَالِی بِسْمِ اللّٰہِ مُتَعَالِی بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِحَقِّ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ان آیات متبرک کو چینی کی رکابی پر لکھکر دہوکر پلاوے اور منہ پر بھی چھینٹے دیوے لڑکا رونے سے بازرہے گا اور ان دونون نقشونکو لکھکر لڑکے کے گلے مین ڈالے مجرب ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

یا غفور یا صمد یا رزاق مدد

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

ایضاً جو کوئی شخص اس نقش مکرم کو باطہارت کاغذ پاک پر رو بقبلہ ہوکر لکھے اور جو لڑکا بہت روتا ہو اوسکے گلے مین ڈالے لڑکا بہت کم روئیگا اور وہ نقش مکرم و معظم یہ ہے

سد ۱۱۵ ▭ ۱۱۱ حر ہما

ایضاً جو کوئی اس نقش کو محرم مین چاندی کی تختی پر کہندوا کے لڑکے کے گلے مین ڈالے

لڑکا بہت کم رویگا اور سب بلیات سے محفوظ رہیگا نقش یہ ہے.......

۷۸۶

ظ	ی	ف	ح
ح	ف	ی	ظ
ی	ظ	ح	ف
ف	ح	ظ	ی

الیضاً اس نقش کو واسطے دفع بدخوابی اور گریہ لڑکے کے گلے مین ڈالے وہ یہ ہے

۷۸۶

۴۷۲۳	۴۷۱۸	۴۷۲۵
۴۷۲۴	۴۷۲۲	۴۷۲۰
۴۷۱۹	۴۷۲۶	۴۷۲۱

فصل ۱۶ - مریض کے

حال دریافت کرنے مین جب چاہے کہ دریافت کرے کہ آیا مریض کو مرض ہے یا آسیب سات تار نیلے سوت کے لیکر پیر کے انگوٹھے سے موئے پیشانی تک ناپ کر ایک بار درود شریف اور سات بار الحمد اور ایک بار آیۃ الکرسی بعدہ سات بار اس دعا کو پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم قتوش مقشش حماش میعاش شاقیش ماش ابوش برحمتک یا ارحم الراحمین

پھر سوت مذکور کو موافق اول کے ناپے اور دیکھے کہ کم ہوا یا زیادہ اگر ایک انگل کم ہوئے دیو ہے اور اگر دو انگل کم ہو آسیب ہے اگر تین انگل کم ہو سحر ہے اور اگر چار انگل کم ہو ام الصبیان ہے اگر ایک انگل زیادہ ہو نظر آدمی کی ہے اور اگر دو انگل زیادہ ہو جاوے نظر گفتار کی ہے اور اگر تین انگل زیادہ ہو جاوے باد ہے اور اگر چار انگل زیادہ ہو جاوے تپ ہے اور اگر کم و زیادہ نہو مرض بدنی ہے الیضاً واسطے دریافت کرنے مرض اور آسیب کے باوضو اس نقش کو لکھے اور نقش پر یہ اسمای سات مرتبہ پڑھکر دم کرے اور مریض کے ہاتھ پر بھی پھونک دے اگر سحر ہوگا سر اور دوش گران ہوگا اور اگر آسیب ہے ہاتھ مریض کا کانپے گا اور اگر مرض ہے کچھ اثر نہوگا نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۲۴	۳۲۷	۳۳۵	۳۱۷
۳۲۹	۳۱۸	۳۲۳	۳۲۸
۳۱۹	۳۳۴	۳۲۵	۳۲۲
۳۲۶	۳۲۱	۳۲۰	۳۳۱

اسمای یہ ہین ملحسشفا ایار بلحسشا یار ملحشفا لنا تنا انزعلو بحق سلیمان بن داود علیہما السلام حاضر آیند بشود الیضاً طریقہ دریافت مرض

اور آسیب کا۔ ایک کو اسکو رالیکر اوسپر اس نقش کو لکھے اور سات مرتبہ مریض پر سے
اوتارے پیر آگمین ڈالے اور آگ کو بادکش سے خوب روشن کرے اگر حروف سفید
ہون سحر ہے اور اگر حروف سُرخ ہون آسیب چڑیل ہے اور اگر حروف غائب ہون
آسیب پری ہے اور اگر حروف سیاہ رہین مرض بدنی ہے نقش مکرم یہ ہے

۱۱ ۳ ۱۰ ۱ ۷ ۹ ح ۴ ۴ ۳ ۱۱ ۱ ۳

ایضًا جو کوئی شخص بیمار ہو اس روزنامۂ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دیکھے اور
ہر روز اور شب کے لئے جو کچھ فرمایا ہے اوسپر عمل کرے شافی مطلق کی عنایت سے حاصل شفا ہو
جلد صحت بی علاج و دوا ہو **روز شنبہ** جو کوئی بیمار ہو اوس روز کا عامل زحل ہے بیمار
پر آٹھ دن بہت گران ہین بیماری اوسکی غم اور تلخیہ یا چشم زخم سے ہوگی علامت
سر پر لگیگا اور بدن کانپے گا اور سارا جسم بھاری ہوگا اور تشنگی ہوگی اور نیند کم آئیگی
اور اگر لڑکا بیمار ہو تمام دن رات روئے گا عورت کی چہاتی دیکھکر مُنہ موڑیگا اِس سے
معلوم ہوتا ہے کہ اوسکی دودہ پلائی نے اوسکو کسی عورت غیر کے سامنے دودہ
پلایا ہے بچہ کو نظر ہوگئی سات روز گران ہین **صدقہ** ماش سیاہ گندم سیاہ سوا
سوا پاو اور جامہ سیاہ سوا گز اور تھوڑا لوہا کسی محتاج کو دیدے اور ایک تعویذ تعویذات
نظر بد کا لکھہ کر گلے مین ڈالے **شب شنبہ** کو اگر علیل بیمار ہو بیماری اوسکی
بسبب سایۂ پری کے ہے **صدقہ** کوئی جانور سیاہ رنگ اور چہار گز نیا کپڑا
کپڑے کے چارون کونون سیاہ کرے کپڑے کے ایک گوشہ مین تھوڑی کوئلے اور
ایک مین تھوڑا لوہا اور ایک طرف ہلدی اور ایک مین روئی باندہ کر کسی کو دیدے
اور ایک تعویذ نظر کا لکھے اور گلے مین ڈالے **روز یکشنبہ** کو بیمار ہو اوس روز کا عامل
آفتاب ہے بیمار چودہ روز تک بہت علیل رہے گا آخر صحت ہوگی بیماری اوسکی بسبب
برہنہ ہونیکے یا بجہت کہانے طعام سفید کے علامت اوسکی یہ ہے کہ درد سر
اور تمام بدن گرم ہوگا اور تمام رات اور دن بیقرار رہے گا اور آنکھین سُرخ
اور منہ زرد ہوگا اور کسی سے بات نہ کریگا اور خواب مین ڈریگا **صدقہ**
خیرات اور برنج اور کپڑا پہنا ہوا بیمار کا یا سات روٹی تیل سے چپڑ کر کسی محتاج کو دے

دیو کی شب یکشنبہ کو بیمار ہو بیماری اوسکی بسبب سایہ کالی پری کے ہے یا کسی دیو کے
علامت اوسکی یہ ہے کہ بدن سست ہوگا اور خواب مین ڈریگا اور دیکھیگا کہ گویا کوئی
شخص سامنے کھڑا ہے اور کسی سے بات نکریگا **صدقہ** سوا گز کپڑا زرد رنگ اور تھوری
ہلدی اور زرد چانول دے **روز دوشنبہ** کو بیمار ہو اوس دن نوبت ماہتاب
کی ہے بیمار پر پندرہ دن گران ہین بیماری اوسکی بسبب نظر چیل یا کوہی یا پری
یا کھانے طعام سفید کے ہے علامت اوسکی یہ ہے کہ درد سر اور سستی جگر اور ناف اور تمام
بدن مین درد ہو اور اگر بچہ بیمار ہو ام الصبیان نام ایک دیونی کا ہے کہ لڑکی کو دودہ پلا دیتی ہے
اور اوسی سبب سے لڑکا کسی عورت کا دودہ نہین پیتا ہے یہان تک کہ ہلاک
ہو جاتا ہے **صدقہ** ہلدی اور سپند لڑکے کے سر پر لگا دے اور ایک مرغی سفید
چوراہہ پر چھوڑ دے **شب دوشنبہ** کو بیمار ہو رات کو خود اپنے سایہ سے ڈر کر
بیمار ہوا ہے ایک بکری سفید اور سفید تل سوا پاو ریا ایک مرغ سفید اور تھوڑا تیل اور
سوا ماشہ چاندی محتاج کو دے **روز سہ شنبہ** کو بیمار ہو اوس روز مریخ ہی بیمار پر دس
دن گران ہین بیماری اوسکی بسبب دیو کے ہے اوسکے گھر مین آسیب ہے، یا اوسکے گھر مین
کوئی درخت ہی اور اوسپر کوئی آسیب ہے کہ اوسکی نظر لگی ہے علامت جاگنا ہی ناف
اور شکم مین درد معلوم ہوتا ہے اور تمام بدن کانپتا ہے اور نیند نہین آتی ہے
صدقہ سوا گز کپڑا سرخ اور ماش سرخ اور ترنج و کنجد اور چند گل انار اور ایک گز کپڑا لال
کی بدنکا اور سات سیر آرد گندم اور روغن زرد سوا سیر اور ایک مرغ سرخ مریض کو
دکھا کر مستحق کو دے اگر لڑکا بیمار ہو نظر ڈائن یا اور بد نظر کی نظر لگی ہے **صدقہ**
شیر برنج پکا کر تھوڑا کپڑا سرخ ہمراہ شیر برنج کے رکھکر کسی محتاج کو دے اور اگر
عورت حاملہ بیمار ہو بیماری اوسکی اس سبب سے ہے کہ رات کو واسطے کسی ضرورت کے
اوٹھی تھی اوسوقت دیو کھڑا تھا اور اوسکی نظر پڑی اور ڈر گئی علامت درد شکم ہو اور
پیشاب مین بدبو اور سوتے مین ڈرے اور تمام بدن مین کانٹے سے چبھین **صدقہ**
ایک بچہ کبوتر سیاہ ذبح کرے اور خون اوسکا ناخون مریض کے لگا دے

اور پانی گرم سے دہووے اور اوس پانیکو چوراہے مین ڈالے **شب سہ شنبہ** کو اگر بیمار ہو بیماری اوسکی بسبب خوف یا سردی یا نظر دیو یا پری کے ہے تھوڑی اجواین کھاے **صدقہ** جامہ سفید و یا سیاہ اور ایک مرغ اور سوا پاو کی روٹی اور سوا ماشہ چاندی کسیکو دی **روز چہار شنبہ** کو اگر بیمار ہو اوس روز عطارد ہے بیمار پر پندرہ روز گران ہین بیماری اوسکی اس سبب سی ہے کہ کسی بزرگ کی نذر مانی تھی وہ ادا نہین کی اور یا کوئی رنج دل مین ہے علامت درد سر و لپشت و سینہ **صدقہ** روغن زرد روٹی پر لگا کر اور چار گز کپڑا اور تھوڑی چاندی اور ایک انڈا مرغ کا اور ایک مرغ سفید اور اگر ممکن ہو تو سوا پاو گوشت چیلونکو دے اور سوا پاو چانول اور سوا پاو تل سیاہ محتاجونکو دے اور اگر لڑکا بیمار ہو اوسکی دودہ پلائی نے ایک عورت غیر کے سامنے دودہ پلایا ہے علامت یہ ہے کہ لڑکا دودہ نہ پیے اور سست رہے **صدقہ** ایک چراغ آٹیکا چار رویہ بنادی اور گھی ڈالکر چارون طرف اوسکی بتی جلاوے اور دریا مین چھوڑ دے اور نمک اور موٹھہ اور برنج محتاج کو دی **شب چہار شنبہ** کو اگر بیمار ہو بیماری اوسکی بسبب کسی غم کے ہے **صدقہ** سوا پاو برنج اور ایک مرغ اور کپڑا مریض کے بدلکا اور سوا سوا پاو کی دو روٹیان کسی مستحق کو دی **روز پنجشنبہ** کو اگر بیمار ہو اوس روز مشتری ہے بیمار پر دس روز گران ہین بیماری اوسکی اس سبب سے ہے کہ کسی روز برہنہ غسل کیا ننگا بدن کسی پریکو اچھا معلوم ہوا یا آدہی رات کو پانی پینے یا پیشاب وغیرہ کے سلئے اوٹھا ہے اور نظر پریکی پڑی ہے علامت اوسکی یہ ہے کہ درد سر اور درد کمر اور درد ناف ہو اور سوتے مین ڈرے اور آنکھہ بند ہوئی جاے **صدقہ** مرغ سرخ اور جامہ زرد اور سرخ اور سیاہ اور تھوڑی مہندی کی پتی اور سوا پاو گندم اور تھوڑی چاندی اور اگر لڑکا بیمار ہو ام الصبیان نے دودہ پلایا ہے علامت بچہ اپنی مان کا دودہ نہ پیئے اور اگر کچھہ پیئے فوراً قے کرے اور بشدت رویا کرے اور لحظہ بلحظہ رنگ زرد اور سبز ہو جاوے اور گھڑی گھڑی لاغر ہوتا جاوے **صدقہ** ایک چراغ جو کے آٹے کا بنادے اور چارون طرف اوسکے بتی جلاوے کھیر پکا کر مریض کو

دکھا کر دریا مین چھوڑے شب پنجشنبہ کو اگر بیمار ہو بیماری اوسکی بسبب شہ دیو یا جن یا پری
کے ہی کہ رانکو چلتے وقت کسی پری کو رفتار اچھی معلوم ہوئی ہے علامت درد اعضا
اور سستی بدن پیر وںمین درد ہو صدقہ ایک بچہ بکری کا سیاہ رنگ آرد جو سوا سیر
نمک وروغن کنجد سوا چھٹا تک کسی محتاج کو دے روز جمعہ کو اگر بیمار ہوا وسروز
زہرہ ہے بیمار پر گیارہ دن تک شدت رہے بیماری اوسکی بسبب غلبہ خون کے
ہے ویا خود بخود کسی جگھہ گر پڑا ہے اور وہان کوئی جن تھا اور اوسکا دہکا
لگا ہے علامت کاہلی بدن اور درد سر ہوی اور خواب مین ڈرا سے اور آنکھین
سرخ ہون صدقہ خاک چار چوراہون کی یا خاک مرگہٹ کی لیکر سفید بکری کے
خون مین تر کرے اور ایک چراغ ماش کے آٹے کا بنا وے اور تھوڑا سیندور
اور ہلدی تھوڑی رکھہ کر ان سب چیزونکو ایک کپری سیاہ مین باندہے اور کوری
ہانڈی مین رکھہ کر دریا مین ڈالے اور ایک روٹی سوا پاؤ کی پکا کر روغن زرد اور
شکر سوا پاو رکھہ کر اور تھوڑی چاندی اور سوا گز کپڑا سفید کسیکو دے اور اگر لڑکا
بیمار ہوے بیماری اوسکی صدمہ دیو ویا پری ویا کھانی دہی یا دودہ یا نہانی سے ہے
علامت درد سر وزرا لو اور رانکہو لسنی پانی جاری ہوگا اور چہرہ زرد ہوگا اور دودہ نہ پئے گا تیتر
کو تری یا مرغ کی دُم کے بال لیکر جلاوے اور دُہوان اوسکا اوسکے بدن پر پہونچا وے اور کھیر
پکا کر محتاج کو دے شب جمعہ کو اگر بیمار ہو بیماری اوسکی صدمہ دیو یا پری سے ہے
صدقہ روغن کنجد و دال ماش و دال نخود و دال مسور ویا کوئی جانور سپید ویا سیاہ قدری
چاندی اور اگر ممکن ہو تو ایک روٹی ڈہائی پاو کی روغن گاو مین تر کرے اور شکر سفید ڈالے
اور کپڑا سفید اور ایک انڈا مرغ کا اور تازہ پانی محتاج کو دے اگر کوئی شخص بیمار ہو اور
دن بیماری کا معلوم نہو بیمار اور اوسکی مان کے نام کے عدد نکالکر جمع کرے اور
سات پر طرح دے اگر ایک باقی رہے روز شنبہ ہے اور دو بچین روز یکشنبہ سے
اور اگر تین بچین روز دوشنبہ اور اگر چار بچین روز سہ شنبہ ہے اور اگر پانچ بچین روز
چہارشنبہ ہے اور اگر چھ بچین روز پنجشنبہ ہے اور اگر سات بچین روز جمعہ ہے

فصل ۷، ا- عملیات اور تعویذات شفای امراض مین ؛ جب کوئی شخص کسی مرض مین مبتلا ہووے کوئی شخص سورۂ الحمد کو سنت اور فرض مغرب کے درمیان مین بسم اللہ الرحمن الرحیم کے میم کو الحمد کے لام سے ملا کر اکتالیس بار چالیس دن تک لگاتار پڑہے اور پانی پر دم کر کے مریض یا مسحور کو پلاوے لفضلہ شفا پاوے **ایضاً** سورۂ فاتحہ کو چینی کی رکابی پر گلاب اور مشک اور زعفران سے لکہو اور دہو کر مریض کو پلاوے بہت جلد شفا پاوے **ایضاً** جب کوئی بہت بیمار ہو ختم یاسلام کا پڑہے ترکیب یہ ہے کہ اسم شریف یا سلام کو ایک لاکہ بخشش ہزار بار ایک جلسہ مین طاق آدمی ملکر پڑہین اور فاتحہ دیکر شیرنی تقسیم کرین اسم شریف کی برکت سے مریض بہت جلد شفا پاوے مجرب ہے فقیر مولف نے تجربہ کیا ہے **ایضاً** جو کوئی بیمار ہو یہ چہ آتین قرآنکی ہین جنکو آیات شفا کہتے ہین بیمار کے واسطے ایک چینی کی رکابی پر مع بسم اللہ اور سورۂ فاتحہ کے لکہے اور پانی سے دہو کر پلاوے بیمار بہت جلد شفا پاوے آیات شفا کے یہ ہین

وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ۔ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ ۔ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ۔ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ

ایضاً جو کوئی بیمار اس رباعی شریف کو اول و آخر درود پڑہکر پڑہے خدا کے فضل سے شفا پاوے رباعی اَی در صفت ذات توحیران کہ ومہ ؛ وزہر دو جہان خدمت درگاہ تو بہ ؛ علت تو ستانی و شفا ہم تو دہی ؛ یا رب تو بفضل خویش بستان و بدہ ؛ **ایضاً** یہ نقش سورۂ فاتحہ کا واسطے جملہ بیماریون کے مفید ہے کاغذ یا چینی کی رکابی پر لکہکر دہو کر مریض کو پلاوے خدا کے حکم سے مریض شفا پاوے مجرب ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۷۸۶

۲۳۴۰	۲۳۴۳	۲۳۴۶	۲۳۳۲
۲۳۴۵	۲۳۳۳	۲۳۳۹	۲۳۲۳
۲۳۳۴	۲۳۴۸	۲۳۴۱	۲۳۳۸
۲۳۴۲	۲۳۳۷	۲۳۳۵	۲۳۴۷

ایضاً یہ نقش دعا سے حزب البحر کا ہے اسکو لکہ کر بیمار کے گلا مین ڈالے

یا چینی کی رکابی پر لکھہ کر دہو کر اوسکو پلاوے
اور ہر ایک امر کیواسطی مفید ہی نقش بکرم یہ ہے

۷۸۶

۴۱۶۷۵	۴۱۶۸۸	۴۱۶۰۵	۴۱۶۸۲
۴۱۶۸۶	۴۱۶۸۱	۴۱۶۷۶	۴۱۶۸۷
۴۱۶۸۰	۴۱۶۸۳	۴۱۶۹۰	۴۱۶۷۷
۴۱۶۸۹	۴۱۶۷۸	۴۱۶۷۹	۴۱۶۸۴

ایضًا یہ نقش تنیون قل کا ہی جو شخص اس نقش کو
جمعہ کی دن بازو پر باندہی جمیع امراض سی محفوظ رہی

۷۸۶

۳۵۳۳	۳۵۴۶	۳۵۴۳	۳۵۴۰
۳۵۴۴	۳۵۳۹	۳۵۳۴	۳۵۴۵
۳۵۳۸	۳۵۴۱	۳۵۴۸	۳۵۳۵
۳۵۴۷	۳۵۳۶	۳۵۳۷	۳۵۴۲

ایضًا یہ نقش اسم یا حفیظ و یا حیّ کا ہے
جو کوئی بیمار کے داہنے بازو پر باندہے
خدا کے فضل سی بیمار بہت جلد شفا پاوی اور جسکے
پاس یہ نقش ہوگا جمیع صدمات سی بچا رہیگا اول
اعداد یا حفیظ کو مربع مین پر کری پہر اعداد
یا حیّ کے مثلث مین لکھے۔

۷۸۶

۲۴۲	۲۵۵	۲۵۲	۲۴۹
	۷	۴	۱
۲۵۳	۲۴۸	۲۴۳	۲۵۴
	۲	۳	۵
۲۴۷	۲۵۰	۲۵۷	۲۴۴
	۹	۶	۸
۲۵۶	۲۴۵	۲۴۶	۲۵۱

ایضًا یہ نقش متبرک سورہ لقمان کا
ہی عورت بیمار حاملہ کے گلے مین ڈالے
یا جو شخص اپنے پاس رکھے گا اہل یقین
سی ہوگا مجرّب ہے

۷۸۶

۳۹۷۴۲	۳۹۷۵۵	۳۹۷۵۲	۳۹۷۴۹
۳۹۷۵۳	۳۹۷۴۸	۳۹۷۴۴	۳۹۷۵۴
۳۹۷۴۶	۳۹۷۵۱	۳۹۷۵۶	۳۹۷۴۳
۳۹۷۵۷	۳۹۷۴۵	۳۹۷۴۷	۳۹۷۵۰

ایضًا یہ نقش آیۃ الکرسی کا ہے جب کوئی شخص بیمار ہو لکھہ کر اسکے
گلمین ڈالے خدا کے حکم سے مریض بہت جلد شفا پاوی مجرب ہے اور
جو کوئی اپنے پاس رکھیگا سب آفتون سی بچا رہیگا نقش بکرم یہ ہے

۷۸۶

۱۰۵۴۳	۱۰۵۳۸	۱۰۵۴۵
۱۰۵۴۴	۲۵ ۴۲	۱۰۵۴۰
۱۰۵۳۹	۱۰۵۴۶	۱۰۵۴۱

ایضاً اس شکل کو لکھکر بیمار کے گلے مین ڈالے انشاء اللہ تعالی بیمار بہت جلد شفا پاویگا مجرب ہے وہ یہہ ہے

ایضاً حضرت اخی مولوی محمد اصغر غفرلہ الغفار سالاکبر نے فرمایا ہے کہ جو شخص برگ پان پر اس آیت کریمہ کو لکہے اور قبل آمد بخار کے مریض اوس پان کو دیکھے انشاء اللہ تعالے بخار دور ہوگا اور اگر بخار آجاوے تو بعد آجانے بخار کے اوس برگ پانکو کنوئین مین ڈالے یہ عمل تین روز تک کرے آیہ یہہ ہے لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيرًا ایضاً حضرت رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ جب کسی شخص کو لرزہ آتا ہو پان و یا برگ پیپل پر اس آیہ کریمہ کو لکہے اور برگ کو مریض دیکھے اور اگر خدانخواستہ بخار آجاوے برگ مذکور کو کنوئین مین ڈالے اگر تین روز تک مریض دیکھیگا شفا پاوے گا آیہ شریف یہہ ہے قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَّسَلَامًا ایضاً واسطے تپ اور لرزہ کے اس اسماکو سفال آب نارسیدہ پر لکھکر مریض کے داہنے ہاتہ مین باندہے وہ اسماء شریف یہ ہین پہلے روز یا محیط دوسرے روز یا محیطط تیسرے روز یا محیططط اگر پہلے روز بخار نہ آوے تو پہر باندہے ورنہ نو روز تک باندہے انشاء اللہ تعالے بخار دور ہوگا

ایضاً واسطے دفع ہونے تپ ولرزہ کے لسن کے جوے پر اسم ذیل لکھکر ہاتہہ مین باندہے تین باری مین دفع ہوگا باری اول ارسم باری دوم سرسم باری سوم سراسیم مجرب ہے

ایضاً جس شخصکو تپ ولرزہ آتا ہو اس نقشکو لکھکر اوسکے گلے مین ڈالے خدا کے فضل سے بہت جلد شفا پاوے مجرب ہے نقش معظم یہہ ہے

۷۸۶

یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ

ایضاً اس نقش کو واسطے تپ ولرزہ کے لکھکر گلے مین ڈالے یا ہاتہہ مین باندہے یا پانی مین گہولکر پلاوے مریض صحت پاوے

مجرب ہے اور بارہا آزمودہ ہی نقش معظم یہہ ہے . . . . . .

ایضاً اس نقش کو واسطے تپ کہنہ کے لکھ کر بیمار کے گلے مین ڈالے خدا کے فضل سے مریض صحت پاوے وہ یہہ ہے . . . . . .

۷۸۶

یاکبیکج	یاکبیکج	یاکبیکج
یاکبیکج	فقط	یاکبیکج

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

ایضاً واسطے دفع ہونے عارضہ صرع کے سورۂ سجدہ کو جو کوئی لکھکر اپنے گلے مین ڈالے بفضل خدا صرع سے محفوظ رہے **ایضاً** جس شخص کو عارضہ صرع ہو اس تعویذ کو روز یکشنبہ اول ساعت شمس مین تختی مسی پر کندہ کرا کے گلے مین ڈالے صرع دفع ہوگی ایکطرف تختی کے یَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَهَّارُ اور دوسری طرف یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَہْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ یَا مُذِلُّ لکھے نہایت مجرب ہے **ایضاً** واسطے دفع ہونے عارضہ صرع کے ان حرفونکو لکھکر پیشانی پر مصروع کی باندھے ۷۸۶ کہیعص بحق حم حم حم حم حم حم عسق و بحق اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ صرع فلان بن فلان دور شود **ایضاً** جسکو صرع کا عارضہ ہو جاوے منگل کے دن ایک سفید مرغ لیکر ذبح کرکے اوسکے خون سے اس نقشکو لکھکر مریض کے گلے مین ڈالے ۳ فسیکفیکہم اللہ ۵ فسیکفیکہم ۶ فسیکفیکہم **ایضاً** واسطے دفع ہونے عارضہ چیچک کے فاتحہ مع بسم اللہ کچا بیس ہاتھ آدمیون سے حروف بے نقطہ اور حرف عین اور میم اور واو کشادہ ہون لکھوا کر گلے مین ڈالے خدا کے فضل سے چیچک نہ نکلے گی نہایت مجرب ہی **ایضاً** جب عارضہ چیچک کا شروع ہو اس نقش کو لکھکر لڑکونکے گلے مین ڈالدے مجرب ہی وہ یہہ ہی **ایضاً** واسطے دفع ہونے چیچک کے شرف آفتاب مین لکھکر بازو پر باندھے

۷۸۶

بسم اللہ الرحمن	الرحیم	الحمد للہ ۱۹	رب العالمین ۹
الرحمن الرحیم ۲	مالک یوم الدین الرحیم الرحمن	ایاک نعبد ۱۹	وایاک نستعین ۹۳
اہدنا الصراط	المستقیم	صراط ۹	الذین ۹
انعمت علیہم	غیر المغضوب	علیہم ۲	ولا الضالین آمین

۷۸۶

سلام ۱۳۱	قولا ۱۳۷	من رب ۲۹۳	الرحیم ۱۲۹
۲۹۳	۱۸۸	۱۳۲	۱۳۱
۱۸۷	۱۹۷	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۶	۱۳۴	۱۸۹	۱۹۱

ایضاً جب کسی کے چیچک نکلے اس نقشکو لکھکر گھولکر مریض کو پلاوی خداکے فضل سے صحت پاوی **ایضاً** جب ہیضہ کی شدت ہو اس نقسکو لکھکر گلے مین ڈالے بجای فلان کے نام اوس شخص کا لکھدے جسکے پاس یہ تعویز ہوگا سوائے موت کے اور سب آفات سے محفوظ رہیگا مجرب ہے

۷۸۶

۲۲	۲۵	۲۸	۱۵
۲۷	۱۶	۲۱	۲۶
۱۷	۳۴	۲۳	۲
۲۴	۱۹	۱۸	۲۹

وہ یہہ ہے

۷۸۶

حمعسق	یابدوح	
یاحفیظ	یاحفیظ	یاحفیظ
یالطیف	یاحفیظ	یالطیف
یاحفیظ	یالطیف	یاحفیظ
	یابدوح	

ایضاً جس شخص کے سر مین درد ہو اس تعویز کو لکھکر اپنے سر مین باندھے وہ یہہ ہے مصطعملسکهف

ایضاً واسطے درد نیم سر کے اس تعویذ شریف کو ماہ رمضان کے اخیر جمعہ مین بعد نماز جمعہ کے قبلہ رخ بیٹھکر لکھے اور جب کسی کے آدہے سر مین درد ہو یہہ تعویز سر مین باندہے مریض بہت جلد شفا پاوی مجرب ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم الم تر الی ربک کیف مد الظل ولو شاء لجعله ساکنا ثم جعلنا الشمس علیه دلیلا ثم قبضناه الینا قبضا یسیرا **ایضاً** واسطے درد سر کے اس نقش کو کاغذ پر لکھکر سر پر باندہے ۱۱۱ ہ ک ہ **ایضاً** جس شخص کے سر مین درد ہو ہاتھ کی بیچکی اونگلی اور انگوٹھے سے دونو طرف کی کنپٹی کو پکڑے اور الحمد پڑہے اور اونگلیون کو ذرا ذرا کھسکاتا جاوی یہانتک کہ دونوں اونگلیان پیشانی پر آنکر بعد ختم الحمد کے ملجاوین اسطرح سے تین مرتبہ کرے انشاء اللہ درد دور ہوگا مجرب ہے **ایضاً** واسطے درد سر کے اس نقش کو لکھکر سر مین باندھے

۷۸۶

۲۷	۳۰	۲۹	۲۶
۳۲	۳۱	۳۴	۳۷
۱۱	۳۰	۳۴	۳۱
۲۹	۲۴	۲۹	۴

ایضاً واسطے درد سر کے اس نقشکو لکھکر سر پر باندہے دو نقش مکرم یہہ ہے

۷۸۶

ایضاً جس شخص کی ناک سے خون جاری ہوے اوسی خون سے اوسکی پیشانی پر یہہ لکھے انشاء اللہ تعالے خون بند ہو جاویگا وہ یہہ ہے دم دم طلح طلح کلم کالح کلم طلح مجرب ہے

ایضاً جس شخص کی ناک سی خون جاری ہو اُس شخص کو اوسکی پیشانی پر اوسی خون سے
لکھے مجرب ہی وہ یہ ہے ....

ای خون بگناہ مادری
کہ دختری مار ابحر یف برمات

ایضاً جس شخص کو ضعف بصر ہو یا آنکھین دکھتی ہون
اس آیہ کریمہ کو تین٣ بار بعد نماز پنجگانہ کے پڑھ کر آنکھون پر دم کری انشاءاللہ تعالیٰ آنکھ دکھنے سے
محفوظ رہی گی اور بینائی تیز رہیگی فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ
ایضاً جسکی آنکھین دکھتی ہون اس دعا کو پڑھ کر دم کیجے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ
الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ
ایضاً جو شخص سات مرتبہ ہر روز اسکو پڑھے گا آنکھین درد نکرین
گی اور قوت بصر زیادہ ہوگی یٰقیوم فابرق تابرقا ایضاً واسطی
درد چشم کے لکھکر اس نقشکو آنکھ پر باندہی

٧٨٦

محمدؐ	احمدؐ
مصطفٰےؐ	علی مرتضٰی

ایضاً واسطے دفع شب کوری کے اس نقشکو چہار شنبہ
کے دن لکھے اور بازو پر باندہی خدا کے
حکم سے صحت ہوگی ایضاً جس شخص کی
داڑھ یا گلو مین یا جہان کہین درد ہو اس نقش مکرم کو
باطہارت لکھی اور دہو کر پیئے درد فوراً
موقوف ہوگا اکثر لوگون نے تجربہ کیا ہے

٧٨٦

دو	حاضر دا	راوہ	دیہا	ران ہا	دادم	طلہ
ع ع ع	دلوما	ارمہ	ھن	من بدان	ھن	ہفت
دبجق	لا	آلہ	الا	اللہ	محمد	رسول اللہ
بجق	توریت	دبجق	انجیل	دبجق زبور	دبجق فرقان	فرمن اللہ اکبر

٧٨٦

یا خبیر ١	یا حی ٩	یا احد ٤
یا کبیر ٧	یا بصیر ٥	یا لطیف ٣
یا باری ٦	یا جلیل ٢	یا قدیم ٨

ایضاً جب کسی کی گردن مین درد ہو اس آیہ کریمہ
کو مع نقش لکھکر گلے مین باندہے
درد دفع ہو جیسی دفع ہوا آزمودہ
ہی تجربہ ہوا ہی لو یا یہ نقش
بترالغہ یہ ہے ....

٧٨٦

٣١١	٣١٤	٣١٩
٣١٦	٣١٨	٣١٠
٣١٧	٣١٢	٣١٥

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِہِمْ اَغْلَالًا فَہِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ
فَہُمْ مُقْمَحُوْنَ ایضاً واسطے درد گلو کے اس تعویذ کو لکھکر گردن مین باندھو وہ یہ ہی

ایضاً جب کسی کے کانمین درد ہووے اس آیہ کریمہ کو لکھکر کانمین باندہے درد کم ہوجاتا بسم اللہ الرحمن الرحیم کان لم یسمعہا کان فی اذنیہ وقرا فبشرہ بعذاب الیم ۔ وبالحق انزلناہ وبالحق نزل ایضاً جس شخص کے دل مین درد ہوتا ہول دل ہووے اس نقشکو دو کاغذپر لکھے ایک کو گلے مین ڈالے اور دوسرے کو گہولکر پیوے انشاءاللہ تعالے صحت پاوے ۔ ۔ ۔ ۔

٧٨٦

العلی العظیم	الا باللہ	لاحول	لاحول
ولاقوۃ	ولاقوۃ	الا باللہ	العلی العظیم
الا باللہ	العلی العظیم	لاحول	ولاقوۃ
ولاقوۃ	لاحول	العلی العظیم	الا باللہ

ایضاً واسطے دفع ہونے ہولدل اور درد دل کے اس نقش کو بروز جمعہ قبل طلوع آفتاب کے سات دن تک بلاناغہ لکھے اور روز دو نقش لکھے ایک کو گلمین ڈالے اور دوسرے کو گہولکر پئے اور ہر روز ایک تعویذ گہولکر پیاکرے بفضل خدا شفا ہوگی مجرب ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

٧٨٦

٢٢٣١	٢٢٣٥	٢٢٣٨	٢٢٢٤
٢٢٣٧	٢٢٢٥	٢٢٢٠	٢٢٣٦
٢٢٢٦	٢٢٤٠	٢٢٣٣	٢٢٢٩
٢٢٣٤	٢٢٢٨	٦٢٢٧	٢٢٣٩

ایضاً جس شخص کے درد دل یا خفقان ہووے ان دونون نقشون مکرم کو باطہارت لکھکر بخلوص نیت کچے سوت مین باندہ کر دل پر باندہے انشاءاللہ تعالے ہول دل موقوف ہوجائیگا مجرب ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

٧٨٦

٨٩١٥	٨٩٠٨	٨٩١٣
٨٩٢٤	٨٩٩٤	٨٩٠٢
٨٩٢١	٨٩٠٨	٨٩٣٣

٧٨٦

١٥٣	١٥٧	١٦٠	١٤٦
١٣٩	١٤٧	١٥٢	١٥٨
١٤٠	١٦٢	١٥٥	١٥١
١٥٦	١٥	١٤٩	

ایضاً جس عورتکی چہاتیونمین درد ہو اسکو مٹی پر پڑہ کر دم کرے اور اوسکو ملے درد دفع ہوگا انّہ مِنِّی وَمِنْهَا مِتِّی سَکِی جِی دِیْنَس فَاِنّی بَیِّہٖ وَالبِسُ تَاجِی اَلعَمَتُ مَرَانُ دَیْعُتَ وَکُنْ اَسمَامَۃ دَنْ اَمَنْ لَہُ کَاسَ ایضاً واسطے درد پشت کے اس آیہ کریمہ کو لکھکر پشت پر باندہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَخۡرُجُ مِنۡۢ بَیۡنِ الصُّلۡبِ وَ التَّرَآئِبِ آخر آیہ تک بِرَحۡمَتِکَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ **ایضًا** جس عورت کے شیر کم ہو گیا ہو سورہ حجرات کو زعفران سے لکھی اور دہو کر عورت کو پلا دے دودہ بہت ہو گا **ایضًا** جس عورت کا یا گای یا بکری کا دودہ کم ہو گیا ہو طشت مسی بغیر قلعی لیکر طشت کو خوب دہووے اور پہر اوس طشت پر اس آیہ کریمہ کو لکھے اور دہو کر پلاوے دودہ بہت ہو گا آیہ کریمہ یہہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ثُمَّ قَسَتۡ قُلُوۡبُکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ آخر آیہ تک **ایضًا** واسطے زیادہ ہونے دودہ کے سورہ یٰسین کو کاغذ پر لکھے اور پانی سے دہو کر پلاوے یا نمک پر پڑہ کر کہلاوے **ایضًا** واسطے زیادہ ہونے دودہ کے اس نقش کو لکھکر چہاتی پر باندہے نقش معظم یہہ ہے **ایضًا** اس نقش کو واسطے درد شکم کی باندہے انشاء اللہ تعالیٰ درد بہت جلد دور ہو گا......

۷۸۶

۱	۱۴	۱۹	۸
۱۴	۱۷۰	۴	۳
۱۳	۱۲	۷	۱۴
۱۶	۹	طس	۱۰

۷۸۶

۱۵۵۴	۱۵۵۱	۷۵۵
۱۵۵۲	۱۵۵۳	۱۵۵۶
۱۵۵۳	۱۵۵۹	۱۵۵۰

ایضًا واسطے درد شکم اور بند ہونے خون شکم کی اس تعویذ کو لکھکر شکم پر باندہے نافع ہو گا اور شفا بخشے گا وہ یہہ ہے

۷۸۶

۵ اب	ت ۱۱	۲۰ ادر
ع ۲۱	را ۲۱	۳
۱۳ ۹۹ ۵۵ ۷	۸ ۳۰	۱۲۰

ایضًا جس شخص کو بدہضمی کا عارضہ ہو یہہ دعا تین ۳ بار ہاتھہ پر دم کرے اور ہاتھہ سینہ اور شکم پر پہیرے وہ یہہ ہے اللیلۃ لیلۃ عیدی رضی اللہ تعالیٰ عن سیدی ابو عبد اللہ القرشی مجرب ہے **ایضًا** اس نقشکو واسطے دفع ہونے طحال کے چہارشنبہ کو لکھی اور کچہہ سوئیں باندہ کر طحال پر باندہے طحال دفع ہو گا وہ یہہ ہے

۷۸۶

۱۵۱ وم	لاع لالاد	۱۱	۱۱

ایضًا واسطے دور ہونے طحال کے اس نقش مکرم کو عروج ماہ میں روز چہارشنبہ کو لکھی اور طحال پر باندہے نقش یہہ ہے

ح هاح ح	مادمل دمل	ملح م د
هے ماح ح	ما دمں	وهدم
ساما طال	م م ر و	محمد مسد
ساما مارا و ما	ر و	طاح

ایضاً واسطے درد گردہ کے اس نقش مکرم کو لکھو اور مریض کی کمر مین باندہی وہ یہہ ہی

ایضاً جس شخص کی ناف ٹلجاوے دختر نابالغہ سے سابت کچے سوت کے کتوا کر اور اس شکل کا غذپر لکھکر سوت مین باندہ کر اوس سوتکو ناف پر باندہی اور بعد صحت کر اوس ڈوریکو لکھکر دریا مین ڈالدے

۷۸۶

۸	۶	۳	۲
۲	۹	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

۷۸۶

ھُو	ھُو
ھُو	ھُو

ایضاً جس شخص کی ناف ٹلجاوی اس نقش کو لکھکر ناف پر باندہی درد دفع ہوگا

ایضاً واسطے درد کمر کے اس تعویز کو کاغذ پر لکھی اور سیاہ تاگے مین باندہ کر کمر مین باندہی درد موقوف ہو گا

۷۸۶

۸	۶۷۵	۶۱۳	۶
۶۸	۳	۶	۶۶۵
۲	۶۷ع	۶۷ع	۶۷ع
۶۷	۲	۴	۱۱۱ع

یا غفور عفالجیح یا غفور عفالجیح یا غفور عفالجیح

ایضاً جس شخص کی آنت اوتر آئے ہو اس نقشکو زیر ناف باندہے وہ یہہ ہے

۷۸۶

۲۵۶	۲۶۶	۲۶۴
۲۶۷	۲۶۲	۲۵۴
۲۶۰	۲۶۹	۲۶۸

ایضاً جب کسیکو سنگ مثانہ ہوجاوی تو اس نقشکو لکھکر گہو لکہر پلاوے خدا کے فضل سے مریض بہت جلد شفا پاوے مجرب ہے نقش مکرم یہہ ہے

ایضاً جب کسی آدمی یا جانور کا پیشاب بند ہوجاوی تو چار ن ہاتہون اور پیر دن پر ایک ایک اسم لکھی انشاء اللہ تعالی بہت جلد پیشاب کہلجاویگا مجرب ہے اسماء معظم یہہ ہین عیطش عیطوش عیطوش عفتت

۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

ایضاً جس شخص کے خصیونمین درد ہو اس آیت کریمہ کو ستر بار پڑہ کر روغن پر دم کرکے تین بار دن پر طلا کرے صحت ہو گی آیہ یہہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ **ایضاً** واسطے دفع ہونے بواسیر کے اس دعا کو ہر روزہ کاغذ پر لکھکر گہو لکر پیئے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ قَ وٰ سُ تَ وٰ سُ مِی قَ ی سُ لَا یَرَوۡنَ فِیۡھَا شَمۡسًا وَّ لَا زَمۡھَرِیۡرًا الآیہ **ایضاً** واسطے دفع ہونے

عارضہ بواسیر کے ہفتہ کے دن عروج ماہ مین ایک دانہ لاکہہ کا سوراخ دار لیکر اول و آخر درود شریف پڑہے اور مع بسم اللہ اکیس مرتبہ اس آیہ کریمہ ثُمَّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ کو پڑہ کر دانہ پر دم کرے اور کمر مین باندہے انشاءاللہ تعالے بواسیر دور ہوگی

ایضاً جس شخص کو بواسیر خونی یا بادی ہووے اس شکل کو برگ نیب لکہکر بائین ہاتہہ مین باندہے شکل یہہ ہے **ایضاً** جس شخص کو عارضہ بواسیر کا ہو آخری چہار شنبہ کو وقت طلوع آفتاب کے اس تعویذ کو چاندی کی انگوٹہی پر کندہ کراکے پہنے بواسیر دفع ہوگی وہ یہہ ہے آلم المص الر المر الم کہیعص طہ طسم طس یس ص ق ن **ایضاً** جو کوئی عورت بانجہ ہو ہرن کی جہلی پر یہہ آیت لکہے وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ بَل لِّلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا پہر اس تعویذ کو عورت کی گردن مین باندہے **ایضاً** جو کوئی عورت بانجہ ہو فیروزے کے نگینے پر اس آیہ کریمہ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ کو کہدوا کر انگوٹہی ہاتہہ مین پہنے اور آدہی رات گذرے اول و آخر گیارہ بار درود شریف پڑہ کر اس آیہ کریمہ کو گیارہ مرتبہ باطہارت خلوص نیت سے ہر روزہ بلاناغہ چالیس دن تک پڑہا کرے خدا چاہے گا تو درمیان چالیس روز کے حمل رہجائیگا بہت مجرب ہے **ایضاً** جس عورت کے حمل نہ رہتا ہو اس تعویذ کو کاغذ پر لکہکر دہو کر پلاوے وہ یہہ ہے ۱۱۲۷۰۱۱۸۸۶۱۱۶۱۱۷۰ ۹ ۱۱ ۲ ۱۱۲ **ایضاً** جو عورت بانجہ ہو اس تعویذ کو گلے مین باندہے **قاعدہ** اگر کسی شخص کو دریافت کرنا منظور ہووے کہ فرزند نہونے مین قصور عورت کا ہے یا مرد کا تو چاہیئے کہ مرد اور عورت کے نام کے عدد بحساب ابجد لکہے اور یہہ لو نو پر طرح دے اگر عدد جفت باقی رہین قصور مرد کا ہے اور اگر طاق رہین قصور عورت کا

۷۸۶

۵	۱۲	۱
۲	۶	۱۰
۱۱	یا حی	۷

ایضاً جس کسی عورت کا حمل خام گر پڑتا ہو سورہ اخلاص گیارہ بار پڑہ کر

پانی پر دم کرے اور اوس عورت کو پلادی یا لیوے سات تار سوت خام کا اور گیارہ مرتبہ
سورۂ مزمل پڑہے اور ہر ایک مرتبہ مین گرہ دیوے اور پہر عورت کی کمر مین باندہے فضل
خدا سے حمل برقرار رہیگا مجرب ہی **الیضاً** واسطے دفع ہونے درد زہ کے یہ شعر مجرب
ہے لکھکر عورتکی داہنی ران پر باندہی خدا کے حکم سے درد زہ دور ہوگا فرزند پیدا ضرور
ہوگا ۵ مرا جای شد خرمرا جای شد ؛ تو خواہی بزہ و تو خواہی مزہ ؛ **الیضاً** حضرت مولانا
مولوی محمد اصغر قدس سرہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب کسی عورتکو درد زہ شدید ہو اس آیہ
کریمہ کو کاغذ پر لکھہ کر عورتکی بائین ران پر باندہے آیہ شریفہ یہ ہے وَاَلْقَتْ
مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ اَھِیًّا وَاِشْرَاھِیًّا جب بچہ پیدا ہوجاوے
کھول ڈالے **الیضاً** جس عورت کو درد زہ کی بہت شدت ہو اور لڑکا نہوتا ہو اس
نقشکو عورت کی ران مین باندہے بہت جلد لڑکا ہوگا نقش یہ ہے ....

۷۸۶

۶	۱۱	۱۲	۱
۱۳	۴	۷	۱۳
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	عہ	۱۵

الیضاً جس عورت کو خون حیض و نفاس بشدت
جاری ہووے اس نقشکو پوست
ہرن پر لکھکر عورتکی ران مین
باندہی خدا کے حکم سے خون بند
ہوجاویگا وہ یہ ہے ....

۷۸۶

۷۵	۲۰۲	۲۲۰
۴۵۲	۴۰۱	۱۵
۳۷۶	یا حافظ	۵۳۷

الیضاً جو کوئی سوتے وقت اپنی انگلی سے بسم اللہ ایکبار اور یا علی تین مرتبہ اپنی سینہ پر
اور یا ایک بار یا عمر ناف پر لکھہ کر سو رہے جب تک سوتا رہیگا احتلام نہوگا **الیضاً**
جو کوئی سورۂ یس کو پڑھکے سو رہیگا خواب مین احتلام نہوگا مجرب ہی **الیضاً** جو کوئی
بہت جلد منزل ہوتا ہو تو اس عزمیت کو لکھکر وقت جماع کے بائین ران پر باندہے
بہت امساک ہوگا مجرب ہے عزمیت یہ ہے ؛ ؛ ؛
ک الکنز ع ۱۱۸۳ ۹۱۱۸ ۲۸۲۱۱۱۱ **الیضاً** اس عزمیت کو وقت
جماع کے مرد اپنے دانتون مین رکہے جب تک یہ عزمیت منہ مین رہیگی انزال نہوگا
اور جب منزل ہونا منظور ہو اس عزمیت کو منہ سے نکالے فوراً منزل

ہوگا وہ یہ ہے **ایضاً** اس نقش کو لکھکر پشت پر باندھے انزال نہوگا مجرب ہی نقش یہ ہے

۷۸۶

طسہا طسہا طسہا
طسہا طسہا طسہا
طسہا طسہا طسہا

۷۸۶

۷	۲	۲۵	۱۸
۲۱	۲۲	۳	۶
۱	۸	۱۹	۱۴
۲۳	۲۰	۵	ھو

ایضاً اس نقش کو با طہارت لکھکر کمر مین باندہی جب تک نہ کھولیگا فارغ نہوگا مجرب ہے وہ یہ ہے

ایضاً واسطے امساک اور طاقت کے اس تعویذ کو لکھہ کر پشت پر باندہے جب فارغ ہونا منظور ہو تو تعویذ کو شکم پر باندہے فارغ ہوگا وہ یہ ہے

بحق یاالله یاالله یاالله
یاعظیم یاعظیم یاعظیم
یاغفور یاغفور یاغفور

۷۸۶

ح	لہ	ط	و
د	ہو	عہ	ص
ہ ح	عـ	ا	حط
ے	ھ	حط	ا

ایضاً جب مرد کو بستہ کرنا منظور ہوئے تو لیوی آنت بکرے کی اور خوب دہو کر اس آیہ کو اکیس ۲۱ بار پڑہے اور ہر ایک بار ایک گرہ لگا وے آیہ یہ ہے فَمَا اسْطَاعُوا لَهُ نَقْبًا اور کہے عقدت ذکر فلان بن فلان علی فرج فلانہ **ایضاً** جب مرد یا عورت کو بستہ کرنا منظور ہووے تو لیوے قفل آہنی اوّل اوپر کاغذ کے یہ لکھے یَا قَاهِرُ الْبَطْشِ الشَّدِيدِ انت الجبار الذی لا یطاق انتقامہ اگر مرد ہے تو کہے بستم ذکر فلان ابن فلان بر فرج فلانہ اور اگر عورت ہی کہے بستم فرج فلانہ بنت فلانہ بر ذکر فلان بن فلان پہر تعویذ کو لپیٹ کر قفل کے جوف مین ڈالے اور اکیہزار بار یَا قَاهِرُ سی اِنْتِقَامُہ تک پڑہے اور قفل پہ دم کرکے موم سے سوراخ قفل کا بند کرے اور تانت لپیٹے اور حوض یا کنوئین مین ڈالے جب تک پانی سے قفل برآمد نہوگا مرد و عورت بستہ کشادہ نہونگے **ایضاً** اگر مرد بستہ ہو ہزار بار حرف ح کو طشت مسی پہ لکھے اور پانی سے دہوئے فی الحال مرد بستہ کشادہ ہوگا **ایضاً** جب مرد یا عورت بستہ ہوئے اس اسم کو انار شیرین کے پتی پہ لکھہ کر بستہ کو کہلا وے انشاءالله تعالےٰ بہت فائدہ ہوگا

اسم معظم یہ ہے یَامُسَیِّسَا **ایضًا** جب چاہے کہ عورت بدکارہ کی خواہش نفس کو باندہے۔ اور کوئی مرد اوسپر قادر نہو یہ حروف قفیب پر لکھے الک دع ھ و د ن اور اگر چاہے کہ کشادہ ہو اپنے دوسری طرف لکھے کشادہ ہوگی۔

فصل ۸ متفرقات مین ثکتاب مفاخر الاسلام مین لکھا ہے کہ جس شخص کو شرف زیارت کہ آنحضرت علیہ التحتیہ حاصل کرنا منظور ہووے روز جمعہ کو ہزار بار یہ درود پڑہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الاُمِّیِّ انشاءاللہ تعالے خواب مین شرف رویت سے مشرف ہوگا اور اگر اوس جمعہ کو محروم رہے تو دوسرے جمعہ کو پڑہے اسی طرح سے پانچ جمعہ تک پڑہتا رہے بفضلہ تعالے ضرور شرف ملازمت سے مشرف ہوگا **ایضًا** واسطے زیادہ ہونے حافظہ کے ان آیات کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھہ کر نہار منہ کہاوے انشاءاللہ تعالے حافظہ زیادہ ہوگا اس ترتیب سی لکہے روز شنبہ فَتَعَالَی اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ روز یکشنبہ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا روز دوشنبہ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰی روز سہ شنبہ اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجَھْرَ وَمَا یَخْفٰی روز چہارشنبہ لَا تُحَرِّكْ بِہٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِہٖ روز پنجشنبہ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَہٗ وَقُرْاٰنَہٗ روز جمعہ فَاِذَا قَرَاْنٰہُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَہٗ مؤلف کو ایک درویش نے اجازت دی ہے فقیر مؤلف سب بہائی مسلمانون کو اجازت دیتا ہے **ایضًا** واسطے زیادہ ہونے فہم اور حافظہ کے ان آیہ کریمہ کو اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑہکر گیارہ بار بعد ہر نماز کے پڑہے آیہ کریمہ یہ ہے رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

ایضًا جو کوئی شخص سفر کو جاوے اس مربع کو لکھہ کر اپنے پاس رکہے ہرگز چلنے سے نہ تھکے گا اور قوت زیادہ ہوگی مجرب ہے

قادر	قایم	قوی	مقتدر
معین	نصرت	بحق ود	بحق تیسیر
نصرت	معین	بحق تیسیر	بحق ود
قائم	قادر	مقتدر	قوی

نقش مکرم یہ ہے ....

ایضًا تفسیر معنی مین لکہا ہے کہ جب مکہی یا مچہڑ ایذا دیوین تہوڑی ریت دریا کی لیکر ان آیات کریمہ کو پڑہے اور اوسی گہر مین چہڑک دے مکہی مچہڑ وغیرہ دور ہونگے آیہ کریمہ یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حٰفِظًا وَّ ھُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحۡسَنُ الۡخٰلِقِیۡنَ وَ اسۡتَوۡدِعُ اللّٰہَ دِیۡنَکَ وَ مَا لَکَ وَ نَرۡوِجَکَ **ایضًا** کتاب مفتاح الجنان مین لکہا ہے کہ جب بہڑین بہت ہوجاوین اور لوگونکو ستاوین تو چاہیے کہ تہوڑا نمک لیکر پانی مین گہول کر گہر مین چہڑکے اور یہ دعا تین بار پڑہے ایک ہفتہ مین سب بہڑین دور ہونگی دعا یہ ہے بِحَقِّ اٰھِیًّا اَشۡرَاھِیًّا اَدُوۡنِیۡ اَصۡبَاوُتۡ وَ بِحَقِّ وَعَنَتِ الۡوُجُوۡہُ لِلۡحَیِّ الۡقَیُّوۡمِ **ایضًا** واسطے دفع ہونے چیونٹیون کے اس آیت کو پانی پر پڑہکر چیونٹیون کے سوراخ مین ڈالے آیہ کریمہ یہ ہے حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَوۡا عَلٰی وَادِ النَّمۡلِ آخر تک یہ عمل بہی مفتاح الجنان مین لکہا ہے **ایضًا** جس کسیکو بچہو یا سانپ یا بسکہپرہ یا اور کوئی جانور زہردار کاٹے چاہیے کہ اس دعا کو سات مرتبہ پڑہکر قند سیاہ پر دم کرے اور گزیدہ کو کہلا دیوے یا شربت بنا کر پلا دے بفضل خدا جلد صحت پاوے وہ یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الصَّحۡبَۃِ مِنۡ شَرِّ کُلِّ عَقۡرَبٍ وَّ حَیَّۃٍ اِنَّھُمۡ یَکِیۡدُوۡنَ کَیۡدًا وَّ اَکِیۡدُ کَیۡدًا فَمَھِّلِ الۡکٰفِرِیۡنَ اَمۡھِلۡھُمۡ رُوَیۡدًا ۝

ایضًا جس کو بچہو کاٹے تین مرتبہ اس منتر کو پڑہ کر دم کرے زہر دفع ہوگا منتر یہ ہے کالا بچہو گنا کردار اہری نو نچہ سوئیکا ناگوار ادہائی السیر نہاری اوتر بچہو خواجہ معین الدین چشتی کی آن **ایضًا** جسکو کتا کاٹے ایک چلو بہر پانی لیوے اور اس افسون کو تین مرتبہ پڑہ کر پانی پر دم کرے اور پلا دیوے وہ یہ ہے کالی ماکہن جہیب کرکے الالبس کو کہاوے کاری کتی اوسیاری کاٹا مری جو کل پانے جائے **ایضًا** واسطے دفع جملہ زہرون کے اس آیہ کو ڈہول پر لکہے اور اوسکو بجاوے آیہ یہ ہے لَعَنَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا آخر تک آیہ **ایضًا** اگر کسی جا

آگ لگی ہو اسماء اصحاب کہف سفید پیالے پر لکھ کر آگ مین ڈالے آگ بجھ جائیگی اسمای
یہ ہین الٰھی یمرمتہ یملیخا مُلسکمینا کشوطط اذ
قطیونس کشافطیونس تلبیونس یوانس کلبہم قطمیر
الیضاً اگر پانی نہ برستا ہو اور کھیت وغیرہ مین ہرج ہو ایک کاغذ سفید پر باطہارت
اسماء اصحاب کہف لکھ کر دریا مین ڈالے پانی بہت برسے گا مجرّب ہے **الیضاً**
واسطے پانی برسانے کے چالیس حرف وکاغذ سفید یا کسی تختہ پر لکھکر درخت
مین لٹکا دے کہ ہوا اوسکو جنبش دے انشاء اللہ تعالےٰ ابر غلیظ غیب سے
نمودار ہوگا اور برسیگا **الیضاً** جب پانی بہت برسے اور زراعت اور مکانات کا
نقصان ہو اکتالیس بار حرف **ق** کو کاغذ سفید پر لکھو اور درخت سبز مین لٹکا دو پانی
برسنے سے موقوف ہوگا مجرّب ہے **الیضاً** کتب احادیث مین لکھا ہے کہ جب پہلی رات کا
چاند دیکھے تو کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ
وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ
وَرَبُّکَ اللّٰہُ **الیضاً** مقصود القاصدین وغیرہ مین لکھا ہے کہ جب پہلی
رات کا چاند دیکھے تو بعد دعا ہلال کے سورہ الحمد مع تسمیہ ۳۳ بار پڑھے مہینا
بہر آفات سے محفوظ رہیگا اور بعض روایتون مین پڑھنا ۴۱ کا ایکبار آیا ہے **الیضاً**
جب کوئی کپڑا قطع کرے ان دنونکا لحاظ رکھے چنانچہ کتاب المتوزعین وغیرہ مین جو
حضرت علیؓ سے روایت ہے اوسکو کسی شاعر نے نظم کیا ہے **نظم** بریدن جامہ
نورا تو میدان ٭ بیکشنبہ شوی غمگین پریشان ٭ کشاید رزق روزی در ۲ دوشنبہ
بدتر دیا بسوزد در ۳ سہ شنبہ ٭ بروز ۴ چہارشنبہ شاد باشی ٭ بہ ۵ پنجشنبہ زغم آزاد باشی ٭ بروز جمعہ
گنج و مال یابی ٭ بہ شنبہ رنج و غم فی الحال یابی ٭ **الیضاً** جب کوئی کپڑا نیا استعمال کرے ان
اشعار کے موافق دیکھ کر استعمال کرے **نظم** بہ شنبہ مر بود نقصان و حاجت ٭ بہ یکشنبہ بود
دولت و راحت ٭ ۲ دوشنبہ را چو پوشی مرگ بینی ٭ ۳ سہ شنبہ سوزد و
غمگین نشینی ٭ بروز ۴ چہارشنبہ دولت آید ٭ بہ ۵ پنجشنبہ لبس

ـسے زیبا نماید ۞ بروز جمعہ دنیا دین بنا بند ۞ چنین تعبیر حکمایان نہادند ۞

باب ۶ چھٹا نسخہ جات مین شامل او پر بارہ ۱۲ فصلونکے

فصل اوّل اداب جماع مین ۞ بعد لکھنے قواعد عملیات اور فوائد تعویذات کے یہ دہیان آیا کہ اب چند نسخے مجربہ اور نہایت آزمودہ صحبت و مباشرت وغیرہ کے اس رسالہ مختصر مین درج کئے جاوین تو بہت مناسب ہے لیکن اولاً کچھ فوائد جماع وغیرہ کے کہ انسے اکثر مرد و عورت غافل ہوتے ہین اور بی علمی سے اکثر امراض مین مبتلا ہو جاتے ہین اور اکثر شرفا بسبب شرم و حیا کے افشاے راز نہین کرتے آخر جولیت سے گذر جاتے ہین اپنی عورت منکوحہ سے محروم رہتے ہین اولاد کیطرف سے کف افسوس ملتے ہین لہٰذا اس خیر خواہ خلائق نے مفید عام سمجھ کر موجب احادیث صحیحہ اور موافق اقوال طبیّہ کے معتبر کتابون سے یہ چند آداب صحبت داری کے لکھے ہین انشا اللہ تعالے جو کوئی اسپر عمل کرے گا کبھی مرض وغیرہ مین مبتلا نہوگا اور اگر کوئی شخص ایسے مرض مین بیمار ہوا اور طبیب سے بیان کی عار ہو ان نسخونکا استعمال کرے شافی برحق کے فضل سے فائدہ بہت جلد ہوگا پوشیدہ نرہے کہ جماع کرنے سے حفظ و صحت بدن ہوتا ہے جسم پھوڑے اور پھنسی سے امن و امان مین رہتا ہے فساد خون نہین ہوتا ہے سوا اسکے اور بہت طرح کا فائدہ ہوتا ہے لیکن کثرت جماع سے بھی پرہیز کرے کہ بدن لاغر و ضعیف ہوتا ہے اور اکثر کثرت سے رعشہ اور ضعف دماغ اور اور ضعف بصر پیدا ہوتا ہے اور قلت جماع سے ضعف باہ اور اور سرعت انزال لازم آتا ہے حکمانے لکھا ہے کہ ایک جماع سے دوسری جماع تک فاصلہ ایک سال کا لازم ہے اور جالینوس نے چھہ ۶ مہینے کا فاصلہ لکھا ہے اور بو علی نے لکھا ہے کہ جب تک شہوت قائم رہے اور ضعف نہ آوے مضایقہ نہین فقیر مؤلف عفی عنہ کہتا ہے

کہ تحقیق یہ ہے کہ جسوقت تک بغیر بوسہ و کنار اور بدون خیال و تصور کے صحبت جماع پر دل بہت راغب ہو اوسوقت جماع کرنا موجب صحت بدن کا ہوگا بعضی محققون ذوی تجربہ نی لکھا ہے کہ بہترین وقت جماع کا یہ ہے کہ کھانا ہضم ہوجاوے لیکن بالکل کھانا ہضم ہو کسواسطے کہ جماع کرنا خالی معدہ مین لغایت مضر ہے اور اکثر امراض مثل خفقان اور یرقان اور سل کے پیدا ہوتے ہین اور جماع و غذا مین فاصلہ ایک پہر سے کم نہو قنیہ وغیرہ مین لکھا ہے کہ جب پیٹ کھانے سے بھرا ہو قربت نکرے کہ اس حرکت سے لڑکا کندذہن پیدا ہوتا ہے اور نصف شب کے بعد خوب ہے چنانچہ فقیہ ابو اللیث نے اپنی کتاب بستان مین لکھا ہے کہ جماع کرنا آخر شب مین بہتر ہے اول شب سے اسواسطے کہ معدہ بھرا رہتا ہی اور بامید اولاد ازروے نجوم کے وقت جماع یہ ہے کہ اتصال زہرہ کا ماہ سی ہو پس اوسوقت مین برج بادی کے اتفاق پڑے تو لذت بہت پاوین اور زیادہ فائدہ ہو اور برج میزان اور برج آتشی مثل برج بادی کے ہین اور جبکہ چاند برج خاکی مین ہو یا احراق یا قربت جدی و آفتاب یا نزدیک زحل و مریخ کے ہو ان وقتون مین جماع کرنا منع ہے اور مؤلف عفا عنہ کی یہ تحقیق ہے کہ ہر شخص کے واسطے بہتر وقت سعادت طالع اوس شخص کا ہے اور قنیہ مین لکھا ہے کہ کھڑے ہوکر صحبت داری نکرے بدن ضعیف ہوتا ہے بموجب مقولہ کسی شاعر کے ان پانچ قسم کی جماع سے بہت پرہیز کرے ؎ جماع با پنج کس ممنوع باشد ❊ نگردد گرد ایشان مرد ہشیار ❊ یکے زانہا زن پیر است دیگر ❊ صغیر و حائض و بدشکل و بیمار ❊ اور عورت کی دُبر مین بھی ہرگز دخول نکرے باوجود حرمت شرعیت اور کراہیت طبیعت کے حکمانے بھی منع فرمایا ہے کہ اسمین بہت مضرت ہے اور عورت جوان باکرہ سے جماع کرے کہ موجب مسرت اور انتعاش کا ہے ہرچند کہ منی بہت نکلتی ہی لیکن ایسی جماع سے ضعف کم ہوتا ہے بلکہ بہر صورت قوت بخشتا ہے اور طاقت کو

بڑھاتا ہے اور غرض جماع سے یہ ہو کہ بقای نسل اور تسلسل اولاد جاری رہے اور
بندگان خدا کے پیدا ہون اور حدیث شریف مین نکاح کرنے کی بہت تاکید آئی ہے
پس جب مرد پر شہوت غالب ہو تو نکاح کرے اور جہان تک ممکن ہو حرام
سے بچے اور جسطرح سے حدیث شریف مین آداب صحبت داری آئے ہین اوسی
طرح سے کرے چنانچہ ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکھا ہو کہ حضرت علی کرم اللہ
وجہ سے رسول اللہ صلعم نے فرمایا ہے کہ ای علیؓ آدہے مہینے مین تو
اپنی زوجہ سے صحبت نکیا کر اسواسطے کہ اوس تاریخ شیاطین حاضر ہوا کرتے ہین حدیث
شریف مین آیا ہے کہ صحبت داری کیوقت منہ قبلا کیطرف نہو اور مرد بسم اللہ کہکر
ملاقات کرے کہ لڑکا نیک بخت پیدا ہوگا اور مناسب ہے کہ مرد اور عورت اپنے
اوپر کپڑا اوڑہے رہین ننگے وحشیون کی مانند نہون فقیہ ابو اللیث رح نے
لکھا ہے کہ ننگے جماع کرنے سے اولاد بیحیا ہوتے ہیں اور صحبت داری کے
وقت بہت باتین نکیا کرے کیونکہ اس سے لڑکا گونگا پیدا ہوتا ہے اور
شرعۃ الاسلام مین لکھا ہے کہ وقت قربت کے مرد اپنی عورت کی شرمگاہ
کو ندیکھے کہ لڑکا اندہا پیدا ہوگا اور جب مرد اور عورت دونون منزل ہون پہر مرد
آسانی اور ملایمت سے آلۂ مردی کو باہر نکالے اور بعد جماع آب سرد اور شربت
ٹھنڈا نہ پئے کسواسطے کہ خوف رعشہ وغیرہ کا ہے دل اور جگر کو سرد کرتا ہے
اور شرعۃ الاسلام مین لکھا ہے کہ مرد کو چاہئے کہ بعد قربت کے پیشاب کر ڈالے
ورنہ کسی ایسی مرض مہلک مین گرفتار ہو جاوے گا کہ پہر مشکل سے اچھا ہوگا فقیہ ابو اللیث رح
نے لکھا ہے کہ بعد قربت کے آلہ مردی کو دہلو ڈالے اس سے اوسکو تندرستی
حاصل ہوتی ہے لیکن سرد پانی سے نہ دہوئے کیونکہ اس مین خوف
بیمار کے ہونے کا ہے اور اگر مرد بعد جماع کے چند لقمہ چرب
اور شیرین کہالیا کرے جس طرح شیرۂ بادام یا روغن زرد
وغیرہ تنہا یا روٹی سے لگا کر کہا وے تو اوسکو کبہی جماع سے مضرت نہو گی

اور المیانے فرمایا کہ بہت رغبت امساک مین نکرے کیونکہ کثرت امساک سے ضعف آتا ہی
مؤلف عفی عنہ نے بخوف طول بیان کے بہت مختصر لکھا ہے بڑی بڑی کتابون
مین بہت طول کے ساتھہ لکھا ہی

فصل ۲ - قوت باہ کے بیان مین ❖ ناظرین عشرت پر مخفی نرہے کہ قوت باہ کی عجیب کیفیت ہے کہ ہر آدمی کو بخوبی میسر نہین ہوتی ہے جتنا قوی اور دولت مند ہوتا ہے اوتنی ہی حرص شہوت اور خواہش مباشرت بکثرت رکہتا ہی اور جو آدمی کہ ضعیف اور نحیف اور مفلس ہی اوسکی حالت جماع بہی بقلت ہے اسلئے تدابیر اسکی جو کہ مناسب ہین لکھتا ہون کہ علاج دفع کرنی بیماری کا اور دریافت کرنے سبب پر موقوف ہی لہذا اول سبب ضعف کا تحریر کرتا ہون جب جیسا سبب دریافت ہو ویسا علاج کری جاننا چاہیے اگر ضعف بسبب طول عمر اور نہایت پیری کے ہو تو اوسکا علاج نہین ہی اور اگر ضعف بسبب مرض یا ناتوانی بدن کے ہو تو علاج اوسکا دہے دفع کرنا سبب کا ہی یعنی بسبب کم کہانے یا روزہ رکہنے کی ضعف پیدا ہوا ہو تو غذائین لطیف اور مقوی کہائے اور اپنی دل سے فکر کو دور کری اور قوی سبب ضعف باہ کا غم والم و فکر ہی پس بڑا علاج اسکا بیفکری ہی اور کبہی ضعف باہ بسبب بد صورت عورت کی اور کبہی بسبب قلت منی کی ہوتا ہی اور کبہی بسبب ترک کرنی جماع کے مدت دراز تک پس ترک عادت کی سبب طبیعت متوجہ اوسکی طرف نہین ہوتی اور اسی باعث سے انکہری طرف قضیب کے نہین آتی اور قضیب کو استادگی کم ہوتی ہی جیسے کوئی عورت دودہ نہ پلاوی تو ضرور اوسکا دودہ خشک ہو جاوے گا اس مرض مین مجرد آدمی اکثر مبتلا ہو جاتا ہے اس مضمون کے اور بہت سبب ہین کتب طب مین بالتفصیل لکہے ہین **نسخہ مقوی باہ** خشخاش شقاقل مصری بہمنین ثعلب مصری لسان العصافیر گل سنج گل سیاہ ہر ایک ۳ ماشہ گل ببول تالمکہانا تولہ خار خشک تولہ تخم گزر تولہ قسط شیرین ماشہ اسبغول ماشہ پوست بیرون پستہ تولہ طباشیر کبود ماشہ ان سب دواؤنکو کوٹ چہان کر سفوف بناوے اور وقت نہار ہمراہ شیر گاو گرم ایک تولہ استعمال کری مفید **ایضاً** جریدہ مقوی باہ دال ماش مقشر آب پوست خشخاش مین ایک شب تر کری اور پہر سایہ مین خشک کری اور بعدہٗ ایکشب شیر گاو مین تر کرے

اور پھر صبح کو تر کرے پھر تولہ بھر لیکے پیسے اور روغن زرد مین ڈالکر حریرہ بدستور تیار کرے مجرب ہے **ایضاً** حلوائے مقوی باہ ؛ زردی بیضۂ مرغ قند سفید روغن زرد زعفران مغز بادام شیرین مغز پستہ کھوپرہ ان سب اجزا کو لیکر بدستور حلوا بنا دے اور وقت صبح نہار منہہ ایک تولہ کہا دے **ایضاً** سفوف مقوی باہ ؛ بیخ میدہ لکڑی کوٹ چھانکر شکر سفید ملاکر اول نہار منہہ پھانک لے اور پھر شیر بادہ گاو تازہ نوش کرے **ایضاً** طلا مقوی باہ ؛ پیہ مرغ خون کبیس مرغ شہد خالص ان سب کو انگشت سی خوب حل کرکے حشفہ چھوڑ کر تمام قضیب پر طلا کرے اور بعد اوسکے پان بنگلہ قضیب پر باندھے تین روز تک یہ عمل کرے اور جماع سے دور رہے مفید ہے **ایضاً** گوشت مرغ جوان افیون جوز سیاب گندہک ہرتال کیچو اخشک دارچینی قرنفل عاقرقرہا پہلے گوشت کو باریک پیسے پھر ایک طباق رکھکر نیم بریان کرے کہ ایک جانب کا گوشت پختہ اور ایک جانب خام رہے پھر ادویہ مذکور کو خوب کوٹ کے طرف خام کے چھڑکے نیم گرم حشفہ چھوڑ کر قضیب پر باندہے اور اوسپر روغن گاؤ گرم کرکے قطرہ قطرہ ٹپکا دے پھر برگ پان سے باندہکر رات کو سو رہے پھر صبحکو گرم پانی سے دھوڈ اسلے تین روز تک یہ عمل کرے اگر کیسا ہی نامرد ہوگا مرد ہو جاوے گا **ایضاً** واسطے مخلوق کے ؛ مغز پنبہ دانہ افیون قرنفل شیر میش مین حل کرکے قضیب پر طلا کرے نافع ہوگا **ایضاً** واسطے قوت باہ کے یہ نسخہ پنڈے کا مجرب ہے **رباعی** سونٹھہ ستاور موصلی اور منڈی کالا بہنگرا اور نر گنڈی ؛ شہد یا شکر سے باندہو پینڈی ؛ نہ جھکے کمر اور نہ جھکے ڈنڈی ؛

فصل ۳ - انجماد منی اور دفع سرعت انزال مین ؛ تخم ہبول تخم تمر ہندی مالکنگنی کوٹ چھانکر شکر سفید ملاکر ہمراہ شیر بادہ گاو کے پئے **ایضاً** سبوس اسپغول شکر سفید ملاکر پھانک لے پھر بعد اوسکے شیر بادہ گاؤ پیے منی رقیق غلیظ ہو جاوے مجرب ہے **ایضاً** مغز کر نجوہ باریک پیسکر ہموزن اوسکے شکر سفید ملاکر ہمراہ ایکتولہ شیر بادہ گاؤ کے پئے **ایضاً** تال مکہانا بیج بند مغز تخم بامن کوٹ چھانکر اول پھانک لے پھر اوسپر

شیر مادہ گاو سے پئے مجرب ہے **ایضاً** واسطے دفع سرعت انزال اور بندکشادگی کے سبے نظیر ہے ہلیلہ زنگی مازو ہی سبز چھوٹی مائین موچرس مرغ فوفل خارخسک کمرکس تال مکہانا سب دوا ئونکو مساوی الوزن لیکر کوٹ چھانکر قند سفید ملا کر بمقدار کف دست کے ہر روز پہانکے مجرب ہے ؞

فصل ۴ - امساک مین ؛ بیر بہوٹی روغن کنجد مین جوش کرے کہ بیر بہوٹی جلجاوے مرد مجامعت سے پہلے دونون تلوئون مین ملے اور پہر بعد تین گھڑی کی جماع کرے امساک بہت ہوگا اکثر اطبا کا آزمودہ ہے **ایضاً** بز کچور شراب خالص مین گہسکر قضیب پر طلا کرے جب خشک ہوجاوے جماع کرے امساک ہوگا **ایضاً** عاقرقرحا پائون پیہ مرغ قرنفل حل کرکے ضماد کرے پھر پانی گرم سے دہوڈالے اور مجامعت کرے **ایضاً** بیر بہوٹی کو تیل مین ڈالکر جہان مجامعت کرنا منظور ہو چراغ جلادے جب تک وہ چراغ روشن رہیگا ہرگز انزال نہوگا مجرب ہے **ایضاً** بیج گنوچہ کو بوقت دخول کے منہہ مین رکہے جبتک وہ منہہ مین رہیگی انزال نہوگا **ایضاً** خصیۂ خرگوش مین سوراخ کرکے کمر مین باندہی جبتک کمر سے نہ کہولیگا منزل نہوگا **ایضاً** افیون آونگ دارچینی جوزجاوتری سمندر سوک رومی مصطگی سب دوائونکو مساوی الوزن لیکر شہد خالص مین حل کرکے ایک گھڑی پہلے مجامعت سے کہاوے اور جب منزل ہونا منظور ہو کچہہ ترشی کہاوے

فصل ۵ درازی و سختی عضو مین ؛ جان تو کہ جس مرد کا قضیب چہہ انگل سے کم ہوگا وہ ناقص ہے عورت کے رحم تک نہین پہونچتا ہے اور عورت اوسکی جماع سے حمل قبول نہین کرتی ہے اسواسطے علاج درازی قضیب ضرور ہے اور درازی ایام جوانی مین ہوتی ہے اور گندگی ہر حال مین ہوتی ہے اب چند نسخے واسطے درازی اور گندگی قضیب کے تحریر کیے جاتے ہین **ایضاً** خراطین اور جونک کو سایہ مین خشک کرین پھر روغن سوسن مین ملا کر قضیب پر طلا کرین **ایضاً** خراطین چہبری کی مغز کو گرم پانی سے دہوکر باریک پیسکر روغن کنجد مین ملاوین پھر قضیب پر طلا کرین پھر موٹے کپڑے سے خوب رگڑ ڈالین بعد اوسکے گرم پانی سے دہوئین اور پھر ملین **ایضاً** پیاز نرگس

عاقرقرحا مونیز مساوی الوزن باہم کوٹ کر زہرہ گاو مین ملاکر عضای تناسل پر طلا کرے
سخت اور دراز ہوجاوے گا

فصل ۶ - ملذذ اور منزل کرنا عورت مین ٭ جب مرد اور عورت ملاقات پر امادہ ہون ان نسخون مین سے کسی نسخہ کا استعمال کرین ملاقات سے نہایت لذت اوٹھاوین **ایضاً** ایک دانہ فلفل کو صندل مین پیسکر ذکر پر طلا کرے لذت بہت ہوگی مجرب ہے **ایضاً** بیہ کنجشک کو شہد مین ملاکر ذکر پر طلا کرے لذت بہت ہوگی مجرب ہے **ایضاً** لعاب دہن اسپ اور سرسون سفید ملاکر ذکر پر لیپ کرے عورت اور مرد کو لذت ہو **ایضاً** دودہی چونہ کی گلوری مین عورت کو کہلاوے عورت منزل ہوجاوے **ایضاً** کالا دانہ جلاکر باریک پیسکر شہد مین حل کرکے قضیب پر لیپ کرے بعد خشک ہونے کے عورت سے صحبت کرے عورت منزل ہو **ایضاً** سہاگہ ایک جز کافور ایک جز شہد چہہ جز ایک جا کرکر سر ذکر پر تہوڑی لیپ کرکے عورت کے ساتہ صحبت کرے عورت فوراً منزل ہوجاوے بلکہ ایسے مزہ مین اوے کہ بیہوش ہوجاوے **فصل ۷** - تنگی شرمگاہ عورت مین ٭ افسنتین رومی صمغ لطم عفص حلنار دار شیشعان ان سب جوا ئونکو کوٹ چہانکر شہد مین ملاکر صوف مین لگاکر عورت اپنی شرمگاہ مین رکہے شرمگاہ عورت کی مثل باکرہ کے ہوجاویگی **ایضاً** عفص سبز استخوان سوختہ بادنجان خشک جفت بلوط اقاقیا مساوی الوزن کوٹ چہان کر پانی مین ملاکر شرمگاہ مین ضماد کرے جو عورت ضماد کرے گی شرمگاہ اوسکی بہت تنگ ہوگی **ایضاً** تہوڑا کسیس عورت اپنی شرمگاہ مین چہڑک لے شرمگاہ تنگ ہوجاوے **فصل ۸** - منع حمل مین ٭ گہونگہچی سرخ کوٹ چہان کر ہمراہ شکر کے جو عورت تین ۳ دن تک کہاوے ہرگز حاملہ نہووے یا جو بعد پاکی حیض کے جے گہونگچیان نگل لے اوتنی برس تک حاملہ نہووے **ایضاً** بیٹ جنگلی کبوتر کی پانی مین رات بہر بہنے دیوے صبح کو جو عورت اوسکو پی لے بانجہ ہوجاوے **ایضاً** اگر فلفل عورت قبل مین رکہے اور قبل جماع کے نعناع یا سرکہ پی لے ہرگز حمل نہ رہے **ایضاً** سرگین فیل خشک کا کنج شہد خالص باہم مخلوط کرکے

عورت کہائے ہرگز حاملہ نہوے

فصل ۹ - عورت کے حاملہ ہونے مین ٭ برادہ دندان فیل شہد خالص ان دونونکو عورت کہائے حمل رہیگا **ایضاً** مرارہ گرگ بقدر باقلا جو عورت کہاوے حاملہ ہو جاوے **ایضاً** عود ہندی خوب باریک پیسکر شہد مین ملاکر کہاوے یا حمول کرے **ایضاً** سرکہ مین افیون خالص گہول کر کپڑا تر کرکے فتیلہ قبل مین رکہنا مجرب ہے

فصل ۱۰ - سوزاک مین ٭ پوست ہلیلہ کلان برگ تنبول پوست انار شیرین طوطیلہ بریان جوکوب کرکے ڈیڑہ سیر پانی مین تر کرکے اور ہانڈی گلی مین کرکے تین روز زمین مین دفن کرے چوتہے روز نکال کرکے پچکاری لے **ایضاً** مردار سنگ پوست ہلیلہ آملہ مقشر پوست ہلیلہ کباب چینی سنگ جراحت ریوند چینی کہوکہرہ گل ارمنی رسوت کافور طوطیا خام جوکوب کرکے سیر بہر پانی مین تر کرکے پچکاری دے **ایضاً** زرد چوب جواکہار موتہہ تر پہلا ہڑ کلان بہیڑا آملہ کوٹ چہانکر شہد خالص مین ملاکر گولی بقدر بیر کے چودہ عدد بناوے صبح کو ایک گولی کہاکے شیر مادہ گاؤ پی لے اور غذا دودہ اور مسکہ کہاوے اور سوا اسکے کچہہ نکہاوے

فصل ۱۱ - آتشک مین ٭ مرچ سیاہ لونگ رسکپور پان بنگلہ بمقدار چنے کی گولی بناکر کہائے اور غذا شیر برنج اور اگر شاید منہہ آجاوے تو برگ توت اور مردار سنگ کی کلی کرے مجرب ہے **ایضاً** اجوائن خراسانی بلادر کہوپرہ کہنہ رسکپور اندرجو تلخ قند سیاہ ملاکر ہمراہ عرق بیخ کنیر سفید کے بقدر نخود کے گولی بناوے ایک ایک صبح اور شام کہاوے غذا شوربہ گوشت مرغ **ایضاً** مرہم آتشک ٭ سیماب رسکپور مردار سنگ توتیا سبز کندر انزروت رال کتہہ سفید فوفل سوختہ روغن گاؤ ملاکر حسب دستور مرہم تیار کرین مجرب ہے

فصل ۱۲ - متفرقات مین ٭ نسخہ منجن دانتونکا - گاؤزبان سوختہ کباب چینی کتہہ زہر مہرہ خطائی طباشیر کبود دانہ الائچی کلان کوٹ چہانکر خشک منہہ مین چہڑکین نسخہ حریرہ مقوی دماغ نشاستہ گندم نخود بریان مغز پنبہ دانہ تخم خشخاش سفید شیرہ مغز بادام مغز تخم کدو شیرین مغز تخم کاہو مقشر نبات سفید مسکہ حریرہ بدستور تیار کرین نسخہ استحکام دندان چوب جامن سوختہ سوہن پلی سنگ جراحت مصطگی رومی مرچ سیاہ کتہہ پشب یمانی بریان

سبکو کوٹ کے مستی ملا کر سنون تیار کرین لنسخہ سرمہ واسطے دفع دہندہ وغیرہ کے فلفل سوختہ سپیاری ملیٹھی بریان پھٹکری بریان رسوت ہلیلہ زرد ان سب دواؤنکو ظرف مسی مین نیم کے سونٹے سے کہ اوسمین پیسہ لگا ہو خوب حل کرے کہ سرمہ سا ہوجاوی پھر استعمال کری لنسخہ واسطے دفع پھلی چشم کے۔ روغن سیاہ خالص کوپل برگ نیب صابون ولایتی باریک چھان کر روغن مذکور مین ڈال کے مخلوط کر کے بدستور بنا کر استعمال کرے لنسخہ واسطے مصروع کے زندہ گلہری کی دم کاٹ کے خون تازہ مصروع کی ناک مین ڈالی لنسخہ صرع گوشت گلہری کو بریان کر کے تھوڑا مصروع کو کھلاوی لنسخہ آدہی سر کے درد کا شیر اور سونٹھہ اور شہد کو تھوڑے سے دودہ مین جلا کر تین قطرہ ناکمین ٹپکاوین اور دیوین بٹھاوین لنسخہ دردسر بالون کو پانی مین گھسکر پیشانی پر لگاوی دردسر کمنہ ایک پہر مین دفع ہوگا لنسخہ درد گوش برگ سکھدرسن کو آگ پر گرم کر کے عرق اوسکا کانین نچوڑے مجرب ہی لنسخہ درد گوش عرق مروق ملکو عرق مروق مولی کو لیکر روغن بادام شیرین مین ڈالے اور جوش کرے جب عرق جلجاوے روغن کو کانین ڈالے لنسخہ نکسیر جب دماغ سے خون آوی چھوٹی کٹاری پانی مین گھسکر تالو پر ضماد کرے خون بند ہوگا لنسخہ کمالسنی برگ نیم کو آگ پر جلا کر نمک طعام ملا کے کھاوین لنسخہ حبوب کمالسنی آرد عناب آرد باقلا اردبیستان تخم خطمی رب السوس شکر تیغال سندروس صمغ عربی سب داؤنکو باریک پیسکر لعاب خطمی مین گولیان بقدر نخود کی بناوین اور اکثر منہ مین رکھین مجرب ہے لنسخہ نافع سنجار کمنہ آب لٹھ پیرہ شکر نغام لیکر شیر بادہ گاو ملا کر پلاوے دیگر واسطے تپ ولرزہ کے مغز کرنجوہ کو باریک پیسکر قند سیاہ مین موافق کنار دشتی کے گولیان بناوے اور قبل آمد بخار کے مریض کو کھلاوے لنسخہ واسطے لرزہ کے سمندر پھل کو باریک پیسکر لیمون پر چھڑک کے وقت آمد بخار کی چاٹی لنسخہ طحال عرق گلکروندہ صحرائی آب قلیان ایکشبانہ روز مین ملا کر علی الصباح مریض کو پلاوی سات روز مین فائدہ ہوگا لنسخہ بواسیر رسوت کشنیز سفوف کر کے کھلاوے یا رسوت مسکہ مین ملا کر لوشش فرماوی لنسخہ بواسیر استخوان پنجہ شیر کو گھسکر لگاوی دیگر شلغم کو پیسکر روغن کنجد مین مثل مرہم پکا کر لگاوین

لنسخہ خارشت پٔ روغن چنبیلی گلاب خالص عرق لیمون ظرف برنجی مین ڈالکر مخلوط کرین پہر طین
قیمونیا توتیای سبز گہسکر ملاکر تمام بدن مین مالش کرین لنسخہ داد وخارش واکوتہ گندہک
طوطیا مردارسنگ سنگجراحت اول ان چارون اجزا کو کہرل مین خوب باریک کرے پہر پارا
ملاکر خوب حل کرے بعد ازان مکہن یا روغن گاو کو ایکسٹو ایک پانی سے دہوکر آدویہ
ملاکے استعمال کرے مجرب ہے لنسخہ جذام عرق برگ ارنی سبز نخویر کر مرچ سیاہ ملاکر
چالیس دنتک پئی سوائے روٹی نخود کے ہرگز اور کچہہ نہ کہاوی مجرب ہی لنسخہ برص پوست انجیر
دشتی بابچی گندہک گہسکر پارچہ بیز کرکے دہی مین مخلوط کرکے ضماد کرے اور موافق توفیق
کے بوقت صحت حضرت بدیع الدین رح کی فاتحہ دے لنسخہ ابرس سہاگہ ہلدی سفیدہ مساوی
الوزن لیکر عرق کاغذی لیمون مین گہسکر لگادی لنسخہ خضاب ہلیلہ سیاہ مازو سبز
بریان برادہ مس نوشادر بریان کسیس تعرلفل طوتیای خام آب ہلیلہ مین گولیان بناو
جب خضاب کی ضرورت ہو ایک گولی ہڑ کے پانی مین گہولکہ استعمال کرے مجرب ہے لنسخہ
بڑی کشمیری پیاز لہسن آردماش الایچی کلان لونگ مرچ سیاہ زیرہ زعفران ملاکر بکتوس
بڑی تیار کری اور آفتاب مین خشک کرکے استعمال کری عمدہ ہی لنسخہ مرہم ناسور کہنہ رسوت
سہاگہ گوگل موم ملاکر مرہم تیار کرے لنسخہ مرہم سرخ سنیدوریگجراتی سفیدہ کاشغری شنگرف
بریان گیرو نیلا تہوتہا موم خام روغن کنجد اول روغن کو گرم کرکے موم ڈالے پہر سب
اجزا کو باریک پیسکر مخلوط کرکے حسب دستور مرہم تیار کرے واسطے ہر پہوڑے کے
مفید ہی لنسخہ مرہم سیاہ سفیدہ سنگجراحت گیرو مُردارسنگ روغن کنجد موم زرد برگ نیم سوختہ
ڈالکر حسب دستور مرہم طیار کرین۔ لنسخہ مرہم سبز گندہ بہروزہ زنگار سیماب گندہ بہروزہ
مین سب چیزون کو ملاکر ایکسٹو ایک پانی مین دہوکر لگادین یہ مرہم واسطے ہر پہوڑی کے مفید ہے
لنسخہ مرہم زرد گندہ بروزہ ہلدی زنگار سیماب ان سب دوادن کو گرم کرکے ایکسٹو
ایک پانی سے دہوکر استعمال کری لنسخہ مرہم سفید روغن کنجد موم سفیدہ کاشغری کافور
روغن کو گرم کرکے بعد اوسکے موم ڈالکر آگ سی اوتار کر ایکسٹو ایکمرتبہ پانی سی دہوکر استعمال کرین

تمت